

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسان قرآن عربی

قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے والی جدید کتاب

مُحَمَّدُ رَفِیقُ چودھری

4493

مکتبہ قرآنیہ لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں 87834

نام کتاب	:	آسان قرآنی عربی
نام مؤلف	:	محمد رفیق چودھری
ناظم اشاعت	:	حافظ ناصر محمود انور
ناشر	:	مکتبہ قرآنیات
طبع چارم	:	ایک ہزار جنوری 1998ء
ہدیہ	:	۶۰ روپے
مطبع	:	فائن پرنٹنگ پریس لاہور

ملنے کا پتہ
مکتبہ قرآنیات، ای۔ 26، فاروق کالونی
والٹن روڈ لاہور کینٹ فون نمبر 5811297



فہرست عنوانات

۶	تقرظ
۸	تقدیم
۱۰	اصطلاحات
۱۲	سبق ۱
۱۴	کلمہ اور اس کی قسمیں
۱۶	سبق ۲
۱۸	نکرہ اور معرفہ
۲۰	سبق ۳
۲۲	مرکب تو صیغی
۲۴	سبق ۴
۲۶	مذکر و مؤنث
۲۸	سبق ۵
۳۰	واحد جمع
۳۲	سبق ۶
۳۴	جملہ اسمیہ۔ ضائر مرفوعہ منقلدہ
۳۶	سبق ۷
۳۸	مرکب اضافی
۴۰	سبق ۸
۴۲	اوزان کلمات
۴۴	سبق ۹
۴۵	جمع مکسر
۴۸	سبق ۱۰
۴۱	اسم کے اعراب
۴۴	سبق ۱۱
۴۷	اسم اشارہ
	سبق ۱۲
	اسم استفہام
	سبق ۱۳
	فعل ماضی
	سبق ۱۴
	فعل مضارع



4493

۵۰	ابواب ثلاثی مجرد	سبق ۱۵
۵۳	فعل لازم و متعدی	سبق ۱۶
۵۶	فعل ماضی کی اقسام	سبق ۱۷
۵۹	فعل مضارع مجزوم و منصوب	سبق ۱۸
۶۳	مضارع مؤکد	سبق ۱۹
۶۶	امر و نہی	سبق ۲۰
۷۰	اسماء مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ)	سبق ۲۱
۷۳	اسم صفت	سبق ۲۲
۷۵	اسم تفضیل	سبق ۲۳
۷۸	ابواب غیر ثلاثی مجرد	سبق ۲۴
۸۳	اقسام الفعل (صحیح، مہموز، مضاعف وغیرہ)	سبق ۲۵
۸۸	غیر سالم الفاظ میں تغیرات (تخفیف، ادغام اور تعلیل)	سبق ۲۶
۹۲	خاصیات الابواب	سبق ۲۷
۹۷	افعال ناقصہ	سبق ۲۸
۱۰۱	افعال مقاربہ۔ افعال مدح و ذم۔ فعل تعجب	سبق ۲۹
۱۰۵	ضمائر	سبق ۳۰
۱۱۰	موصولات	سبق ۳۱
۱۱۵	منصوبات	سبق ۳۲
۱۲۰	مرفوعات	سبق ۳۳
۱۲۳	مجرورات	سبق ۳۴
۱۲۹	اسماء العدد	سبق ۳۵
۱۳۳	عدد ترتیبی یا وصفی	سبق ۳۶

۱۳۷

حروف عامله

سبق ۳۷

۱۴۱

حروف غیر عامله

سبق ۳۸

۱۴۵

توابع

سبق ۳۹

۱۵۰

اسماء الافعال و اوزان مصادر

سبق ۴۰

۱۵۳

فَاقْرَأُوا مَا تَسْرَرُ مِنَ الْقُرْآنِ

ضمیمہ

۱۵۹

چند مفید معلومات

۱۶۳

صرفی و نحوی انگریزی مترادفات



تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم محمد رفیق چودھری صاحب علمی ادبی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کو بفضلہ تعالیٰ عربی زبان و ادب سے گہرا شغف ہے اور اس علمی فیضان کے سلسلے میں وہ ”بجل“ سے کام لینے والوں میں سے نہیں ہیں بلکہ دیگر لوگوں کو مستفیض کرنے کے جذبے سے سرشار ہیں۔

ان کی زیر نظر تصنیف ”آسان قرآنی عربی“ کا میں نے جتہ جتہ مطالعہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس فن پر جتنی کتب بھی میری نظر سے گزری ہیں، میں نے اس کتاب کو ان میں سب سے آسان، دل نشیں اور فقط قرآنی مثالوں سے مزین ہونے کے حوالے سے مفید اور موثر پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے چودھری صاحب کو عربی زبان و ادب کی بیش از بیش خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

لاہور

۵ مئی ۱۹۹۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تقدیم

قرآن مجید کئی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہدایت ہے۔ اس عظیم الشان کتاب نے تاریخ انسانی کا رخ موڑ دیا۔ یہ واحد آسمانی کتاب ہے جو قریباً "ڈیڑھ ہزار سال سے اب تک اپنی اصل زبان میں محفوظ ہے۔ اس پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی ایک ضروری شرط اور اس کا انکار کفر کے مترادف ہے۔ اس کی تلاوت باعث برکت و ثواب، اس کا فہم رشد و ہدایت اور اس کے مطابق عمل فلاح و کامرانی کی ضمانت ہے۔

کتاب اللہ کی اسی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہر مسلمان اسے زیادہ سے زیادہ سمجھنے کی کوشش کرے۔ اگرچہ آج بھم اللہ اردو میں قرآن مجید کے بہت سے تراجم و تفاسیر موجود ہیں، تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ قرآن کو قرآن کی زبان میں سمجھنے کا جو مقام و مرتبہ ہے وہ محض ترجموں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

"آسان قرآنی عربی" کا بنیادی مقصد براہ راست قرآن فہمی ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو اس کی زبان میں سمجھنا چاہتے ہیں انشاء اللہ وہ اس کے ذریعے صرف دو باہ کے مختصر عرصے میں اتنی استعداد بہم پہنچا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

کتاب کی تدوین میں درج ذیل امور پیش نظر رکھے گئے ہیں :

- ۱۔ اس میں عربی زبان کے تمام بنیادی قواعد کو صرف چالیس اسباق میں سمیٹ کر ایک خاص تدریسی تدریج سے مرتب کیا گیا ہے۔

۲- ہر سبق کے آغاز میں چالیس کے لگ بھگ منتخب قرآنی الفاظ، تراکیب اور جملے دیئے گئے ہیں۔ گویا ان چالیس اسباق کے ذریعے جتنی عربی سکھائی گئی ہے وہ ساری کی ساری قرآن مجید ہی سے ماخوذ ہے۔

۳- اس میں طلبہ کی نفسیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے زبان دانی کے ذریعے قواعد اور قواعد کے ذریعے زبان دانی کا طریق تدریس اپنایا گیا ہے۔ میرے خیال میں ان لوگوں کو جن کی مادری زبان عربی نہیں ہے اور جنہیں ایسا ماحول بھی میسر نہیں جہاں عربی عموماً بولی جاتی ہو، صرف اسی طریقے سے قرآنی عربی سکھائی جاسکتی ہے۔

۴- کتاب کی تدریسی ترتیب یوں ہے کہ پہلے کسی عربی قاعدے اور اسلوب بیان سے متعلق قرآن مجید سے ماخوذ عبارات دی گئی ہیں۔ پھر اسی قاعدے سے متعلق ضروری تفصیلات بیان کی گئی ہیں، آخر میں مشقی سوالات دیئے گئے ہیں اور حاشیے میں متن کی عبارت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب اس قابل ہو گئی ہے کہ ایک حد تک استاد کے بغیر بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ البتہ کوئی استاد مل جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔

۵- کتاب کے آخر میں چند مفید معلومات پر مبنی ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس میں علم صرف و نحو کا تعارف، ترکیب نحوی اور صرف صغیر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انگریزی مترادفات بھی دے دیئے گئے ہیں۔

۶- کالج کے طلبہ و طالبات موسم گرما کی تعطیلات کے دوران میں اس کتاب کو صرف دو ماہ میں پڑھ سکتے ہیں اور آخری دس دنوں میں اعادہ کر کے استعداد میں پختگی پیدا کر سکتے ہیں۔

۷- اس میں وہ تمام بنیادی قواعد آگئے ہیں جو قرآن کے ترجمے اور فہم کے لیے ضروری ہیں۔ گویا یہ کتاب ترجمہ قرآن سکھانے کے لیے ”یسرنا القرآن“ اور ”قرآن مجید کی کلید“ کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس کتاب کو پڑھنے کے بعد براہ راست قرآن مجید کا مطالعہ شروع کیا جاسکتا ہے۔ مزید نئے قرآنی الفاظ کے معانی جاننے کے لیے کوئی قرآنی لغت استعمال کیا جا

سکتا ہے۔ اس سلسلے میں معجم القرآن از سید فضل الرحمن ناشر ادارہ مجددیہ کراچی کو میں نے کئی لحاظ سے مفید پایا ہے کیونکہ اس میں ہر قرآنی لفظ کی صرفی و نحوی حیثیت، اشتقاق اور صیغے کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ یہ ایک نہایت مختصر اور جامع لغت ہے جو طالب علمانہ ضروریات کو بطریق احسن پورا کرتا ہے۔

تسہیل قرآن کے سلسلے میں یہ ایک ادنیٰ سی خدمت ہے۔ اہل علم سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی تسامح یا غلطی پائیں تو اس ناچیز کو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے اور اس کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کے لئے ان کے گراں قدر مشوروں اور قیمتی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ!

محمد رفیق چودھری

لاہور

۲۵ شوال، ۱۴۱۳ھ، ہجری

مطابق ۱۸ اپریل، ۱۹۹۳ء

اصطلاحات

- ۱- حرکت: زبر (َ)، زیر (ِ) اور پیش (ِ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔
- ۲- نصب: زبر (َ) کو نصب یا فتح کہا جاتا ہے اور جس حرف پر زبر ہو وہ منصوب یا مفتوح کہلاتا ہے۔
- ۳- جرّ: زیر (ِ) کو جرّ یا کسرہ کہتے ہیں اور جس کو زیر ہو وہ مجرور یا مکسور کہلاتا ہے۔
- ۴- رفع: پیش (ِ) کو رفع یا ضمّہ کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو وہ مرفوع یا مضموم کہلاتا ہے۔
- ۵- جزم: سکون (ْ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔
- ۶- تنوین: دو زبر (َ)، دو زیر (ِ) اور دو پیش (ِ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔
- ۷- نون تنوین: دو زبر، دو زیر یا دو پیش کے تلفظ سے جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نون تنوین کہتے ہیں جیسے اُنْ = اُنْ، اِنْ = اِنْ اور اُنْ = اُنْ
- ۸- مشدّد: وہ حرف جس پر تشدید (ّ) ہو۔
- ۹- لام تعریف: "اَلْ" جو کسی اسم پر لگایا جاتا ہے جیسے اَلْكِتَابُ میں اَلْ۔
- ۱۰- مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ: وہ اسم جس پر لام تعریف داخل ہو جیسے اَلْقَلَمُ۔
- ۱۱- حروفِ حتمی: الف با سے یا تک کے تمام حروف کو حروفِ حتمی کہتے ہیں۔
- ۱۲- مرکب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔
- ۱۳- موکّد: وہ فعل جس میں تاکید پائی جائے جیسے لَنْسُئَلَنَّ (ہم ضرور پوچھیں گے) موکّد فعل ہے۔
- ۱۴- مُشْتَقٌّ: جو اسم کسی مصدر سے بنایا جائے وہ مشتق ہے جیسے اسم مفعول،

اسم صفت وغیرہ۔

۱۶۔ مصدر: وہ لفظ ہے جس سے اور لفظ بنتے ہوں لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سَمِعٌ (سننا)۔

۱۷۔ تصریف: گردان کو کہتے ہیں۔

۱۸۔ مادہ: اسم یا فعل کے اصلی حروف کو مادہ (Root) کہتے ہیں۔

۱۹۔ مبنی: وہ لفظ جس کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو جیسے هُوَ۔ فِیْ۔

الَّذِیْ وغیرہ۔

۲۰۔ مُعْرَبٌ: وہ لفظ ہے جس کے اعراب بدلتے رہتے ہیں جیسے رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلٌ۔

رَجُلًا۔

۲۱۔ غیر مُنْصَرَفٌ: وہ اسم جس پر تنوین نہیں آتی غیر مُنْصَرَفٌ ہے جیسے اَحْمَدٌ۔

عَائِشَةُ۔ سَاجِدٌ وغیرہ۔

۲۲۔ معروف: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوْتَ

(داؤد نے جالوت کو قتل کیا) میں قَتَلَ معروف ہے۔

۲۳۔ مجہول: ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے غَلِبَتِ الرُّومُ (رومی

مغلوب ہوئے) میں غَلِبَتِ مجہول ہے۔

کلمہ اور اس کی قسمیں

کِتَابٌ^۱ - قَلَمٌ^۲ - رَسُوْلٌ^۳ - شُكْرٌ^۴ - صَبْرٌ^۵ - قَرِيْبٌ^۶ - بَعِيْدٌ^۷ - قَوْمٌ^۸
 لَيْلٌ^۹ - نَهَارٌ^{۱۰}
 الْاِنْسَانُ^{۱۱} - الْعِلْمُ^{۱۲} - الْمَلِكُ^{۱۳} - الْيَتِيْمُ^{۱۴} - الْمُسْجِدُ^{۱۵} - الْبَيْتُ^{۱۶} - الْجَنَّةُ^{۱۷}
 - الْقَدَمُ^{۱۸} - السَّمَاءُ^{۱۹} - الْاَرْضُ^{۲۰}
 ضَرَبَ^{۲۱} - يَضْرِبُ^{۲۲} - كَتَبَ^{۲۳} - يَكْتُبُ^{۲۴}
 بِ^{۲۵} - لِ^{۲۶} - مِنْ^{۲۷} - عَلَيَّ^{۲۸} - فِي^{۲۹} - اِلَى^{۳۰}

قواعد

- ۱۔ ہا معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ اسم فعل اور حرف۔
- ۲۔ اسم وہ ہے جو کسی چیز کا نام ظاہر کرے جیسے کِتَابٌ، قَلَمٌ، الْاِنْسَانُ
- ۳۔ فعل وہ ہے جو کسی کام کے ہونے کو ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ۔ يَكْتُبُ۔
- ۴۔ حرف وہ ہے جو اسم یا فعل سے ملے بغیر اپنے معنی صحیح طور پر ادا نہ کرے جیسے مِنْ۔ اِلَى۔

-
- ۱۔ کتاب ۲۔ دور ۳۔ رات ۴۔ دن ۵۔ انسان ۶۔ بادشاہ ۷۔ گھر ۸۔ جنت ۹۔ قدم پاؤں ۱۰۔ آسمان ۱۱۔ زمین ۱۲۔ اس نے مارا ۱۳۔ وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا ۱۴۔ اس نے لکھا ۱۵۔ وہ لکھتا ہے۔ وہ لکھے گا ۱۶۔ ساتھ ۱۷۔ واسطے۔ کیلئے ۱۸۔ سے ۱۹۔ پر۔ اوپر ۲۰۔ میں۔ اندر ۲۱۔ تک

مشق

۱۔ اس سبق میں سے اسم، فعل اور حرف کی تین تین مثالیں بیان کریں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) گھر (۲) بادشاہ (۳) رات (۴) چاند (۵) زمین (۶)
 آسمان (۷) اس نے لکھا (۸) وہ مارتا ہے (۹) پر (۱۰) تک

نکرہ اور معرفہ

رِزْقٌ - سَفَرٌ - اِبْنٌ - اِبْنَتٌ - قَوْلٌ - حَلَالٌ - حَرَامٌ - غَنِيٌّ -
 عَرْشٌ - بَعْضٌ - جِسْمٌ - ظَالِمٌ - مَوْجٌ -
 اِبْرَاهِيْمٌ - مُحَمَّدٌ - زَيْدٌ -
 الْبُشْرَةُ - الْمُسْكِينُ - الْحَمْدُ - النَّبِيُّ - الرَّجُلُ - الشَّمْسُ -
 الْقَمَرُ - الْبَلَدُ - الْمَاءُ - الصَّلَاةُ -
 (وَ ۲۰ - اَوْ ۲۱ - حَتَّى ۲۲ - عَنِ ۲۳)

قواعد

- ۱- اسم دو قسم کا ہوتا ہے، نکرہ اور معرفہ۔ نکرہ وہ ہے جو کسی عام چیز کا نام ہو جیسے، کِتَابٌ - اِبْنٌ - معرفہ وہ ہے جو خاص چیز یا شخص کا نام ہو جیسے الْبُشْرُ - زَيْدٌ -
- ۲- نکرہ کو معرفہ بھی بنایا جاسکتا ہے اس کے لئے نکرہ کے شروع میں اَلْ (لام تعریف جیسے انگریزی میں THE ہے) لگاتے ہیں اور آخر میں تین ختم کر دی جاتی ہے جیسے، کِتَابٌ (کوئی کتاب) سے الْکِتَابُ (خاص کتاب)۔ لیکن اگر نکرہ کا پہلا حرف سٹھی ہو تو اَلْ کا لام اس میں مدغم ہو جاتا ہے اور پڑھنے میں لام کی بجائے حرف سٹھی کو مشدد پڑھتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے الرَّجُلُ -
- ۳- حروفِ ثمیہ یہ ہیں: ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔ ان کے سوا باقی تمام حروفِ ثمیہ ہیں۔

-
- ۱- کچھ رِزْقٌ ۲- ایک سفر- کوئی سفر ۳- ایک بیٹا- کوئی بیٹا ۴- ایک بیٹی
 - ۵- ایک بات ۶- حلال ۷- ایک دولت مند ۸- ایک تخت ۹- بعض-
 - کچھ ۱۰- ایک موج- لہر ۱۱- بشر- انسان ۱۲- مسکین ۱۳- تعریف ۱۴-
 - آدمی- مرد ۱۵- سورج ۱۶- چاند ۱۷- شہر ۱۸- پانی ۱۹- نماز ۲۰-
 - اور ۲۱- یا ۲۲- تک- یہاں تک کہ ۲۳- سے- کی طرف سے

مشق

۱۔ اس سبق میں سے نکرہ اور معرفہ پانچ پانچ مثالیں دیں۔

۲۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) کوئی سفر (۲) ایک تخت (۳) ایک بات (۴) ایک مرد
 (۵) کچھ رزق (۶) نبی (۷) سورج (۸) دن (۹) پانی
 (۱۰) نماز

مرکب تو صیفی

شَیْءٌ عَجِيبٌ^۱ - عَرْشٌ عَظِیْمٌ^۲ - اَجْرٌ كَبِیْرٌ^۳ - رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ^۴ -
 كِتَابٌ مُّبِیْنٌ^۵ - مَتَاعٌ قَلِیْلٌ^۶ - صَبْرٌ جَمِیْلٌ^۷ - بُنِیَانٌ مَرْصُوْصٌ^۸ - رَبٌّ
 غَفُوْرٌ^۹

اُمَّةٌ مُّسَلِمَةٌ^{۱۰} - بَلَدَةٌ طَیْبَةٌ^{۱۱} - شَمْسٌ بَارِغَةٌ^{۱۲} -
 عَذَابًا شَدِیْدًا^{۱۳} - رِزْقًا حَسَنًا^{۱۴} - لَیْلًا طَوِیْلًا^{۱۵} - قَمْرًا مُنِیْرًا^{۱۶} -
 قَرْضًا حَسَنًا^{۱۷} - صَعِیْدًا طَیْبًا^{۱۸} - لَبْنَا خَالِصًا^{۱۹} -
 لَیْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ^{۲۰} - لَوْجٌ مَّحْفُوْظٌ^{۲۱} -
 اَللّٰهُ الْخَالِقُ^{۲۲} - اَلْفُوْزُ الْكَبِیْرُ^{۲۳} - اَلْعَذَابُ الْاَلِیْمُ^{۲۴} - اَلسَّ
 الْمَرْفُوْعُ^{۲۵}

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ^{۲۶} -
 اَلشَّیْطَانُ الرَّجِیْمُ^{۲۷}

-
- ۱- ایک عجیب چیز
 - ۲- بڑا اجر
 - ۳- امانت دار رسول
 - ۴- واضح کتاب
 - ۵- تھوڑا فائدہ
 - ۶- خوبصورت صبر
 - ۷- سیدہ پلائی ہوئی دیوار یا عمارت
 - ۸- بخشنے والا رب
 - ۹- پاکیزہ شہر
 - ۱۰- چمکتا سورج
 - ۱۱- سخت عذاب
 - ۱۲- اچھا رزق
 - ۱۳- اچھی روزی
 - ۱۴- لمبی رات
 - ۱۵- روشن چاند
 - ۱۶- اچھا قرض
 - ۱۷- پاک مٹی
 - ۱۸- خالص دودھ
 - ۱۹- بابرکت رات
 - ۲۰- لوح محفوظ، محفوظ تختی
 - ۲۱- پیدا کرنے والا اللہ
 - ۲۲- بڑی کامیابی
 - ۲۳- دردناک عذاب
 - ۲۴- بلند چھت
 - ۲۵- سیدھا راستہ
 - ۲۶- مردود شیطان

قواعد

- ۱۔ ایسے دو اسموں کا مجموعہ جن میں سے ایک دوسرے کی کوئی صفت بیان کرے، مرکب تو صیغی کہلاتا ہے۔
- ۲۔ عربی زبان میں موصوف (حس کی صفت بیان کی جائے) پہلے آتا ہے اور اس کی صفت بعد میں آتی ہے۔
- ۳۔ موصوف کے جو اعراب (آخر میں زبر۔ زیر۔ پیش) ہوں، وہی صفت کے بھی ہوں گے۔
- ۴۔ موصوف اگر نکرہ ہو تو اس کی صفت نکرہ ہوگی اور اگر معرفہ ہو تو اس کی صفت معرفہ آئے گی۔

مشق

- ۱۔ ایسے پانچ مرکب تو صیغی لکھیں جن کے موصوف اور صفت دونوں نکرہ ہوں۔
 - ۲۔ ایسے چار مرکب تو صیغی بیان کریں جن کے موصوف اور صفت دونوں ہی معرفہ ہوں۔
 - ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) ایک عجیب چیز (۲) سیدھا راستہ (۳) ایک سخت عذاب (۴) بڑی کامیابی (۵) طویل رات (۶) پاک مٹی (۷) بخشنے والا رب (۸) مبارک رات (۹) اچھا رزق (۱۰) ایک بلند چھت۔

مذکر و مؤنث

مُسْلِمٌ - مُسْلِمَةٌ - مُؤْمِنٌ - مُؤْمِنَةٌ - كَبِيرٌ - كَبِيرَةٌ - صَدِيقٌ -
 صَدِيقَةٌ - صَادِقٌ - حَسَنَةٌ - تَوْبَةٌ - رَحْمَةٌ - قَدَمٌ - اذُنٌ - رَجُلٌ -
 ظَالِمٌ - ظَالِمَةٌ - أَبٌ - أُمٌّ - جَنَّةٌ -

رَجُلٌ مُؤْمِنٌ - اِمْرَأَةٌ مُؤْمِنَةٌ - مَغْفِرَةٌ - صَغِيرَةٌ -
 حُسْنَى - كُبْرَى - قُرَيْشٌ - مِصْرٌ - نَارٌ - حَرْبٌ - اَخٌ - اَخْتٌ -
 عَيْنٌ -

مَلِكٌ كَرِيمٌ - اَلنَّفْسُ اَلْمُطْمِئِنَّةُ - اَلْاَرْضُ اَلْمُقَدَّسَةُ - بَقْرَةٌ -
 صَفْرَاءٌ - اَيَّةٌ بَيِّنَةٌ - يَدٌ بَيْضَاءٌ - دَارٌ وَّاسِعَةٌ -

قواعد

۱۔ عام طور پر مذکر اسم نکرہ کے آخر میں ة (تائے تانیث) لگانے سے وہ مؤنث ہو جاتا ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ۔

- ۵۔ بڑا - بڑی - بڑا سچا - بڑی سچی - ۹۔ سچا - ۱۰۔ نیکی - ۱۱۔
- توبہ - ۱۲۔ رحمت - ۱۳۔ قدم - ۱۴۔ کان - ۱۵۔ پاؤں - ۱۶۔ ظالم مرد - ۱۷۔
- ظالم عورت - ۱۸۔ باپ - ۱۹۔ ماں - ۲۰۔ جنت - ۲۱۔ مومن مرد - ۲۲۔ مومن
- عورت - ۲۳۔ بخشش - ۲۴۔ چھوٹی - ۲۵۔ بڑی خوبصورت - ۲۶۔ بہت بڑی
- ۲۷۔ قریش - ۲۸۔ مصر - ۲۹۔ آگ - ۳۰۔ لڑائی - ۳۱۔ بھائی - ۳۲۔ بہن
- ۳۳۔ آنکھ - ۳۴۔ بزرگ فرشتہ - ۳۵۔ اطمینان والی جان - ۳۶۔ پاک زمین
- ۳۷۔ زرد گائے - ۳۸۔ واضح آیت - ۳۹۔ سفید ہاتھ - ۴۰۔ وسیع گھر

- ۲۔ بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) یا الف ممدودہ (اے) ان کے مونث ہونے کی نشانی ہوتی ہے جیسے کُبْرٰی اور یَضَاءُ۔
- ۳۔ قبیلوں اور ملکوں کے نام مونث مانے جاتے ہیں جیسے قُرَیْشٌ۔ مِصْرٌ وغیرہ۔
- ۴۔ وہ اعضاء جو دو دو ہیں مونث سمجھے جاتے ہیں جیسے عَیْنٌ۔ یَدٌ۔
- ۵۔ بعض اسم بغیر کسی نشانی کے مونث مانے جاتے ہیں، ان کو مونث سماعی کہا جاتا ہے جیسے دَارٌ۔ اَرْضٌ۔ حَرْبٌ وغیرہ۔
- ۶۔ موصوف اگر مذکر ہو تو اس کی صفت مذکر آئے گی اور اگر وہ مونث ہو تو اس کی صفت مونث آئے گی جیسے رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اور اِمْرَءَةٌ کَبِیْرَةٌ۔

مشق

- ۱۔ پانچ ایسے عربی الفاظ لکھیں جن کے آخر میں ة (تائے تانیث ہو)۔
- ۲۔ پانچ ایسے عربی اسماء بیان کریں جو مونث سماعی ہوں۔
- ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) مومن مرد (۲) بڑی عورت (۳) چھوٹی بہن (۴) زرد گائے
 (۵) سفید ہاتھ (۶) بڑی آنکھ (۷) پاک زمین (۸) مسلمان
 باپ (۹) مسلمان ماں (۱۰) واضح آیت۔
- ۱۔ مسلمان مرد ۲۔ مسلمان عورت ۳۔ مومن مرد ۴۔ مومن عورت

واحد جمع

۱۔ طفل ۲۔ نہر ۳۔ عبد ۴۔ ساحر ۵۔ صدقہ ۶۔ طیبہ ۷۔ طائفہ ۸۔ صالح

۹۔ رجلان ۱۰۔ رجلین ۱۱۔ امرأتان ۱۲۔ امرأتین ۱۳۔ ساحران ۱۴۔ طائفتان ۱۵۔ طائفتین ۱۶۔ عبدين ۱۷۔ مسلمین ۱۸۔ والدین ۱۹۔ صالحین ۲۰۔ مؤمنین

۲۱۔ مسلمون ۲۲۔ مسلمین ۲۳۔ مؤمنون ۲۴۔ مؤمنین ۲۵۔ مؤمنات ۲۶۔ رجال ۲۷۔ نساء ۲۸۔

۲۹۔ اطفال ۳۰۔ انہار ۳۱۔ فوج ۳۲۔ رھط ۳۳۔ طیبات ۳۴۔ صدقات ۳۵۔ مساجد

۳۶۔ عملاً صالحاً ۳۷۔ آیات بينات ۳۸۔ عباد مكرمون ۳۹۔ قوماً صالحين ۴۰۔ آیاتاً معدودہ

-
- ۱۔ لڑکا ۲۔ نہر ۳۔ بندہ ۴۔ غلام ۵۔ جادوگر ۶۔ صدقہ ۷۔ پاکیزہ چیز
 - ۸۔ گروہ ۹۔ نیک ۱۰۔ دو مرد ۱۱۔ دو عورتیں ۱۲۔ دو عورتیں ۱۳۔ دو جادوگر ۱۴۔ دو گروہ ۱۵۔ دو گروہ ۱۶۔ دو بندے ۱۷۔ دو غلام
 - ۱۸۔ دو مسلمان ۱۹۔ والدین ۲۰۔ دو نیک ۲۱۔ دو مومن ۲۲۔ بہت سے مسلمان ۲۳۔ بہت سے مسلمان ۲۴۔ بہت سے مومن ۲۵۔ بہت سے مومن ۲۶۔ بہت سے مومن عورتیں ۲۷۔ بہت سے مومن عورتیں ۲۸۔ بہت سے مرد ۲۹۔ لڑکے ۳۰۔ نہریں ۳۱۔ فوج
 - ۳۲۔ گروہ ۳۳۔ پاکیزہ چیزیں ۳۴۔ صدقات ۳۵۔ مسجدیں ۳۶۔ نیک عمل ۳۷۔ واضح آیتیں ۳۸۔ عزت والے بندے ۳۹۔ نیک لوگ ۴۰۔ نیک قوم
- ۴۰۔ گئے ہوئے دن ۴۱۔ چند دن

قواعد

۱۔ عربی میں تعداد ظاہر کرنے کے لیے اسم کی تین قسمیں ہیں: واحد۔ تشبیہ اور جمع۔ واحد (یا مفرد) وہ ہے جس سے تعداد کا ایک ہونا ظاہر ہو جیسے **كِتَابٌ** (ایک کتاب) تشبیہ (یا ثنی) وہ ہے جس سے دو کی تعداد ظاہر ہو جیسے **رَجُلَانِ** (دو مرد) اور جمع وہ ہے جو کم سے کم تین کی تعداد ظاہر کرے جیسے **رِجَالٌ** (بہت سے مرد)۔

۲۔ تشبیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں **ـا** یا **ـن** لگایا جاتا ہے جیسے **رَجُلٌ** سے **رَجُلَانِ** یا **رَجُلَيْنِ**۔

۳۔ جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مکسر (توڑی ہوئی)۔ جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کی صورت باقی رہتی ہے البتہ آخر میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی پھر دو قسمیں ہیں: جمع سالم مذکر اور جمع سالم مؤنث۔

۴۔ جمع سالم مذکر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں **ـون** یا **ـین** بڑھا دیتے ہیں جیسے **مُسْلِمٌ** سے **مُسْلِمُونَ** یا **مُسْلِمِينَ**۔

۵۔ جمع سالم مؤنث بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد مؤنث کے آخر کی علامت تانیث (ة) ختم کر کے آخر میں **ـات** یا **ـات** کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے **مُسْلِمَةٌ** سے **مُسْلِمَاتٌ** یا **مُسْلِمَاتٍ**۔

۶۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ اس کے لئے واحد میں کبھی کچھ حروف کی کمی بیشی اور کبھی حرکات و سکنات میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے جیسے **كِتَابٌ** سے **كُتُبٌ**۔ **رَجُلٌ** سے **رِجَالٌ**۔

۷۔ بعض اسم شکل میں واحد لیکن معنوی طور پر جمع ہوتے ہیں ان کو اسم جمع کہا جاتا ہے جیسے **قَوْمٌ**۔ **فَوْجٌ**۔ عبارت میں یہ عموماً جمع استعمال ہوتے ہیں جیسے **قَوْمًا صَالِحِينَ**۔

۸- واحد، تشبیہ اور جمع میں بھی صفت اپنے موصوف کے مطابق آتی ہے جیسے عَمَلًا صَالِحًا - عَبْدُ بْنُ صَالِحٍ - اَبَاتٌ بَيِّنَاتٌ - لیکن جب موصوف غیر عاقل (انسان) جن اور فرشتے عاقل ہیں باقی تمام مخلوقات کو غیر عاقل سمجھا جاتا ہے) ہو تو صفت عموماً واحد مونث آتی ہے جیسے اَلْمَاءُ مَعْدُودَةٌ۔

مشق

- ۱- درج ذیل اسموں کا تشبیہ بنائیں :
رَجُلٌ - سَاحِرٌ - وَالِدٌ - طَائِفَةٌ - امْرَأَةٌ
- ۲- مندرجہ ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد بنائیں :
نَهْرٌ - مُؤْمِنٌ - مُؤْمِنَةٌ - صَالِحُونَ - مُسْلِمُونَ - نِسَاءٌ - عَبْدٌ - مُكْرَمُونَ -
بَيِّنَةٌ - مُسْلِمَاتٌ
- ۳- عربی میں ترجمہ کریں :
(۱) بندہ (۲) دو جادوگر (۳) کتابیں (۴) نیک لڑکا (۵) دو عورتیں (۶) دو بندے (۷) مرد اور عورتیں (۸) نیک قوم (۹) گئے ہوئے دن (۱۰) واضح آیتیں

87834

جملہ اسمیہ - ضمائر مرفوعہ مُنْفَصِلہ

۱- اللہ قادر ہے ۲- اللہ دیکھنے والا ہے ۳- محمد رسول ہیں ۴- صلح بہتر ہے
 ۵- سب مسلمان بھائی بھائی ہیں ۶- بے شک اللہ بخشنے والا ہے ۷- بے شک
 اللہ غالب حکمت والا ہے ۸- بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۹- بے شک
 اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۱۰- بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے ۱۱- بے شک
 منافق ہی فاسق (نافرمان) ہیں ۱۲- وہ کھڑا ہے ۱۳- وہ شاعر ہے ۱۴- وہ ظالم
 عورت ہے ۱۵- وہ سونے والے ہیں ۱۶- میں آدمی ہوں ۱۷- میں یوسف ہوں
 ۱۸- ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۱۹- ہم مذاق کرنے والے ہیں ۲۰- وہ
 مومن نہیں ہیں ۲۱- کیا تو یوسف ہے؟ ۲۲- کیا تم شکر کرنے والے ہو؟
 ۲۳- تعریف اللہ کیلئے ہے ۲۴- عزت اللہ کیلئے ہے

۱- اللہ قادر ہے ۲- اللہ دیکھنے والا ہے ۳- محمد رسول ہیں ۴- صلح بہتر ہے
 ۵- سب مسلمان بھائی بھائی ہیں ۶- بے شک اللہ بخشنے والا ہے ۷- بے شک
 اللہ غالب حکمت والا ہے ۸- بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۹- بے شک
 اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۱۰- بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے ۱۱- بے شک
 منافق ہی فاسق (نافرمان) ہیں ۱۲- وہ کھڑا ہے ۱۳- وہ شاعر ہے ۱۴- وہ ظالم
 عورت ہے ۱۵- وہ سونے والے ہیں ۱۶- میں آدمی ہوں ۱۷- میں یوسف ہوں
 ۱۸- ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۱۹- ہم مذاق کرنے والے ہیں ۲۰- وہ
 مومن نہیں ہیں ۲۱- کیا تو یوسف ہے؟ ۲۲- کیا تم شکر کرنے والے ہو؟
 ۲۳- تعریف اللہ کیلئے ہے ۲۴- عزت اللہ کیلئے ہے

اللَّهُ يَسْمَعُ - اللَّهُ يَخْلُقُ - إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
لَا - لَيْسَ - نَعَمْ -

ضمیریں

جمع	تثنیہ	واحد	
هُمْ	هُمَا	هُوَ	غائب مذکر
هِنَّ	هُمَا	هِيَ	غائب مؤنث

انتم	انتما	انت	مخاطب مذکر
انتن	انتما	انت	مخاطب مؤنث

نحن	(نحن)	انا	متکلم مذکر
(نحن)	(نحن)	(انا)	متکلم مؤنث

نوٹ: ۱۔ ان ضمیروں کو ضمائر مرفوعہ منفصلہ کہا جاتا ہے۔
۲۔ انا کو ہمیشہ اَن پڑھا جاتا ہے۔

۲۵۔ اللہ سُنتا ہے ۲۶۔

اللہ پیدا کرتا ہے ۲۷۔ بے شک نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے ۲۸۔

نہ۔ نہیں ۲۹۔ نہ۔ نہیں ۳۰۔ ہاں۔ جی ہاں

قواعد

۱۔ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے اسمیہ اور فعلیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے **اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ** میں **اللَّهُ** جملہ فعلیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے **كَتَبَ اللَّهُ فِي كِتَابٍ**۔

۲۔ جملہ اسمیہ کا پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے۔ دوسرا جزو خبر کہلاتا ہے اور وہ عام طور پر نکرہ ہوتا ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۳۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں **مَا** یا **لَيْسَ** لگانے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ایسی صورت میں خبر پر اکثر **بِ** لگا کر اسے مجرور (زیر والا)

لاتے ہیں مگر اس **بِ** کے کچھ معنی نہیں لیے جاتے جیسے: **وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ**۔
 ۴۔ مبتدا اور خبر کبھی مرکب بھی آسکتے ہیں جیسے **إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ** میں خبر مرکب ہے۔

۵۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں تاکید کے لئے **إِنَّ** بھی آتا ہے جس سے مبتدا کو نصب (زیر) پڑھا جاتا ہے لیکن خبر مرفوع رہتی ہے جیسے **إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ**۔

۶۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں **هَلْ** یا **أَلَمْ** لگانے سے جملہ استفہامیہ (سوالیہ) بن جاتا ہے۔ جیسے **هَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ؟** یا **أَنْتَ يٰمُوسَىٰ؟**

مشق

- ۱۔ جملہ اسمیہ کے پہلے اور دوسرے جزو کو کیا کہتے ہیں؟
- ۲۔ جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- ۳۔ جملہ اسمیہ کو استفہامیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔
- ۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) وہ کھڑا ہے (۲) کیا تم یوسف ہو؟ (۳) جی ہاں، میں یوسف ہوں
 (۴) وہ مومن نہیں ہے (۵) کیا تو شکر کرنے والا ہے؟ (۶) بلکہ وہ شاعر
 ہے (۷) سب مسلمان بھائی بھائی ہیں (۸) وہ سونے والا ہے (۹)
 بے شک اللہ بخشنے والا ہے (۱۰) وہ مریم ہے

مرکبِ اضافی

كِتَابُ اللّٰهِ ۱- رَحْمَةُ اللّٰهِ ۲- رَسُوْلُ اللّٰهِ ۳- حِزْبُ اللّٰهِ ۴- عِبَادُ
 الرَّحْمٰنِ ۵- يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۶- عَذَابُ النَّارِ ۷- قَوْمُ نُوحٍ ۸- آيَاتُ الْكِتَابِ ۹-
 حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۱۰- لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۱۱- طَعَامُ الْمُسْكِيْنَ ۱۲- خَزَائِنُ الْاَرْضِ ۱۳-
 حَدِيثُ الْجَنُوْدِ ۱۴- عِدَّةُ الشُّهُورِ ۱۵-
 شَهْرُ رَمَضَانَ ۱۶- اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۱۷-
 رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ ۱۸- رَبُّ الْمَشْرِقِيْنَ وَ رَبُّ الْمَغْرِبِيْنَ ۱۹- رَبُّ
 الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ ۲۰-
 مَا لِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ ۲۱- خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ ۲۲-
 مِنْ الْكِتَابِ ۲۳- عَلٰى جَبَلٍ ۲۴- لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۲۵- فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ ۲۶- اِلَى
 غَسَقِ الْبَيْلِ ۲۷-

-
- ۱- اللہ کی کتاب ۲- اللہ کی رحمت ۳- اللہ کا رسول ۴- اللہ کا گروہ
 ۵- رحمان کے بندے ۶- قیامت کا دن ۷- آگ کا عذاب ۸- نوح کی قوم
 ۹- کتاب کی آیتیں ۱۰- شیطان کا گروہ ۱۱- قدر کی رات- شب قدر ۱۲-
 مسکین کا کھانا ۱۳- زمین کے خزانے ۱۴- لشکروں کی بات ۱۵- مہینوں کی گنتی
 ۱۶- رمضان کا مہینہ ۱۷- پہلوں کی کہانیاں ۱۸- مشرق اور مغرب کا رب
 ۱۹- دو مشرقوں اور دو مغربوں کا رب ۲۰- مشرقوں اور مغربوں کا رب ۲۱-
 بدلے کے دن کا مالک ۲۲- تیرے رب کی رحمت کے خزانے ۲۳- کتاب سے
 ۲۴- پہاڑ پر ۲۵- مومنوں کیلئے ۲۶- اللہ کی کتاب میں ۲۷- رات کے چھا
 جانے تک

فَوْقَ الْأَرْضِ - قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ -
 نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ - عَذَابُ اللَّهِ شَدِيدٌ -
 يَدَا أَبِي لَهَبٍ - مَلَأُوا اللَّهَ -
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -
 إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ -
 كَ - لَهَ - لَهَا - لَهُمْ - لَهُنَّ - لَكَ - لَكَ - لَكُمْ - لِي -
 لَنَا - مِنْهُ - فِيهِ - بِهِ -

قواعد

۱۔ اسموں کے جس مرکب کا پہلا جزو دوسرے جزو کی طرف منسوب ہو وہ مرکب اضافی کہلاتا ہے جیسے، كِتَابُ اللَّهِ - يَوْمَ الْقِيَامَةِ - اس کے پہلے جزو کو مضاف (منسوب) اور دوسرے کو مضاف الیہ (جس کی طرف کوئی چیز منسوب ہو) کہتے ہیں۔ مذکورہ مثالوں میں، كِتَابٌ اور يَوْمٌ مضاف ہیں اور اللہ اور الْقِيَامَةِ کے الفاظ مضاف الیہ ہیں۔

- ۲۸۔ زمین کے اوپر ۲۹۔ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ۳۰۔
 اللہ کی جلائی ہوئی آگ ۳۱۔ اللہ کا عذاب سخت ہے ۳۲۔ ابولہب کے دونوں ہاتھ
 ۳۳۔ اللہ کے ملنے والے۔ اللہ سے ملاقات کرنے والے ۳۴۔ اللہ کے نام سے
 جو مہربان، رحم والا ہے ۳۵۔ تعریف اللہ کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے
 ۳۶۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں کے قریب ہے ۳۷۔ تیرا۔ تمہارا
 ۳۸۔ اُس (مرد) کیلئے ۳۹۔ اُس (عورت) کیلئے ۴۰۔ اُن (مردوں) کیلئے ۴۱۔
 اُن (عورتوں) کیلئے ۴۲۔ تیرے لئے ۴۳۔ تیرے لئے ۴۴۔ تم دونوں کیلئے
 ۴۵۔ تم سب کیلئے ۴۶۔ میرے لئے ۴۷۔ ہمارے لئے ۴۸۔ اُس سے
 ۴۹۔ اُس میں ۵۰۔ اُس کے ساتھ

- ۲۔ مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے اور اس پر نہ لام تعریف (ال) آ سکتا ہے اور نہ تنوین آ سکتی ہے جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔
- ۳۔ مضاف الیہ ہمیشہ مضاف کے بعد آتا ہے اور یہ مجرور (زیر والا) ہوتا ہے۔
- ۴۔ مرکب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ کسی جملے کا حصہ ہوتا ہے۔
- ۵۔ حرف جار آنے سے اسم مجرور ہو جاتا ہے جیسے عَلٰی جَبَلٍ - مِنَ الْكِتَابِ -
- ۶۔ ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہو سکتے ہیں جیسے قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ - لیکن درمیانی مضاف الیہ چونکہ اپنے مابعد کا مضاف ہوتا ہے اس لئے اس پر نہ لام تعریف آئے گا اور نہ تنوین آئے گی۔

۷۔ مضاف کی صفت لانی ہو تو ہمیشہ مضاف الیہ کے بعد لائیں گے جیسے نَارُ اللَّهِ الْمَوْجِدَةُ -

۸۔ تشبیہ اور جمع سالم مذکر جب مضاف ہوں تو ان کے آخر کا نون (نون اعرابی) حذف ہو جاتا ہے جیسے يَدَا اَيْمِيْ لَهَبٍ اور مُلَاقُوا اللّٰهِ جو اصل میں يَدَانِ اور مُلَاقُونَ تھے۔

مشق

- ۱۔ مضاف پر کیا داخل نہیں ہو سکتا؟
 - ۲۔ مضاف الیہ کے آخر میں کیا اعراب آتا ہے؟
 - ۳۔ حرف جار آنے سے اسم پر کیا اثر پڑتا ہے؟
 - ۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) اللہ کی کتاب (۲) زمین کے خزانے (۳) نوح کی قوم (۴) آگ کا عذاب (۵) رمضان کا مہینہ (۶) مسکین کا کھانا (۷) ہمارے لئے (۸) اس میں (۹) اس سے (۱۰) تیرے لئے

اوزانِ کلمات

حَمِيدٌ ۱۰ رِزْقٌ ۲۰ كَرِيمٌ ۳۰ كَبِيرٌ ۴۰ مُتَكَبِّرٌ ۵۰ كَبِيرٌ ۶۰ اَكْبَرٌ ۷۰ اَعْظَمٌ ۸۰
 مَسْجِدٌ ۹۰ مَنَسْكٌ ۱۰۰ تَكْبِيرٌ ۱۱۰ كَلْبٌ ۱۲۰ فَرِحَ ۱۳۰ وَسْوَسَ ۱۴۰ حَمْدٌ ۱۵۰ عِلْمٌ ۱۶۰
 مَعْلُومٌ ۱۷۰ نَاصِرٌ ۱۸۰ مَنصُورٌ ۱۹۰ عَضُدٌ ۲۰۰
 نَصْرٌ ۲۱۰ يَنْصُرُ ۲۲۰ رَجُلَانِ ۲۳۰ رَجَالٌ ۲۴۰ اِكْرَامٌ ۲۵۰ تَسْلِيمٌ ۲۶۰ مَلِكٌ ۲۷۰
 قِتَالٌ ۲۸۰ فِرَاشٌ ۲۹۰ جَمِيعٌ ۳۰۰ لَطِيفٌ ۳۱۰ خَبِيرٌ ۳۲۰ رَسُوْلٌ ۳۳۰ نَذِيْرٌ ۳۴۰ شَاهِدٌ ۳۵۰
 سِرَاجٌ ۳۶۰ عَصْرٌ ۳۷۰ كُوْكُبٌ ۳۸۰ عُنْكُبُوْتُ ۳۹۰ قَطْمِيْرٌ ۴۰۰

قواعد

۱۔ جن الفاظ میں اصلی حروف تین ہوں انہیں ثلاثی کہتے ہیں جیسے حَمْدٌ اور
 ضَرْبٌ۔ جن میں چار ہوں انہیں رباعی کہا جاتا ہے جیسے كُوْكُبٌ اور وَسْوَسٌ اور
 جن میں پانچ اصلی حروف ہوں انہیں خماسی کہتے ہیں جیسے عُنْكُبُوْتُ (مکڑی)۔

- ۱۔ تعریف والا ۲۔ روزی ۳۔ بزرگ ۴۔ بڑائی ۵۔ تکبر کرنے والا ۶۔
 - بڑا ۷۔ بہت بڑا ۸۔ بہت بڑا ۹۔ مسجد ۱۰۔ قربانی۔ عبادت ۱۱۔ تکبیر۔
 - بڑائی بیان کرنا ۱۲۔ کتا ۱۳۔ خوش ۱۴۔ وسوسہ ڈالنا ۱۵۔ تعریف ۱۶۔
 - علم ۱۷۔ معلوم ۱۸۔ مدد کرنے والا ۱۹۔ مدد کیا گیا ۲۰۔ کندھا ۲۱۔ اس
 - نے مدد کی ۲۲۔ وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا ۲۳۔ دو مرد ۲۴۔ بہت سے مرد
 - ۲۵۔ عزت کرنا ۲۶۔ مان لینا ۲۷۔ بادشاہ ۲۸۔ لڑائی ۲۹۔ بچھونا
 - ۳۰۔ سب ۳۱۔ باریک ہیں ۳۲۔ باخبر ہیں ۳۳۔ رسول ۳۴۔ ڈرانے والا
 - ۳۵۔ گواہ ۳۶۔ چراغ ۳۷۔ زمانہ ۳۸۔ ستارا ۳۹۔ مکڑی ۴۰۔
- کھجور کی گٹھلی کا باریک چھلکا۔ حقیر چیز

۲۔ جو لفظ صرف حروف املیہ سے مرکب ہو، مجرد کہلاتا ہے اور جس میں زائد حروف بھی شامل ہوں اسے مزید فیہ کہتے ہیں جیسے 'کَبْرٌ' ثلاثی مجرد ہے اور 'مُتَكَبِّرٌ' ثلاثی مزید فیہ ہے اور اس میں 'م' ت اور ایک ب زائد ہے۔

۳۔ کسی فعل، اسم مشتق اور مصدر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا اس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر اس میں کوئی زائد حرف نہ آئے تو اسے مجرد سمجھا جائے گا جیسے 'نَصَرَ' فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کا مضارع 'يُنْصِرُ' اسم فاعل 'نَاصِرٌ' اور اسم مفعول 'مَنْصُورٌ' اور مصدر 'نُصْرَةٌ' بھی زائد حروف کے باوجود ثلاثی مجرد کہلائیں گے۔ گردان کی وجہ سے زائد حروف شامل ہو جائیں تو بھی فعل مجرد ہی رہے گا۔ اسی طرح 'رَجُلٌ' ثلاثی مجرد ہے تو 'رَجُلَانِ' اور 'رِجَالٌ' بھی ثلاثی مجرد ہیں۔

۴۔ الفاظ کا وزن معلوم کرنے اور ان کے اصلی حروف کو زائد حروف سے الگ کرنے کیلئے ف۔ ع۔ ل۔ کو میزان سمجھا جاتا ہے۔ ثلاثی الفاظ میں ف پہلے حرف کی جگہ، ع دوسرے کی جگہ اور ل تیسرے حرف کی جگہ رکھا جاتا ہے جیسے:

قَلَمٌ (قَلَمٌ)	فَرِحٌ (فَرِحٌ)	عَضُدٌ (عَضُدٌ)	كَلْبٌ (كَلْبٌ)
فَعَلٌ	فَعَلٌ	فَعَلٌ	فَعَلٌ

جس لفظ کا وزن نکالا جائے اس کا جو حرف ف کے مقابلے میں آئے وہ فاعل کلمہ کہلاتا ہے جیسے 'قَلَمٌ' میں ق۔ جو ع کے مقابلے میں آئے وہ عین کلمہ ہے جیسے 'قَلَمٌ' میں ل اور جول کے مقابلے میں آئے وہ لام کلمہ ہے جیسے 'قَلَمٌ' میں

۵۔ رباعی لفظ کا وزن معلوم کرنے کے لئے ف ع کے بعد ایک ل کی بجائے دو اور خماسی کے لئے تین ل لگائیں جیسے 'كُوكِبٌ' کا وزن 'فَعْلَلٌ' ہے اور 'عُنْكَبُوتٌ'

(مکزی) کا فعلوں کا۔

۶۔ وزن نکالتے وقت اصلی حروف کے مقابلے میں ف، ع اور ل رکھے جاتے ہیں اور باقی زائد حروف اپنی اپنی جگہ بحال رہتے ہیں جیسے:

تَكْبِيرٌ	اَكْبَرُ	كَبِيرٌ	كَبْرٌ
تَفْعِيلٌ	اَفْعَلُ	فَعِيلٌ	فَعْلٌ

۷۔ الفاظ کا وزن پہچاننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ کسی لفظ کے مادے (اصلی حروف) کے معنی جاننے سے اس سے بننے والے تمام دوسرے الفاظ کے معانی آسانی سے سمجھے جاسکتے ہیں۔

مشق

درج ذیل کلمات کے اوزان نکالیں:

(۱) عِلْمٌ	(۲) رَجُلٌ	(۳) ضَرْبٌ	(۴) كَرِيمٌ	(۵) مَلِكٌ
(۶) رَجَالٌ	(۷) اَكْرَامٌ	(۸) تَسْلِيمٌ	(۹) مَسْجِدٌ	(۱۰) اَعْظَمٌ

جمع مکسر

اَمْوَالٌ ۱- اَوْلَادٌ ۲- اَقْلَامٌ ۳- اَبْنَاؤُ ۴- اَبَاءٌ ۵- اِذَانٌ ۶- بَحَارٌ ۷- عِظَامٌ ۸-
 بِلَادٌ ۹- ظِلَالٌ ۱۰- نَجْمٌ ۱۱- قُلُوبٌ ۱۲- قُبُورٌ ۱۳- صُدُورٌ ۱۴- عِیُونَ ۱۵- وُجُوهُ ۱۶-
 حُمُرٌ ۱۷- زُبُرٌ ۱۸- رِسَالٌ ۱۹- صُحُفٌ ۲۰- اَرْجُلٌ ۲۱- اَعْيُنٌ ۲۲- اَبْحَارٌ ۲۳- اَنْفُسٌ ۲۴- رُكُوعٌ ۲۵-
 سَجْدٌ ۲۶- کُفْرَةٌ ۲۷- فَجْرَةٌ ۲۸- کُفَّارٌ ۲۹- ظِلٌّ ۳۰- رَهْبَانٌ ۳۱- اَجْنَحَةٌ ۳۲-

قواعد

۱- جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ یہ صرف سماعی ہوتی ہے۔

۲- جمع مکسر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں:

اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ -
 اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ -
 اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ - اَعْلَالٌ -

- ۱- مال (و۔ مَالٌ) ۲- لڑکے (و۔ وُلْدٌ) ۳- قلم (و۔ قَلَمٌ) ۴- بیٹے (و۔
 اَبْنٌ) ۵- باپ (و۔ اَبٌ) ۶- کان (و۔ اَذُنٌ) ۷- سمندر (و۔ بَحْرٌ) ۸-
 ہڈیاں (و۔ عِظْمٌ) ۹- شہر (و۔ بَلَدٌ) ۱۰- سائے (و۔ ظِلٌّ) ۱۱- ستارے (و۔
 نَجْمٌ) ۱۲- دل (و۔ قَلْبٌ) ۱۳- قبریں (و۔ قُبُورٌ) ۱۴- سینے (و۔ صُدُورٌ)
 ۱۵- چشمے (و۔ عَيْنٌ) ۱۶- چہرے (و۔ وُجُوهُ) ۱۷- گدھے (و۔ حِمَالٌ) ۱۸-
 کتابیں (و۔ زُبُرٌ) ۱۹- رسول (و۔ رِسَالٌ) ۲۰- صحیفے (و۔ صُحُفٌ) ۲۱-
 پاؤں (و۔ رِجُلٌ) ۲۲- آنکھیں (و۔ عِیُنٌ) ۲۳- سمندر (و۔ بَحْرٌ) ۲۴-
 جانیں (و۔ اَنْفُسٌ) ۲۵- رکوع کرنے والے (و۔ رُكُوعٌ) ۲۶- سجدہ کرنے والے (و۔
 سَجْدٌ) ۲۷- کافر (و۔ کَافِرٌ) ۲۸- بدکار (و۔ فُلَاحِسٌ) ۲۹- کافر (و۔ کَافِرٌ)
 ۳۰- سائے (و۔ ظِلٌّ) ۳۱- راہب (و۔ رَاهِبٌ) ۳۲- پر (و۔ اَجْنَحٌ)

مَلَائِكَةٌ ۳۳
 شُعْرَاءُ ۳۴ - عُلَمَاءُ ۳۵ - اَغْنِيَاءُ ۳۶ - قَبَائِلُ ۳۷ - مَسَاجِدُ ۳۸ - كَوَاكِبُ ۳۹ -
 مَفَاتِيحُ ۴۰
 بَنُونَ ۴۱ - بَنِينَ ۴۲ - بَنَاتُ ۴۳ - اَخَوَاتُ ۴۴ - اُمَّهَاتُ ۴۵

۳- اس سبق میں شُعْرَاءُ سے مَفَاتِيحُ تک کے اوزان کے آخر میں تین نہیں آئی، ان کو غیر منصرف کہا جاتا ہے۔
 ۴- بعض اسموں کی جمع مکسر ایک سے زیادہ اوزان پر آتی ہے جیسے بَحْرُ کی جمع اَبْحُرُ اور بَحَارُ وغیرہ۔

مشق

۱- درج ذیل اسموں کی جمع مکسر بنائیں اور اردو میں ان کا ترجمہ کریں۔
 (۱) رُسُولُ (۲) اِبْنُ (۳) غَنِیُّ (۴) جَنَاحُ (۵) مَسَاجِدُ
 (۶) اُمُّ (۷) مِفْتَاحُ (۸) بِنْتُ (۹) اُخْتُ (۱۰) قَبْرُ

۳۳- فرشتے (و- مَلَكٌ) ۳۳- شاعر (و- شَاعِرٌ) ۳۵- عالم (و- عَالِمٌ)
 ۳۶- دولت مند (و- غَنِیُّ) ۳۷- قبیلے (و- قَبَائِلٌ) ۳۸- مسجدیں (و- مَسَاجِدُ)
 ۳۹- ستارے (و- كَوَاكِبٌ) ۴۰- چابیاں (و- مِفْتَاحٌ) ۴۱- بیٹے (و- اِبْنٌ)
 ۴۲- بیٹے (و- بَنُونَ) ۴۳- بیٹیاں (و- بَنَاتٌ) ۴۴- بہنیں (و- اَخَوَاتٌ)
 ۴۵- مائیں (و- اُمَّهَاتٌ)

سبق ۱۰ اسم کے اعراب

اللَّهُ بَصِيرٌ^۱ - اللَّهُ عَلِيمٌ^۲ - اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^۳ - اللَّهُ
 خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ^۴ - مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ^۵ - ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ^۶ - الْمُؤْمِنُونَ
 إِخْوَةٌ^۷ -
 قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ^۸ - قَالَ رَجُلَانِ^۹ - قَالَ الْمَلَأِكَةُ^{۱۰} - لَهُ^{۱۱}
 وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ^{۱۲} - خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ^{۱۳} - خَرَّ
 رَاكِعًا^{۱۴} - إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ^{۱۵} -
 كِتَابُ اللَّهِ^{۱۶} - مِنَ الْكِتَابِ^{۱۷} لِلرَّسُولِ^{۱۸} -
 عَلَى رِجْلَيْنِ^{۱۹} - لِلْمُؤْمِنِينَ^{۲۰} - فِي الْآخِرِينَ^{۲۱} - أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ^{۲۲}

قواعد

۱۔ کسی اسم کے آخر کی حرکت (زبر۔ زیر۔ پیش وغیرہ) کو اعراب کہتے ہیں۔

-
- ۱۔ اللہ دیکھنے والا ہے ۲۔ اللہ جاننے والا ہے ۳۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور
 ہے ۴۔ اللہ ہر چیز کا خالق ہے ۵۔ محمد اللہ کے رسول ہیں ۶۔ اللہ کا ثواب بہتر
 ہے ۷۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں ۸۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۹۔ دو
 آدمیوں نے کہا ۱۰۔ فرشتوں نے کہا ۱۱۔ سلیمان داؤد کے وارث ہوئے ۱۲۔
 اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ۱۳۔ وہ مجھکتے ہوئے گر پڑا ۱۴۔ بے شک
 مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ۱۵۔ اللہ کی کتاب ۱۶۔ کتاب سے ۱۷۔ رسول
 کیلئے ۱۸۔ دو پاؤں پر ۱۹۔ مومنوں کیلئے ۲۰۔ آخری لوگوں میں ۲۱۔ میں
 مسلمانوں میں سے ہوں

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ^{۲۲} مِنْ مِصْرَ^{۲۳} بَبَائِلَ^{۲۴} إِلَى مَدِينِ^{۲۵}
 فِ^{۲۶} إِنْ^{۲۷} بَيْنَ^{۲۸} عَنِ^{۲۹} كَمَا^{۳۰} مَا (موصولہ) - الَا^{۳۱} - عِنْدَ^{۳۲}
 الْيَوْمِ^{۳۳} يَوْمِنِذٍ^{۳۴} أَمَّا^{۳۵} لَمَّا^{۳۶} تَحْتَ^{۳۷} الْآ^{۳۸} جَمِيعٍ^{۳۹} -

۲- جب کوئی اسم مبتدا یا خبر ہو تو وہ مرفوع (پیش والا) ہو گا جیسے اللہ بَصِيرٌ میں
 مبتدا اللہ اور خبر بَصِيرٌ دونوں ہی مرفوع ہیں۔

۳- جب کوئی اسم کسی فعل کا فاعل ہو تو وہ مرفوع ہو گا جیسے قَالَ الْمَلَائِكَةُ میں
 الْمَلَائِكَةُ مرفوع ہے۔

۴- جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل اور مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب
 (زبر والا) ہو گا جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَلُوتَ میں جَلُوتَ مفعول ہونے کی وجہ
 سے منصوب ہے۔ اور خَرَّ رَاكِعًا میں رَاكِعًا فاعل کی حالت بتانے کی وجہ سے
 منصوب ہے۔

۵- جب کوئی اسم مضاف الیہ ہو یا کسی حرف جار کے بعد آئے تو وہ مجرور (زبر
 والا) ہو گا جیسے كِتَابُ اللَّهِ مِنَ الْكِتَابِ۔

۶- حالت رفع میں اسم تشبیہ کے آخر میں (إِنْ) اور نصب و جر کی حالت
 میں (أَنَّ) لگاتے ہیں جیسے قَلْبٌ رَجُلَانِ اور عَلِيٌّ رَجُلَيْنِ۔

۷- اسم جمع مذکر سالم کے آخر میں حالت رفعی میں ءِ وُنْ اور حالت نصبی و جری

۲۲- بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۲۳-

مصر سے ۲۴- بابل میں۔ بابل کے ساتھ ۲۵- مَدِينِ کی طرف ۲۶- پس۔ پھر

۲۷- اگر ۲۸- درمیان ۲۹- سے۔ کی طرف سے ۳۰- جیسا۔ جیسے

۳۱- جو۔ جو کچھ ۳۲- آگاہ رہو۔ خبردار ۳۳- پاس۔ ساتھ ۳۴- آج

۳۵- اُس دن ۳۶- لیکن ۳۷- جب ۳۸- نیچے ۳۹- مگر۔ سوائے

۴۰- سب کے سب

میں - مَن بڑھا دیتے ہیں جیسے اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ۔ اِنَّ الْمُسْلِمِينَ اور لِلْمُؤْمِنِينَ۔

۸۔ اسم جمع مونث کو حالت رفع میں مرفوع اور حالت نصبی و جری میں مجرور پڑھتے ہیں جیسے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ۔

۹۔ بعض اسموں پر تین نہیں آتی جیسے مِصْرٌ - جَلَوْتُ - مَسَاجِدُ - بَيْضَاءُ (سفید) وغیرہ۔ ایسے اسموں کو غیر منصرف کہتے ہیں۔ ان پر حالت رفع میں پیش اور حالت نصب و جر دونوں میں زبر آتی ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ اللّٰهِ مِنْ مِصْرٍ - قَتَلَ دَاوُدُ جَلَوْتُ وغیرہ۔

نوٹ: مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی پوری تفصیل سبق ۳۲، ۳۳، ۳۴ میں ملے گی۔

مشق

- ۱۔ اعراب کسے کہتے ہیں؟
 - ۲۔ کسی اسم پر رفع (پیش وغیرہ) کب آتی ہے؟
 - ۳۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے؟
 - ۴۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے؟
 - ۵۔ مندرجہ ذیل اسماء کو نصبی و جری حالت میں کیا اعراب دیں گے؟
- (۱) رَجُلَانِ (۲) مِصْرُ (۳) بَيْضَاءُ (۴) مَسَاجِدُ (۵) مُسْلِمُونَ (۶) مُسْلِمَاتٌ
- ۶۔ درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) اللہ جاننے والا ہے (۲) محمد اللہ کے رسول ہیں (۳) اللہ کا ثواب بہتر ہے (۴) وہ جھکتے ہوئے گر پڑا (۵) مسلمانوں کے لیے (۶) دو پاؤں پر (۷) مدین کی طرف (۸) وہ مومن مرد ہیں (۹) وہ مومن عورتیں ہیں (۱۰) اس دن

اسم اشارہ

۱۔ ہَذَا كِتَابٌ لِي ۲۔ هَذَا سَاحِرٌ لِي ۳۔ هَذَا حَلَالٌ ۴۔ وَ هَذَا حَرَامٌ ۵۔ هَذَا
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۶۔ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۷۔ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۸۔ هَذَا شَيْءٌ
 عَجِيبٌ ۹۔ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ۱۰۔ وَ هَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۱۱۔ هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
 مُبِينٌ ۱۲۔ يَوْمَكُمْ هَذَا ۱۳۔ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۱۴۔ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي ۱۵۔
 هَذَا فِرَاقٌ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ ۱۶۔
 ۱۷۔ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ ۱۸۔ هَذِهِ الْأَنْهَارُ ۱۹۔ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۲۰۔ إِنْ هَذِهِ
 أُمَّتُكُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ ۲۱۔
 ۲۲۔ هَذَانِ خَصْمَانِ ۲۳۔ إِنْ هَذَانِ لَسَاحِرَانِ ۲۴۔ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ ۲۵۔
 هُوَلَاءِ بَنَاتِي ۲۶۔ هُوَلَاءِ شُفَعَاءُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۲۷۔

قواعد

- ۱۔ جس لفظ سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسم اشارہ ہے۔
- ۲۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ اشارہ قریب جیسے هَذَا اور اشارہ بعید جیسے فُلِكَ

- ۱۔ یہ کتاب ہے ۲۔ یہ جادوگر ہے ۳۔ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے ۴۔ یہ
- سیدھا راستہ ہے ۵۔ یہ بڑا بہتان ہے ۶۔ یہ دردناک عذاب ہے ۷۔ یہ عجیب
- چیز ہے ۸۔ یہ خوشگوار میٹھا (پانی) ہے اور یہ تلخ کھاری ہے ۹۔ یہ واضح عربی زبان
- ہے ۱۰۔ تمہارا یہ دن ۱۱۔ یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے ۱۲۔ یہ
- میرے رب کے فضل سے ہے ۱۳۔ یہ میرے درمیان اور تیرے درمیان جدائی ہے
- ۱۴۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے ۱۵۔ یہ نہریں ۱۶۔ بے شک یہ یاد دہانی ہے ۱۷۔
- بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے ۱۸۔ یہ دو مخالف (فریق) ہیں ۱۹۔
- بے شک یہ دو جادوگر ہیں ۲۰۔ میری ان دو بیٹیوں میں سے ۲۱۔ یہ میری بیٹیاں
- ہیں ۲۲۔ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ ۲۳ ذَلِكِ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ ۲۴ تِلْكَ أُمَّةٌ ۲۵
 تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۲۶ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ ۲۷ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۲۸ تِلْكَ
 أَمَانِيهِمْ ۲۹

فَذَانِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَبِّكَ ۳۰
 أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۳۱ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۳۲ أُولَئِكَ لَهُمْ
 مَغْفِرَةٌ ۳۳ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۳۴
 ذَلِكَ خَيْرٌ لَكُمْ ۳۵ كَذَلِكَ الْعَذَابُ ۳۶ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ ۳۷
 هَكَذَا عَرَشُكَ؟ إِنْ آتَانَا هَهْنَا قَاعِدُونَ ۳۸ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۳۹

۳۔ اشارہ قریب کے مشہور اسماء یہ ہیں :

جمع	تشبیہ	واحد	مذکر
	هَذَانِ	هَذَا	
	هَذَيْنِ		
هَؤُلَاءِ	هَاتَانِ	هَذِهِ	مونث
	هَاتَيْنِ		

۲۳۔ یہ اللہ کا فضل ہے ۲۴۔

وہ کتاب، نہیں شک اس میں ۲۵۔ وہ امت ہے ۲۶۔ وہ اللہ کی حدیں ہیں
 ۲۷۔ وہ اللہ کی آیتیں ہیں ۲۸۔ وہ پوری دس ہیں ۲۹۔ وہ اُن کی (جھوٹی)
 تمنائیں ہیں ۳۰۔ پس وہ دو دلیلیں ہیں تیرے رب کی طرف سے ۳۱۔ وہ دوزخ
 والے ہیں ۳۲۔ وہ جنت والے ہیں ۳۳۔ وہ جن کیلئے بخشش ہے ۳۴۔ وہ
 اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہیں ۳۵۔ وہ تمہارے لئے بہتر ہے
 ۳۶۔ اسی طرح عذاب ہے ۳۷۔ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے ۳۸۔ کیا
 تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ ۳۹۔ بے شک ہم یہاں بیٹھے ہیں ۴۰۔ وہاں حقیقی اللہ
 (خدائے برحق) کا اختیار ہے۔

۴۔ اشارہ بعید کے مشہور اسماء یہ ہیں:

جمع	تثنیہ	واحد	مذکر
	[ذَانِكْ]	ذَاكَ	
	[فُنَيْكْ]	يَا ذَاكَ	
أُولَئِكَ	[تَلِيكَ]	تِلْكَ	مؤنث
	[تُنَيْكْ]		

۵۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشَارٌ اِلَيْهِ کہا جاتا ہے، جیسے هَذَا الْبَلَدُ میں الْبَلَدُ مُشَارٌ اِلَيْهِ ہے۔ اسم اشارہ اور مُشَارٌ اِلَيْهِ مل کر مرکبِ توصیفی اور مرکبِ اضافی کی طرح پورا جملہ نہیں ہوتے بلکہ کسی جملے کا جزو ہوتے ہیں۔

۶۔ مُشَارٌ اِلَيْهِ ہمیشہ معرف باللام یا مضاف ہوتا ہے۔ پہلی صورت میں اسم اشارہ پہلے آتا ہے جیسے هَذَا الْكِتَابُ اور دوسری صورت میں اسم اشارہ بعد میں آئے گا جیسے كِتَابُكُمْ هَذَا۔

۷۔ كَذَاكَ، هَكَذَا، هُنَا اور هُنَاكَ بھی اسماء اشارہ ہیں۔

مشق

۱۔ اسم اشارہ قریب اور اسم اشارہ بعید کی دو دو مثالیں بیان کریں۔

۲۔ مشار ایلہ کسے کہتے ہیں اور یہ کس طرح استعمال ہوتا ہے؟

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) یہ سیدھا راستہ ہے۔ (۲) یہ عجیب چیز ہے۔ (۳) بے شک یہ

یاد دہانی ہے۔ (۴) بے شک یہ دو جادوگر ہیں۔ (۵) وہ ایک امت ہے۔

(۶) وہ جنت والے ہیں۔ (۷) وہ اللہ کی آیتیں ہیں۔ (۸) یہ اللہ

کی اونٹنی ہے۔ (۹) ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ (۱۰) کیا تمہارا ایسا ہی قلم ہے؟

اسم استفہام

مَا هِيَ^۱ - مَا هِيَ^۲ (اے زائد ہے) - مَا الْقَارِعَةُ^۳ - مَا الْحُطْمَةُ^۴ - مَا
الطَّارِقُ^۵ - مَا يَوْمُ الْفُصْلِ^۶ - مَا لَيْلَةُ الْقُدْرِ^۷ - مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا
مُوسَى؟ قَالَ هِيَ عَصَايَ^۸ - لِمَ (لِمَا)^۹ - عَمَّا (عَنْ + مَا)^{۱۰} - عَمَّ^{۱۱} -
رِمًّا (مِنْ + مَا)^{۱۲} - مِمَّ^{۱۳} - فِيمَا أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا؟^{۱۴} - فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ^{۱۵} -

مَنْ هُوَ^{۱۶} - مَنْ هُوَ كَاذِبٌ^{۱۷} - مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ^{۱۸} - لِمَنْ
الْمَلِكُ الْيَوْمَ؟^{۱۹} لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ^{۱۹}

قواعد

- ۱۔ اسم استفہام وہ اسم ہے جس سے سوال کرنا ظاہر ہوتا ہے اور یہ عام طور پر جملے کے شروع میں آتا ہے جیسے مَنْ هُوَ؟
- ۲۔ اسماء استفہام کے شروع میں حروف جارہ بھی لگائے جاتے ہیں جیسے لِمَنْ (کس کا؟) مِمَّا (مِنْ + مَا کس چیز سے) - مِنْ أَيْنَ (کہاں سے؟) - إِلَى مَتَى (کب تک؟)۔
- ۳۔ مَا کے شروع میں حرف جار آئے تو اسے بغیر الف کے لکھا اور پڑھا جاتا ہے
- ۱۔ وہ کیا ہے؟ ۲۔ وہ کیا ہے؟ ۳۔ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ۴۔ وہ پین ڈالنے والی کیا ہے؟ ۵۔ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ۶۔ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟
- ۷۔ وہ شب قدر کیا ہے؟ ۸۔ اے موسیٰ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا وہ میرا عصا ہے ۹۔ کیوں ۱۰۔ کس چیز سے ۱۱۔ کس چیز سے۔ کس چیز کے بارے میں ۱۲۔ کس چیز سے ۱۳۔ کس چیز سے ۱۴۔ تو اس کے ذکر سے کس (فکر) میں ہے؟ ۱۵۔ پس وہ اللہ ہے تمہارا حقیقی رب پھر حق کے بعد کیا ہے سوائے گمراہی کے ۱۶۔ وہ کون ہے؟ ۱۷۔ کون جھوٹا ہے؟ ۱۸۔ کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے؟ ۱۹۔ آج کس کی بادشاہی ہے؟ اکیلے زبردست اللہ کی۔

مَتَى نَصْرُ اللَّهِ؟ ۲۰ مَتَى هَذَا
 الْوَعْدُ؟ ۲۱ أَيْنَ الْمَفْرُوقِ؟ ۲۲ أَيْنَ شُرَكَائِي؟ ۲۳ أَمْ لَهُمْ سُلْمًا؟ ۲۴ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ؟ ۲۵
 أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ؟ ۲۶ كَيْفَ نَذِيرٍ (نَذِيرِي)؟ ۲۷ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ؟ ۲۸
 أَيُّ شَيْءٍ؟ ۲۹ أَيُّكُمْ؟ ۳۰ أَيُّنَا؟ ۳۱ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ؟ ۳۲ فِي أَيِّ صُورَةٍ؟ ۳۳ مِنْ
 أَيِّ شَيْءٍ؟ ۳۴ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ؟ ۳۵ فَآيَاتِ اللَّهِ؟ ۳۶ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ؟ ۳۷
 يَا مَرْيَمُ أَنْتِ لِكِ هَذَا؟ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ؟ ۳۸ كَمْ مِنْ فِئَةٍ
 قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ؟ ۳۹ وَ كَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ؟ ۴۰

جیسے لَمَّا = لَمْ، عَمَّا = عَمَّ اور فِيمَا = فِيمَ

۳۔ اَيُّ اور اَيُّهُ عام طور پر مضاف استعمال ہوتے ہیں جیسے اَيُّ شَيْءٍ، اَيُّكُمْ
 گویا ان دونوں کے بعد کا اسم نکرہ ہو تو واحد آئے گا اور مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ ہو تو جمع
 آئے گا۔

۵۔ كَمْ (استفہامیہ) کے بعد اسم منصوب اور واحد آتا ہے جیسے كَمْ دِرْهَمًا
 عِنْدَكَ؟ (تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟)

- ۲۰۔ اللہ کی مدد کب ہے؟ ۲۱۔ یہ وعدہ کب ہے؟ ۲۲۔ کہاں ہے بھاگنے کی
 جگہ؟ کہاں ہے بھاگنا؟ ۲۳۔ کہاں ہیں میرے شریک؟ ۲۴۔ کیا ان کے پاس کوئی
 سیڑھی ہے؟ ۲۵۔ کب ہے بدلے کا دن؟ ۲۶۔ کب ہے قیامت کا دن؟ ۲۷۔
 کیا ہے میرا ڈرانا؟ ۲۸۔ کیا ہوا انجام ظالموں کا؟ ۲۹۔ کون سی چیز؟ ۳۰۔
 تم میں سے کون؟ ۳۱۔ ہم میں سے کون؟ ۳۲۔ ان میں سے کون زیادہ قریب
 ہے؟ ۳۳۔ کس صورت میں؟ ۳۴۔ کس چیز سے؟ ۳۵۔ کون ہے معبود سوائے
 اللہ کے؟ ۳۶۔ پس اللہ کی کون سی آیتیں؟ ۳۷۔ دونوں فریقوں میں سے کون سا؟
 ۳۸۔ اے مریم! یہ تیرے لئے کہاں سے ہے؟ وہ بولی: وہ اللہ کی طرف سے ہے۔
 ۳۹۔ کتنے ہی چھوٹے گروہ غالب آئے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے ۴۰۔ اور کتنے
 ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں۔

۱۔ کَمَ کبھی خبر کیلئے بھی آتا ہے اسے کَمَ خَبَرٌ کہا جاتا ہے جیسے کَمَ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِتْنَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ اس کے معنی کئی ایک یا بہترے کے ہوتے ہیں۔ اس کم کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے جو واحد بھی آسکتا ہے اور جمع بھی۔

۷۔ هَلْ اور ءَ حروف استفہام ہیں اسماء استفہام نہیں ہیں۔ اس لئے یہ جملے میں مبتدا اور فاعل نہیں بن سکتے۔

مشق

- ۱۔ اسم استفہام جملے میں کس جگہ آتا ہے؟
 - ۲۔ کَمَ کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کے بعد اسم کے اعراب کیا ہوتے ہیں؟
 - ۳۔ مثالوں سے واضح کریں کہ اُمِّیٌّ اور اَبْنٌ کس طرح استعمال ہوتے ہیں؟
 - ۴۔ لِمَ اور عَمَّ اصل میں کیا ہیں؟
 - ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) وہ کیا ہے؟ (۲) وہ کون ہے؟ (۳) کیوں؟ (۴) کس چیز سے؟
- (۵) اللہ کی مدد کب ہے؟ (۶) گھر کہاں ہے؟ (۷) اللہ کے سوا کون
- معبود ہے؟ (۸) کون سی چیز؟ (۹) جھوٹا کون ہے؟ (۱۰) کتنے ہی
- چھوٹے گروہ بڑے گروہوں پر اللہ کے حکم سے غالب آئے!

فعل ماضی

صَدَقَ اللَّهُ^۱ - شَهِدَ شَاهِدًا^۲ - سَأَلَ سَائِلًا^۳ - كَتَبَ كَاتِبًا^۴ - وَعَدَ اللَّهُ^۵ الْمُؤْمِنِينَ^۶ - وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ^۷ - قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ^۸ - رَحِمَ اللَّهُ^۹ مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ - مَنْ عَمِلَ صَالِحًا^{۱۰} - جَاءَ رَجُلٌ^{۱۱} - خَسَفَ الْقَمَرُ^{۱۲} - سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ^{۱۳} - رَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ^{۱۴} - خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ^{۱۵} - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ^{۱۶} - فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي^{۱۷} - وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ^{۱۸} - حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ^{۱۹}

قواعد

- ۱- عربی میں فعل کی دو قسمیں ہیں: ماضی اور مضارع۔ فعل ماضی یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام ہو چکا ہے جیسے کَتَبَ۔ اور فعل مضارع سے معلوم ہوتا ہے کہ کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا بلکہ ہو رہا ہے یا ہو گا۔ جیسے يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔
- ۲- فعل ماضی اگر تین حرفی ہو تو اس کا صیغہ واحد مذکر غائب فَعَلَ۔ فَعِلَ یا فَعُلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسَنَ (وہ خوبصورت ہوا)

- ۱- اللہ نے سچ کہا ۲- ایک گواہ نے گواہی دی ۳- ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا ۴- اللہ نے لکھ دیا ۵- اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ۶- سلیمان داؤد کے وارث بنے ۷- داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۸- اللہ نے رحم کیا ۹- یہ کس نے کیا؟ ۱۰- جس نے اچھا عمل کیا ۱۱- ایک مرد آیا ۱۲- چاند ماند پڑ گیا ۱۳- فرشتوں نے سجدہ کیا ۱۴- موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹا ۱۵- اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ۱۶- اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے ۱۷- پس جس نے اُس (نہر) سے (پانی) پیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے ۱۸- اُن کے دل ڈر گئے ۱۹- اُن کے اعمال ضائع ہو گئے

رَكِبًا فِي السَّفِينَةِ ۲۰ فَشَرِبُوا مِنْهُ ۲۱ قَتَلَتْ نَفْسًا ۲۲ ظَلَمْتُ
 نَفْسِي ۲۳ مَا سَمِعْنَا ۲۴ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ ۲۵ سَمِعْنَا ۲۶ ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا ۲۷
 قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۸ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ۲۹ غَلِبَتِ الرُّومُ ۳۰
 كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ۳۱ فَتَحَتِ السَّمَاءُ ۳۲ رُزِقُوا ۳۳ رُزِقْنَا ۳۴ خَلَقَ
 الْإِنْسَانَ ضَعِيفًا ۳۵ سئِلَ مُوسَى ۳۶ طَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ ۳۷ قُضِيَ الْأَمْرُ ۳۸
 مَا جَاءَ ۳۹ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ؟ نَسَهُ

- ۳۔ فعل ماضی معروف (تین حرفی) کا مجہول فعل کے وزن پر آتا ہے جیسے کُتِبَ سے کُتِبَ اور شَرِبَ سے شَرِبَ۔
- ۴۔ ماضی پر مالگانے سے ماضی منفی ہو جاتا ہے جیسے مَا جَاءَ۔ مَا سَمِعْنَا۔
- ۵۔ عربی جملے میں عام طور پر فعل پہلے آتا ہے پھر فاعل اور اس کے بعد مفعول آتا ہے جیسے وَدِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ۔

- ۲۰۔ وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے
- ۲۱۔ پس انہوں نے اُس سے (پانی) پی لیا ۲۲۔ تو نے ایک جان کو قتل کیا ۲۳۔
- میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ۲۴۔ ہم نے نہیں سنا ۲۵۔ اور سلیمان نے کفر نہیں کیا ۲۶۔ ہم نے سنا ۲۷۔ ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۲۸۔ وہ اللہ کی راہ میں قتل ہوا ۲۹۔ تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ۳۰۔ روم مغلوب ہوا۔ اہل روم مغلوب ہوئے ۳۱۔ تم پر لڑنا فرض کیا گیا ۳۲۔ آسمان کھول دیا گیا ۳۳۔ انہیں رزق دیا گیا ۳۴۔ ہمیں روزی دی گئی ۳۵۔ انسان کمزور پیدا کیا گیا ۳۶۔ موسیٰ سے پوچھا گیا ۳۷۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ۳۸۔ معاملہ ختم ہوا۔ معاملہ طے ہوا ۳۹۔ وہ نہیں آیا ۴۰۔ اور جب زندہ گاڑی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے کہ کس جرم میں تجھے قتل کیا گیا؟

۱۔ گردان فعل ماضی معروف

واحد	تثنیہ	جمع
ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوا
(اس نے مارا)	(ان دو نے مارا)	(ان سب نے مارا)
غائب مذکر	غائب مؤنث	
ضَرَبَتْ	ضَرَبَتْ	ضَرَبْتُمْ
(اس عورت نے مارا)	(ان دو عورتوں نے مارا)	(ان سب عورتوں نے مارا)
حاضر مذکر	حاضر مؤنث	
ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
(تو نے مارا)	(تم دو نے مارا)	(تم سب نے مارا)
متکلم مذکر و مؤنث		
ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
(میں نے مارا)	(تم دو نے مارا)	(تم سب عورتوں نے مارا)

مشق

- ۱۔ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
 - ۲۔ تین حرفی ماضی کس وزن پر آتا ہے؟
 - ۳۔ فعل ماضی کو مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
 - ۴۔ فعل ماضی کو منفی کیسے بنایا جاتا ہے؟
 - ۵۔ عربی جملے میں فعل، فاعل اور مفعول عام طور پر کہاں کہاں رکھے جاتے ہیں؟
 - ۶۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) ایک گواہ نے گواہی دی۔ (۲) ایک مرد آیا۔ (۳) میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ (۴) وہ نہیں آیا۔ (۵) یہ کس نے کیا؟ (۶) ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔ (۷) اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا۔ (۸) حامد نے کفر نہیں کیا۔ (۹) اس نے سجدہ کیا۔ (۱۰) انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

فعل مضارع

يَعْلَمُ ۱- يَخْرُجُ ۲- كَذَلِكَ ۳- يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۴- وَ
النَّجْمِ ۵- وَالشَّجَرِ يَسْجُدَانِ ۶- يَسْأَلُونَكَ ۷- يَذْكُرُونَ اللَّهَ ۸- وَ هُمْ
يَسْجُدُونَ ۹- تَعْرِفُهُمْ ۱۰- أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۱۱- وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۲- أَنْتُمْ
تَشْهَدُونَ ۱۳-

إِيَّاكَ نَعْبُدُ ۱۴- نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ إِيَّاهُمْ ۱۵-
لَا تَسْمَعُ ۱۶- لَا يَعْقِلُونَ ۱۷- لَا يَشْهَدُونَ ۱۸- لَا أَسْأَلُكُمْ ۱۹-

قواعد

۱- فعل مضارع وہ ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں جیسے
يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

۲- ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین اوزان ہیں: يَفْعَلُ - يَفْعَلُ - يَفْعَلُ۔

-
- ۱- وہ جانتا ہے یا جانے گا ۲- وہ نکلتا ہے ۳- اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر
مُہر لگا دیتا ہے ۴- اور جڑی بوٹیاں (یا ستارے) اور درخت سجدہ کرتے ہیں ۵-
وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں ۶- وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں ۷- اور وہ سجدہ کرتے ہیں
۸- تو ان کو پہچانتا ہے ۹- تم سنتے ہو ۱۰- اور تم جانتے ہو ۱۱- تم گواہی
دیتے ہو ۱۲- صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں ۱۳- ہم تمہیں بھی روزی دیتے
ہیں اور ان کو بھی ۱۴- تو نہیں سنتا ہے ۱۵- وہ نہیں سمجھتے ہیں ۱۶- وہ نہیں
گواہی دیتے ۱۷- میں تم سے نہیں سوال کرتا (یا مانگتا)

و لَا يَشْفَعُونَ^{۱۸} وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ^{۱۹} لَا أَشْهَدُ^{۲۰} فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ^{۲۱} لَا
 أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ^{۲۲} إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ^{۲۳} وَلَا تُسْئَلُ^{۲۴} لَا تُظْلَمُ
 نَفْسٌ شَيْئاً^{۲۵} يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ^{۲۶} لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ^{۲۷}
 وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ^{۲۸} وَ هُمْ يُخْلَقُونَ^{۲۹} يَعْرِفُونَ^{۳۰} لَا تُظْلَمُونَ^{۳۱}
 إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^{۳۲} أَنْتُمْ تُخْرَجُونَ^{۳۳}
 فَأَنْتَى تُصْرَفُونَ؟^{۳۴} أَ أَشْكُرُ؟^{۳۵} أَ فَلَا تَعْقِلُونَ؟^{۳۶} أَ فَلَا تَسْمَعُونَ؟^{۳۷}
 فَلَا يَنْظُرُونَ؟^{۳۸} فَسَتَعْلَمُونَ^{۳۹} سَوْفَ تَعْلَمُونَ^{۴۰}

۳- مضارع معروف ثلاثی مجرد کا مجہول بفعل کے وزن پر آتا ہے جیسے يضرب سے
 يضرب۔ نصر سے نصر اور سمع سے سمع

۴- مضارع مثبت کو منفی بنانے کیلئے اس کے شروع میں عام طور پر لا اور کبھی کبھی

۱۸- اور وہ نہیں شفاعت

(سفارش) کرتے ۱۹- اور وہ نہیں غمگین ہوں گے ۲۰- میں گواہی نہیں دیتا ہوں

۲۱- پس وہ نہیں واپس لوٹتے ۲۲- میں عبادت نہیں کرتا اُس کی جس کی تم

عبادت کرتے ہو ۲۳- بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۲۴- اور تجھ

سے نہیں پوچھا جائے گا ۲۵- کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہو گا ۲۶- مجرم لوگ

پہچانے جاتے ہیں ۲۷- وہ نہیں پوچھا جاتا اُس بارے میں جو وہ کرتا ہے اور وہ پوچھے

جائیں گے ۲۸- اور اللہ کی طرف (تمام) معاملات پلٹتے ہیں ۲۹- اور وہ پیدا کئے

جاتے ہیں ۳۰- وہ پہچانی جاتی ہیں ۳۱- تم پر ظلم نہیں ہوگا ۳۲- اسی کی

طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۳۳- تم نکالے جاتے ہو ۳۴- پس کہاں سے تم

پھیرے جاتے ہو؟ ۳۵- کیا میں شکر کرتا ہوں؟ ۳۶- کیا پس تم نہیں سمجھتے؟

۳۷- کیا پس تم نہیں سنتے؟ ۳۸- کیا پس وہ نہیں دیکھتے؟ ۳۹- پس عنقریب تم

جان لو گے ۴۰- عنقریب تم جان لو گے۔

ما لگا دیا جاتا ہے جیسے لَا يَذْهَبُ - مَا يَعْلَمُ
 ۵۔ مضارع سے پہلے سَ یا سَوْفَ لگانے سے اس میں زمانہ مستقبل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے سَيَعْلَمُونَ - سَوْفَ تَعْلَمُونَ - سَنَكْتُبُ وغیرہ۔

۶۔ گردان فعل مضارع معروف

جمع	تشبیہ	واحد	
يَضْرِبُونَ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُ	مذکر غائب
يَضْرِبِينَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُ	مونث غائب
تَضْرِبُونَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُ	مذکر مخاطب
تَضْرِبِينَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبِينَ	مونث مخاطب
نَضْرِبُ	نَضْرِبُ	أَضْرِبُ	متکلم مذکر و مونث

مشق

- ۱۔ مضارع معروف کے کتنے اوزان ہیں؟
- ۲۔ مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟
- ۳۔ مضارع کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- ۴۔ تَضْرِبُ کے کیا کیا معنی ہو سکتے ہیں؟
- ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) وہ لکھتا ہے۔ (۲) وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ (۳) تو ان کو پہچانتا ہے۔
- (۴) تم جانتے ہو۔ (۵) صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں۔ (۶) وہ
- پہچانی جاتی ہیں۔ (۷) میں نہیں سنتا۔ (۸) کیا تو جانتا ہے؟ (۹) تجھ
- سے نہیں پوچھا جائے گا۔ (۱۰) عنقریب تم جان لو گے۔

ابواب ثلاثی مجرد

رَجَعَ ۱- يَرْجِعُ ۲- غَفَرَ ۳-

يَغْفِرُ ۴- سَمِعَ ۵- اللهُ ۶- فَرِحَ ۷- يَفْرَحُونَ ۸- يَوْمئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۹- حَسِبَ ۱۰- أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ؟ ۱۱-

خَلَقَ ۱۲- يَخْلُقُ ۱۳- سَجَدَ ۱۴- يَسْجُدُ ۱۵- دَخَلَ ۱۶- يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۱۷- حَشَرَ ۱۸- يَحْشُرُ ۱۹- كَتَمَ ۲۰- يَكْتُمُونَ ۲۱- خَرَجَ ۲۲- يَخْرُجُونَ ۲۳-

قواعد

- ۱- ثلاثی مجرد کے بعض مادوں میں ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کی حرکات ایک جیسی ہوتی ہیں اور بعض کی مختلف۔
- ۲- ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ بنتے ہیں۔ ہر گروہ کو علم صرف میں باب کہا جاتا ہے۔

- ۱- وہ واپس لوٹا ۲- وہ واپس لوٹتا ہے ۳- اُس نے بخش دیا ۴- وہ بخشتا ہے۔ وہ معاف کرتا ہے ۵- اللہ نے سنا ۶- وہ خوش ہوا ۷- وہ خوش ہوتے ہیں ۸- اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے ۹- اُس نے گمان کیا ۱۰- کیا انسان گمان کرتا ہے؟ ۱۱- اُس نے پیدا کیا ۱۲- وہ پیدا کرتا ہے ۱۳- اُس نے سجدہ کیا ۱۴- وہ سجدہ کرتا ہے ۱۵- وہ داخل ہوا ۱۶- وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج (گروہ در گروہ) داخل ہوتے ہیں ۱۷- اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا ۱۸- وہ جمع کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے ۱۹- اُس نے چھپایا ۲۰- وہ چھپاتا ہے ۲۱- وہ چھپاتے ہیں ۲۲- وہ نکلا ۲۳- وہ نکلتا ہے

کَفَرَ ۲۲ - يَكْفُرُ ۲۵ - قَتَلَ ۲۶ - يَقْتُلُ ۲۷ - يَقْتُلُونَ وَ يُقْتَلُونَ ۲۸ -
 فَعَلَ ۲۹ - يَفْعَلُ ۳۰ - جَعَلَ ۳۱ - يَجْعَلُ ۳۲ - نَفَعَ ۳۳ - يَنْفَعُ ۳۴ -
 لَعَنَ ۳۵ - يَلْعَنُ ۳۶ - حَسَنَ ۳۷ - حَسُنْتَ ۳۸ - بَعُدَتْ ۳۹ - كَبُرَ ۴۰

۳۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی جیسے کَتَبَ باب نصر سے ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین یعنی يَكْتُبُ ہے۔

۴۔ ابوب ثلاثی مجرد حسب ذیل ہیں۔

ماضی	مضارع	وزن
۱۔ ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ
۲۔ نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ
۳۔ سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ
۴۔ فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَعَلَ - يَفْعَلُ

۲۲۔ اُس نے کفر کیا۔ اُس

۲۵۔ وہ کفر کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے ۲۶۔ اُس نے قتل کیا

۲۷۔ وہ قتل کرتا ہے ۲۸۔ وہ قتل کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں ۲۹۔ اُس نے

کام کیا ۳۰۔ وہ کام کرتا ہے ۳۱۔ اُس نے بنایا ۳۲۔ وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے

۳۳۔ اُس نے نفع دیا۔ اُس نے فائدہ دیا ۳۴۔ وہ نفع دیتا ہے۔ وہ فائدہ دیتا ہے

۳۵۔ اُس نے لعنت کی ۳۶۔ وہ لعنت کرتا ہے ۳۷۔ وہ خوبصورت ہوا

۳۸۔ وہ دشوار ہوا۔ وہ اچھی ہوئی ۳۹۔ وہ دور ہوئی ۴۰۔ وہ بھاری ہوا۔

وہ دشوار ہوا۔ وہ گراں گزرا۔

۵- کَرِمٌ	نَكْرَمٌ	فَعَلٌ - يَفْعَلُ
۶- حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعِلٌ - يَفْعِلُ

- ۵- اکثر افعال پہلے تین ابواب سے آتے ہیں۔ اس کے بعد چوتھے باب سے 'پھر پانچویں سے اور سب سے کم چھٹے باب سے آتے ہیں۔
- ۶- ہر فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں ضروری ہے کہ اس کا باب معلوم ہو۔ اس سے اس کے ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کا صحیح تلفظ کیا جا سکتا ہے۔

مشق

- ۱- افعال ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟
 - ۲- کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا کیا مطلب ہے؟
 - ۳- کسی فعل کا باب معلوم ہونے کا کیا فائدہ ہے؟
 - ۴- درج ذیل افعال کے ابواب معلوم کریں:
- رَجَعَ - غَفَرَ - فَرِحَ - سَجَدَ - دَخَلَ - كَفَرَ - جَعَلَ - نَفَعَ - حَسَنَ - كَبُرَ
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) وہ واپس لوٹتا ہے۔ (۲) وہ خوش ہوتے ہیں۔ (۳) اللہ پیدا کرتا ہے۔ (۴) وہ داخل ہوتے ہیں۔ (۵) وہ چھپاتا ہے۔ (۶) وہ قتل ہوتے ہیں۔ (۷) وہ فائدہ دیتا ہے۔ (۸) وہ خوبصورت ہوتا ہے۔ (۹) وہ دور ہوتا ہے۔ (۱۰) اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔

فعل لازم و متعدی

ذَهَبَ الخُوفُ ۱- ثُمَّ ذَهَبَ ۲- فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ؟ ۳- قَعَدُوا ۴- نَقَعُدُ ۵- قَامَ
عَبْدُ اللَّهِ ۶- قَامُوا ۷- فَسَلِّتُمْ ۸- جَاءَ الحَقُّ ۹- جَاءَ عِيسَى ۱۰- جَاءَ
البَشِيرُ ۱۱- جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ ۱۲- جَاءَكُمْ رَسُولٌ ۱۳- جَاءَتْ سَيَّارَةٌ ۱۴-
فَضَحِكْتَ ۱۵- تَضَحِكُونَ ۱۶-
قَرَأْتُ القُرْآنَ ۱۷- يَقْرَأُونَ الكِتَابَ ۱۸- يَعْبُدُ اللَّهُ ۱۹- أَرْسَلْنَاكَ ۲۰-
صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۲۱- فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۲۲- أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الكِتَابَ ۲۳-
لَا تَعْلَمُهُمْ ۲۴- مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ ۲۵-

قواعد

- ۱- فعل دو قسم کا ہوتا ہے، لازم اور متعدی۔
- ۲- فعل لازم وہ ہے جس میں صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری ہو جائے جیسے
قَامُوا- ذَهَبَ الخُوفُ۔ لہذا فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔
- ۳- فعل متعدی وہ ہے جس میں فاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت بھی پڑتی ہے
جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ۔ قَرَأَتِ القُرْآنَ۔

- ۱- خوف گیا ۲- پھر وہ گیا ۳- پس کہاں تم جاتے ہو؟ ۴- وہ بیٹھے ۵-
- ہم بیٹھے ہیں ۶- اللہ کا بندہ کھڑا ہوا ۷- وہ کھڑے ہوئے ۸- تم بزدل بنے۔ تم
- نے بزدلی دکھائی ۹- حق آیا ۱۰- عیسیٰ آیا ۱۱- بشیر آیا۔ خوشخبری دینے والا آیا
- ۱۲- اللہ کی مدد آئی ۱۳- تمہارے پاس رسول آیا ۱۴- ایک قافلہ آیا ۱۵-
- پس وہ ہنسی ۱۶- تم ہنستے ہو ۱۷- تو نے قرآن پڑھا ۱۸- وہ کتاب پڑھتے ہیں
- ۱۹- وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے ۲۰- ہم نے تجھے بھیجا ہے ۲۱- اللہ نے ان کے
- دل پھیر دیے ۲۲- پھر ہم نے ان کے گناہوں کے سبب ان کو ہلاک کر دیا ۲۳-
- ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ۲۴- تو ان کو نہیں جانتا ۲۵- جس نے اللہ کا انکار

کسا

و يَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ إِنَّ اللَّهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ ۚ إِنَّ عِلْمَ تَمِّمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۚ ۲۸ وَ مَا قَدَرُوا اللَّهَ ۚ ۲۹ وَ اللَّهُ
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ ۳۰ يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ ۚ ۳۱ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ
عُسْرٍ يُسْرًا ۚ ۳۲

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ ۚ ۳۳ مِنْ جَاءَ بِالْحُسْنَةِ ۚ ۳۴ وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ ۚ ۳۵
جِيءَ بِكِتَابٍ ۚ ۳۶ أَلَا أَنْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ ۚ ۳۷ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ
الْمَشْرِقِ ۚ ۳۸

جَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۚ ۳۹ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا ۚ ۴۰

- ۴- بعض متعدی افعال کے ساتھ دو مفعول آتے ہیں جیسے جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا میں الْأَرْضَ اور فِرَاشًا دونوں مفعول ہیں۔
- ۵- فعل لازم کے بعد اسم پر حرف جر لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ اور جِيءَ بِكِتَابٍ۔
- ۶- جَاءَ اگرچہ فعل لازم ہے لیکن یہ متعدی کی طرح بھی استعمال ہوتا ہے جیسے جَاءَ كُمْ رَسُولٌ۔

- ۲۶- اور وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں ۲۷- بے شک اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے ۲۸- اگر تم پاؤ ان میں بھلائی ۲۹- اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی ۳۰- اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ۳۱- جس (اُس) دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا ۳۲- عنقریب اللہ مشکل کے بعد آسانی کرے گا ۳۳- اللہ ان کی روشنی لے گیا ۳۴- جو نیکی لایا ۳۵- اور جو برائی لایا ۳۶- کتاب لائی گئی ۳۷- اب تو حق لایا ۳۸- پس بے شک اللہ مشرق سے سورج کو لاتا ہے ۳۹- اُس نے سورج کو چراغ بنایا ۴۰- اُس نے تمہارے لئے زمین کو پھوٹا (فرش) بنایا۔

مشق

- ۱۔ فعل لازم اور فعل متعدی میں کیا فرق ہوتا ہے؟
- ۲۔ اس سبق میں سے فعل لازم اور متعدی کی چار چار مثالیں بیان کریں۔
- ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
 - (۱) وہ گیا۔ (۲) وہ روئی۔ (۳) حق آگیا۔ (۴) وہ کھڑے ہوئے۔
 - (۵) میں نے کتاب پڑھی۔ (۶) اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔
 - (۷) تو ان کو نہیں جانتا۔ (۸) وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ (۹) جو شخص کتاب لایا۔ (۱۰) اللہ نے زمین کو فرش بنایا۔

فعل ماضی کی اقسام

قَدْ سَأَلَ ۱- قَدْ سَبَقَ ۲- قَدْ سَمِعَ اللَّهُ ۳- قَدْ خَلَقَكُمْ ۴- قَدْ جَاءَكُمْ
 رَسُولٌ ۵- قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ ۶- قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ ۷- قَدْ بَلَغْتُ ۸- قَدْ
 سَمِعْنَا ۹- قَدْ عَلِمْنَا ۱۰- قَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا ۱۱- لَقَدْ كَفَرْنَا ۱۲- لَقَدْ صَدَقَ
 اللَّهُ ۱۳- لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ ۱۴- لَقَدْ عَلِمْتُمْ ۱۵- لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ۱۶- لَقَدْ كَتَبْنَا
 فِي الزُّبُورِ ۱۷- لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۱۸- لَقَدْ وَعَدْنَا ۱۹-
 كَانَ كَفَرًا ۲۰

قواعد

- ۱- فعل ماضی پر لفظ قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ
- ۲- فعل ماضی پر كَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے كَانَ كَفَرًا۔
اس کی گردان یہ ہے:

- ۱- اُس نے سوال کیا ہے ۲- وہ آگے بڑھ گیا ہے ۳- اللہ نے سن لیا ہے
- ۴- اُس نے تمہیں پیدا کیا ہے ۵- تمہارے پاس ایک رسول آ گیا ہے ۶-
- تمہارے پاس حق آ گیا ہے ۷- تمہارے پاس روشن نشانی آ گئی ہے ۸- میں پہنچ گیا ہوں ۹- ہم نے سُن لیا ہے ۱۰- ہم نے جان لیا ہے ۱۱- ہمیں ہمارے گھروں سے نکالا گیا ہے ۱۲- اُس نے کفر کیا ہے / اُس نے ضرور کفر کیا ہے ۱۳- اللہ نے سچ کہا ہے ۱۴- اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی ہے ۱۵- تو نے جان لیا ہے ۱۶- ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے ۱۷- ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے ۱۸- ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے ۱۹- ہم سے وعدہ کیا گیا ہے ۲۰- اس نے کفر کیا تھا

مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهَذَا ۲۱ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۲۲
 كَانَ يَعْبُدُ ۲۳ كَانَ يَأْمُرُ ۲۴ كَانَ يَعْبُدُ اَبَاءَنَا ۲۵ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ۲۶
 كَانَتْ تَعْبُدُ ۲۷ كَانَتْ تَعْمَلُ ۲۸ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۲۹ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۳۰
 كَانُوا يَكْفُرُونَ ۳۱ كَانُوا يَعْمَلُونَ ۳۲ كَانُوا يَكْسِبُونَ ۳۳ كَانُوا يَفْسُقُونَ ۳۴
 كُنْتُ تَرْجُوا ۳۵ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۳۶ كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۳۷ كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۳۸ كُنَّا
 نَقْعُدُ ۳۹ كُنَّا نَعْمَلُ ۴۰

جمع	تشبیہ	واحد	
كَلُّوا ضَرْبًا	كَلْنَا ضَرْبًا	كَلَّ ضَرْبًا	غائب مذکر
كُنَّ ضَرْبًا	كَلْنَا ضَرْبًا	كَلْتُ ضَرْبًا	غائب مؤنث
كُنْتُمْ ضَرْبًا	كُنْتُمْ ضَرْبًا	كُنْتُ ضَرْبًا	حاضر مذکر
كُنْتُنَّ ضَرْبًا	كُنْتُنَّ ضَرْبًا	كُنْتُ ضَرْبًا	حاضر مؤنث
كُنَّا ضَرْبًا	كُنَّا ضَرْبًا	كُنْتُ ضَرْبًا	متکلم مذکر و مؤنث

۳۔ فعل مضارع پر کَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے جیسے کَانَ یَعْبُدُ
 اس کی گردان بھی ماضی بعید کی طرح آتی ہے:

۲۱۔ ہم نے یہ (بات) نہیں سنی تھی ۲۲۔ اگر میں نے کہا تھا تو تو
 جانتا ہی ہے ۲۳۔ وہ عبادت کرتا تھا ۲۴۔ وہ حکم دیتا تھا ۲۵۔ ہمارے باپ
 (دادا) عبادت کرتے تھے ۲۶۔ وہ اللہ پر ایمان رکھتا تھا ۲۷۔ وہ عبادت کرتی تھی
 ۲۸۔ وہ عمل کرتی تھی ۲۹۔ وہ دونوں کھانا کھاتے تھے ۳۰۔ وہ عبادت کرتے
 تھے ۳۱۔ وہ کفر کرتے تھے ۳۲۔ وہ عمل کرتے تھے ۳۳۔ وہ کھاتے تھے
 ۳۴۔ وہ نافرمانی کرتے تھے ۳۵۔ تو امید رکھتا تھا ۳۶۔ تم جانتے تھے ۳۷۔
 تم کفر کرتے تھے ۳۸۔ تم چھپاتے تھے ۳۹۔ ہم بیٹھتے تھے ۴۰۔ ہم عمل کرتے
 تھے۔

كُنُوا بِضُرُوبٍ	كُنَّا بِضُرْبَانِ	كَانَ بِضَرْبٍ
كُنَّ بِضُرْبَيْنِ	كُنَّا تَضْرِبَانِ	كَانَتْ تَضْرِبٍ
كُنْتُمْ تَضْرِبُونَ	كُنْتُمْ تَضْرِبَانِ	كُنْتُ تَضْرِبٍ
كُنْتُنَّ تَضْرِبَيْنِ	كُنْتُمْ تَضْرِبَانِ	كُنْتُ تَضْرِبَيْنِ
كُنَّا نَضْرِبُ	كُنَّا نَضْرِبُ	كُنْتُ اضْرِبُ

۳۔ ماضی بعید اور ماضی استمراری کا جو صیغہ بنانا ہو اس کے لحاظ سے اس کے ساتھ کَانَ کا صیغہ لگاتے ہیں اور مذکورہ دونوں گردانوں سے کَانَ کی گردان بھی واضح ہو گئی ہے۔

مشق

- ۱۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں؟
- ۲۔ کَانَ کی پوری گردان بیان کریں اور اسی طریقے پر قَلَّ (اس نے کہا) کی مکمل گردان کریں۔
- ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
 - (۱) اس نے سن لیا ہے۔
 - (۲) اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔
 - (۳) تو نے جان لیا ہے۔
 - (۴) اس نے کفر کیا ہے۔
 - (۵) اس نے سنا تھا۔
 - (۶) تو نے لکھا تھا۔
 - (۷) وہ عبادت کرتی تھی۔
 - (۸) وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔
 - (۹) تم چھپاتے تھے۔
 - (۱۰) ہم بیٹھتے تھے۔

فعل مضارع مجزوم و منصوب

أَلَمْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ؟ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا^۱۔
 فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا^۲ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ؟^۳ كَهِ
 وَمَا يَدْخُلُ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ^۴ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ^۵۔
 إِن يَسْرِقْ^۶ إِن يُنصِرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ^۷ إِن تَغْفِرْ لَهُمْ^۸۔
 إِن تَفْعَلُوا^۹ إِن تَصْبِرُوا^{۱۰} إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ^{۱۱}۔
 وَ لِيَكْتَبَ^{۱۲} فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ^{۱۳} لَا تَحْزَنُ^{۱۴} لَا تَحْزَنِي^{۱۵}۔
 لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ^{۱۶} لَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ^{۱۷} لَنْ يَدْخُلَ

الْجَنَّةِ^{۱۹}۔

قواعد

۱۔ مضارع کے شروع میں حرف لم آ جائے تو اس کے آخر میں جزم پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے لم کو حرف جازم کہتے ہیں۔ اس لفظی تبدیلی کے علاوہ لم کی وجہ سے

- ۱۔ کیا تو نے نہیں جانا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟ ۲۔ پس اس نے جانا جو کچھ تم نہ جان سکتے ۳۔ پس اگر تم نے نہ کیا ۴۔ کیا اُس نے اُن کی چال ناکام نہیں کر دی؟ ۵۔ اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ۶۔ ابھی تک وہ اُن سے نہیں ملے ۷۔ اگر اُس نے چوری کی ۸۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں ہے ۹۔ اگر تو اُن کو بخش دے ۱۰۔ اگر تم کرو ۱۱۔ اگر تم صبر کرو ۱۲۔ اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا ۱۳۔ اور چاہیے کہ وہ لکھے ۱۴۔ پس چاہیے کہ انسان دیکھے ۱۵۔ تو نہ غم کر ۱۶۔ تو (عورت) نہ غم کر ۱۷۔ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے ۱۸۔ اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی ۱۹۔ وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا^{۲۰} وَ مَنْ يُبْتَغِ
 غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ^{۲۱}
 وَ لَنْ تَفْعَلُوا^{۲۲} لَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا^{۲۳} لَنْ
 تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^{۲۴}
 أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ^{۲۵} قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ
 تَذْبَحُوا بَقَرَةً^{۲۶} أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ^{۲۷} أَنْ يُبَطِّشَ^{۲۸}

مضارع میں ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ لَمْ يَفْعَلُ کے وہی معنی ہیں جو مَا
 فَعَلَ کے ہیں۔

لَمْ کے علاوہ چار اور حروف جازمہ ہیں: لَمَّا - اِنْ - لَامِ اَمْرٍ (لِ) اور لَائِ
 نہی۔

۲۔ مضارع کے شروع میں حرف لَنْ آئے تو آخر میں نصب پڑھا جاتا ہے۔ اس
 لئے لَنْ حرف ناصب ہے۔ اس لفظی تغیر کے علاوہ لَنْ کی وجہ سے مضارع میں نفی
 اور تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو
 جاتا ہے۔

۲۰۔ بے شک تو ہرگز زمین

کو نہیں پھاڑے گا اور نہ لبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا ۲۱۔ اور جو کوئی اسلام کے سوا
 کوئی اور دین چاہے گا تو اس سے وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ
 پانے والوں میں ہوگا ۲۲۔ اور تم ہرگز نہیں کر سکو گے ۲۳۔ اللہ کافروں کو
 مسلمانوں پر ہرگز غلبہ نہ دے گا ۲۴۔ تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولاد قیامت کے
 دن کام نہ آئے گی ۲۵۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں ۲۶۔
 موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ”بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو
 ۲۷۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ جاہل بنوں ۲۸۔ کہ وہ پکڑے

مشق

- ۱- حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟
- ۲- مضارع پر کم داخل ہونے سے اس میں کیا لفظی اور معنوی تبدیلی ہو جاتی ہے؟
- ۳- حروف نامبہ کون کون سے ہیں؟
- ۴- حروف نامبہ داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیر ہوتا ہے۔
- ۵- مضارع میں نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے اور یہ کس کس حالت میں گر جاتا ہے؟
- ۶- عربی میں ترجمہ کریں:
 - (۱) تو نے نہیں جانا۔ (۲) تم نے نہیں کیا۔ (۳) اگر تم صبر کرو۔
 - (۴) اور چاہیے کہ وہ لکھے۔ (۵) تو غم نہ کر۔ (۶) وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (۷) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔
 - (۸) تاکہ تم جانو۔ (۹) یہاں تک کہ وہ پہنچے۔ (۱۰) یہاں تک کہ وہ نکلیں۔

مضارع مؤکد

لَيَعْلَمَنَّ ۱- يُبْلَغَنَّ ۲- يُحْسَبَنَّ ۳- لَيَرْزُقَنَّهُمْ ۴- لَيَحْلِفَنَّ ۵- لَيُخْرِجَنَّ ۶-
 تَحْسَبَنَّ ۷- لَتَعْلَمَنَّ ۸- لَتُسْئَلَنَّ ۹- لَتَدْخُلَنَّ ۱۰- لَأَقْعُدَنَّ ۱۱- لَا قُتِلَنَّكَ ۱۲-
 لَا غَلِبَنَّ ۱۳- لَأَجْعَلَنَّكَ ۱۴- نَذْهَبَنَّ ۱۵- وَ لَنَصْبِرَنَّ ۱۶- لَنُخْرِجَنَّ ۱۷- لَنَسْئَلَنَّ ۱۸-
 لَيَكُونَنَّ (لَيَكُونَنَّ) ۱۹- لَنَسْفَعًا (لَنَسْفَعَنَّ) بِالنَّاصِيَةِ ۲۰-
 اللَّهُمَّ ۲۱- الَّذِي ۲۲- الَّذِينَ ۲۳- كَانَ ۲۴- مَعَ ۲۵- الْآنَ ۲۶- كَأَنَّمَا ۲۷- كَأَنَّمَا ۲۸-
 ذُو (مَوْتٌ ذَاتٌ) ۲۹- عَسَىٰ ۳۰- هَا ۳۱- دُونَ ۳۲- لَوْلَا ۳۳- لَدَىٰ (لَدَى) ۳۴- لَدَيْنَا ۳۵-
 لَدُنْ ۳۶- لَدُنَّا ۳۷- مَعَاذَ اللَّهِ ۳۸- أَمْسِ ۳۹- غَدًا ۴۰-

- ۱- وہ ضرور جان لے گا ۲- وہ ضرور پہنچے گا ۳- وہ ضرور گمان کرے گا ۴-
 وہ ضرور ان کو روزی دے گا ۵- وہ ضرور قسم اٹھائیں گے ۶- وہ ضرور نکلیں گے
 ۷- تو ضرور گمان کرے گا، وہ ضرور گمان کرے گی ۸- تو ضرور جان لے گا ۹-
 تم سے ضرور پوچھا جائے گا ۱۰- تم ضرور داخل ہو گے ۱۱- میں ضرور بیٹھوں گا
 ۱۲- میں تجھے ضرور قتل کروں گا ۱۳- میں ضرور غالب آؤں گا ۱۴- میں تجھے
 ضرور کر (بنا) دوں گا ۱۵- ہم ضرور جائیں گے ۱۶- اور ہم ضرور صبر کریں گے
 ۱۷- ہم ضرور نکلیں گے ۱۸- ہم ضرور پوچھیں گے ۱۹- وہ ضرور ہو جائے گا
 ۲۰- ہم ضرور پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے ۲۱- اے اللہ ۲۲- جو۔ جس
 ۲۳- جو لوگ۔ جن ۲۴- گویا کہ۔ جیسا کہ ۲۵- ساتھ ۲۶- ابھی ۲۷-
 گویا کہ ۲۸- صرف۔ اور کچھ نہیں ۲۹- والا۔ صاحب ۳۰- شاید۔ امید ہے
 ۳۱- سنو۔ آگاہ ہو ۳۲- سوائے ۳۳- اگر نہ ہوتا ۳۴- پاس۔ کے ہاں
 ۳۵- ہمارے پاس۔ ہمارے ہاں ۳۶- سے۔ پاس ۳۷- ہمارے پاس۔ ہمارے
 ہاں ۳۸- اللہ کی پناہ ۳۹- کل (گزشتہ) ۴۰- کل (آنے والا)

گردان کریں۔

۲۔ یُنصِرُ سے نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع موکد بنائیں۔

۳۔ کُنُسْفَعًا اصل میں کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) وہ ضرور پہنچے گا۔ (۲) تم ضرور داخل ہو گے۔ (۳) اللہ ضرور روزی

دے گا۔ (۴) میں ضرور بیٹھوں گا۔ (۵) ہم ضرور صبر کریں گے۔

(۶) جو لوگ۔ (۷) اللہ کی پناہ۔ (۸) کل (آنے والا)۔ (۹)

ابھی۔ (۱۰) ہمارے پاس۔

امرونی

اَضْرِبْ ۱- اُكْتُبْ ۲- وَ اذْكُرْ رَبَّكَ ۳- وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۴- اِقْرَأْ ۵-
كِتَابَكَ ۵- وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا ۶- وَ اشْرِبْ ۷- يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَ
اسْجُدِي وَ ارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۸-

اِذْهَبَا اِلَى فِرْعَوْنَ ۹- اَدْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ ۱۰- اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ ۱۱-
يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ ۱۲- وَاشْهَدُوا ۱۳- اِعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ۱۴- فَلْيُؤْمِنِ ۱۵- فَلْيَكْتُبْ ۱۶- فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ۱۷- وَ لِيُنظَرُ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۱۸- فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۱۹- فَلْيُصْحَكُوا
قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا ۲۰-

لَا تَقْهَرْ ۲۱- لَا تَنْهَرْ ۲۲- لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۲۳- وَلَا تَجْعَلْ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۲۴- لَا تَحْزَنْ ۲۵-

-
- ۱- تو مار ۲- تو لکھ ۳- اور اپنے رب کو یاد کر ۴- اور ان پر سختی کر ۵-
اپنی کتاب پڑھ ۶- اور تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر ۷- اور تو پی ۸-
اے مریم! اپنے رب کیلئے فرماں برداری کر اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ
رکوع کر ۹- تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ ۱۰- تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ
۱۱- اللہ کی نعمت یاد کرو ۱۲- اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو ۱۳- اور گواہی
دو ۱۴- جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے ۱۵- پس چاہیے وہ ایمان لائے
۱۶- پس چاہیے وہ لکھے ۱۷- پس چاہیے وہ نیک عمل کرے ۱۸- اور چاہیے کہ
ہر جان دیکھے اس نے کل کیلئے کیا آگے بھیجا ہے ۱۹- پس چاہیے وہ اس گھر کے
مالک کی عبادت کریں ۲۰- پس چاہیے وہ تھوڑا نہیں اور چاہیے کہ وہ زیادہ روئیں
۲۱- نہ تو سختی کر ۲۲- نہ جھڑک ۲۳- نہ غم کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ
ہے ۲۴- اور نہ تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بنا ۲۵- تو غم نہ کر

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ^{۲۶} - لَا تَظْلِمُوا^{۲۷} - لَا تَحْزِنُوا^{۲۸} - لَا تَقْنَطُوا
 مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ^{۲۹} - لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ^{۳۰} - وَلَا تُفْسِدُوا فِي
 الْأَرْضِ^{۳۱} - لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً^{۳۲} - وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا^{۳۳} - لَا
 تَقْتُلُوا الصَّيْدَ - وَأَنْتُمْ حُرْمٌ^{۳۴} - لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ^{۳۵} - لَا تَنْقُصُوا
 الْمِكْيَالَ^{۳۶} - وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ^{۳۷} - لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ - وَأَنْتُمْ
 سُكَارَى^{۳۸} - لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ^{۳۹} - فَلَا تَضْرِبُوا
 لِلَّهِ الْأَمْثَالَ - ۴۰

قواعد

۱۔ فعل امر وہ ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے **اَضْرِبْ**۔
اُكْتُبْ۔ فعل نہی وہ ہے جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے جیسے **لَا
 تَحْزَنْ**۔

۲۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر
 کے شروع میں ہمزہ وصل لگائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصل کو

۲۶۔ اور

دونوں اس درخت کے قریب نہ جاؤ ۲۷۔ تم نہ ظلم کرو ۲۸۔ تم نہ غم کرو
 ۲۹۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ۳۰۔ ایک دروازے سے داخل نہ ہو ۳۱۔
 اور زمین میں فساد نہ کرو ۳۲۔ اُن کی گواہی قبول نہ کرو ۳۳۔ اور اللہ کے
 شریک نہ بناؤ ۳۴۔ نہ شکار کرو جبکہ تم احرام باندھے ہوئے ہو ۳۵۔ اللہ کے سوا
 کسی کی عبادت نہ کرو ۳۶۔ قول کم نہ کرو ۳۷۔ اور بے حیائیوں کے قریب نہ
 جاؤ ۳۸۔ نہ نماز کے قریب جاؤ جب تم نشے میں ہو ۳۹۔ نبی کی آواز سے اپنی
 آوازیں اونچی نہ کرو ۴۰۔ پس اللہ کیلئے مثالیں بیان نہ کرو۔

بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور کریں اور لام کلمہ کو جزم دے دیں جیسے تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ۔ تَذْهَبُ سے اِذْهَبُ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ۔

لیکن اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ وصل لگانے کی ضرورت نہیں جیسے: بَضَعُ سے ضَعُ۔

۳۔ فعل امر حاضر معروف کی گردان یہ ہے:

اَضْرِبْ، اَضْرِبَا، اَضْرِبُوا، اِضْرِبِي، اِضْرِبَا، اِضْرِبَيْنِ۔

۴۔ امر حاضر مجہول بنانے کیلئے مضارع مجہول پر لام امر (ل) لگائیں اور آخر میں جزم کر دیں جیسے تَضْرِبُ سے لِتَضْرِبُ (چاہیے کہ تو مارا جائے)۔

۵۔ فعل امر غائب یا متکلم معروف بنانے کیلئے مضارع کے شروع میں لام امر (ل) لگائیں اور آخر میں جزم کر دیں جیسے بَضْرِبُ سے لِبَضْرِبُ چاہیے کہ وہ مارے اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبُ۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب لِبَضْرِبُ (چاہیے کہ وہ مارا جائے) اور لِاَضْرِبُ ہے۔

۶۔ فعل نہی حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں جیسے تَضْرِبُ سے لَا تَضْرِبُ۔

اس کی گردان یہ ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوا، لَا تَضْرِبِي، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبَيْنِ۔

اس کا مجہول لَا تُضْرَبُ (تو نہ مارا جائے) ہے جس کی گردان اسی طریقے پر آتی

ہے۔

۷۔ فعل نہی غائب اور متکلم معروف بنانے کا بھی وہی طریقہ ہے جو نہی حاضر کا ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کر دیں جیسے بَضْرِبُ سے لَا يَضْرِبُ اور اَضْرِبُ سے لَا يَضْرِبُ۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب لَا يُضْرَبُ اور لَا يُضْرَبُ ہے۔

ہے۔

مشق

- ۱۔ فعل امر اور فعل نہی کی تعریف بیان کریں؟
- ۲۔ امر حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ **يَكْتُبُ** سے امر حاضر معروف بنا کر گردان کریں؟
- ۳۔ فعل نہی حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ **يَنْصُرُو** سے فعل نہی حاضر بنا کر گردان کریں؟
- ۴۔ **اشْرَبِي** کون سا فعل اور صیغہ ہے؟
- ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) تو لکھ۔ (۲) تو (عورت) مار۔ (۳) پس اسے چاہیے کہ وہ لکھے۔
- (۴) تم دونوں مسجد کی طرف جاؤ۔ (۵) اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو۔ (۶) تم ظلم نہ کرو۔ (۷) تو (عورت) غم نہ کر۔ (۸) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ (۹) تم ایک دروازے سے داخل نہ ہو۔ (۱۰) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اسماء مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ)

صَابِرٌ ۱- شَاكِرٌ ۲- سَاحِرٌ ۳- كَرِيمٌ ۴- مَجِيدٌ ۵- صَابِرَةٌ ۶- نَاطِرَةٌ ۷-
 بَاقِيَةٌ ۸- سَاحِرَانِ ۹- شَاكِرُونَ ۱۰- نَاطِرِينَ ۱۱- نَاصِرِينَ ۱۲- بَاقِيَاتٌ ۱۳-
 مَنصُورٌ ۱۴- مَكْتُوبٌ ۱۵- مَحْمُودٌ ۱۶- مَحْفُوظٌ ۱۷- مَنصُوعَةٌ ۱۸-
 مَسْحُورُونَ ۱۹- مَنصُورُونَ ۲۰- مَخْرَجٌ ۲۱- مَطْلَعٌ ۲۲- مَرْقَدٌ ۲۳- مَشْرِقِينَ ۲۴-
 مَغْرِبِينَ ۲۵- مَجَالِسٌ ۲۶- مَنَازِلٌ ۲۷- مَقَابِرٌ ۲۸- مَسَاكِنٌ ۲۹- مَصَانِعٌ ۳۰-
 مَفَاتِحٌ ۳۱- مِيزَانٌ (مِوزَانٌ) ۳۲- مِصْبَاحٌ ۳۳- مِوَازِينَ ۳۴- مِصَابِيحٌ ۳۵-
 مَعَارِجٌ ۳۶- مَقَامِعٌ ۳۷-
 مَرْجِعٌ ۳۸- مَنطِقٌ ۳۹- مَغْرَمٌ ۴۰-

- ۱- صبر کرنے والا ۲- شکر کرنے والا ۳- جادو کرنے والا- جادوگر ۴-
- بزرگ- شریف ۵- بزرگ- بزرگی والا ۶- صبر کرنے والی ۷- دیکھنے والی
- ۸- باقی رہنے والی ۹- دو جادوگر ۱۰- شکر کرنے والے ۱۱- دیکھنے والے
- ۱۲- مدد کرنے والے ۱۳- باقی رہنے والیاں ۱۴- مدد کیا گیا ۱۵- لکھا ہوا
- ۱۶- تعریف کیا گیا ۱۷- حفاظت کیا گیا ۱۸- منع کی گئی- روکی گئی ۱۹- جادو
- کئے گئے ۲۰- مدد کئے گئے ۲۱- نکلنے کی جگہ ۲۲- طلوع ہونے کی جگہ
- ۲۳- سونے کی جگہ- قبر ۲۴- دو طلوع ہونے کی جگہیں- دو مشرق ۲۵- دو
- غروب ہونے کی جگہیں- دو مغرب ۲۶- مجلسیں- بیٹھنے کی جگہیں ۲۷- منزلیں
- ۲۸- مقبرے ۲۹- گھر- رہنے کی جگہیں ۳۰- بنانے کی جگہیں- کارخانے
- ۳۱- چابیاں- کنجیاں ۳۲- ترازو- تولنے کا پیانہ ۳۳- چراغ ۳۴- بہت
- سے ترازو ۳۵- بہت سے چراغ ۳۶- بہت سی سیڑھیاں ۳۷- ہتھوڑے
- (د- مَقَامِعٌ کوٹنے کا آلہ- ہتھوڑا) ۳۸- لوٹنا- واپس ہونا ۳۹- بولنا ۴۰-

جرمانہ کرنا- تاوان ڈالنا-

قواعد

۱۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فاعِلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصْرَ سے نَاصِرٌ۔ مَبِيعَ سے مَبِيعٌ۔ مگر باب كَرَمٌ سے فَعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے كَرَمٌ سے كَرِيمٌ۔ بَعْدَ سے بَعِيدٌ۔

۲۔ اسم فاعل کے صغے یہ ہیں:

واحد	تشبیہ	جمع	مذکر
نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُونَ	مؤنث
نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ	

۳۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُولٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصْرَ سے مَنصُورٌ۔ کَتَبَ سے مَكْتُوبٌ۔ اس کے صغے درج ذیل ہیں:

واحد	تشبیہ	جمع	مذکر
مَنصُورٌ	مَنصُورَانِ	مَنصُورُونَ	مؤنث
مَنصُورَةٌ	مَنصُورَتَانِ	مَنصُورَاتٌ	

۴۔ جو اسم کسی فعل کی جگہ یا وقت بتائے اسم طرف کہلاتا ہے اور عام طور پر مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن باب ضَرْبٌ سے مَفْعَلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔ البتہ دونوں کی جمع مَفَاعِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے طَلَعٌ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت) اس کی جمع مَطَالِعٌ ہے لیکن باب نَصْرَ سے بھی مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم

طرف آجاتا ہے جیسے مَسْجِدٌ سے مَسْجِدٌ اور غَرْبٌ سے مَغْرِبٌ۔

لیکن ان دونوں اوزان پر ثلاثی مجرد کے مصدر میسی بھی آتے ہیں جیسے مَرْجِعٌ (لوٹنا)۔

۵۔ اسم آلہ وہ ہے جس میں اوزار کے معنی پائے جائیں اور یہ مَفْعَلٌ۔ مَفْعَلَةٌ اور

مَفْعَلٌ کے اوزان پر آتا ہے جیسے لَتَعَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کنجی۔ چابی)۔

مشق

- ۱۔ اسم فاعل کا وزن کیا ہے؟
 - ۲۔ اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟
 - ۳۔ اسم ظرف کیا ہوتا ہے اور اس کا وزن کیا ہے؟
 - ۴۔ اسم آلہ سے کیا مراد ہے اور اس کے کیا اوزان ہیں؟
 - ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) شکر کرنے والا۔ (۲) بزرگ۔ (۳) صبر کرنے والی۔ (۴) دو
 جادوگر۔ (۵) شکر کرنے والے۔ (۶) طلوع ہونے کی جگہ۔ (۷)
 منزلیں۔ (۸) چابیاں۔ (۹) چراغ۔ (۱۰) واپس لوٹنا۔

اسم صفت

۱- سَمِيعٌ ۲- بَصِيرٌ ۳- بَعِيدٌ ۴- سَعِيدٌ ۵- حَمِيدٌ ۶- رَحِيمٌ ۷- خَبِيرٌ ۸- لَطِيفٌ ۹- كَرِيمٌ ۱۰- حَلِيمٌ ۱۱- رَقِيبٌ ۱۲- رَفِيقٌ ۱۳- رَفِيعٌ ۱۴- قَدِيمٌ ۱۵- عَمِيقٌ
 ۱۶- غَلِيظٌ ۱۷- مَرِيضٌ ۱۸- ظَهِيرٌ ۱۹- خَبِيثٌ
 ۲۰- جَهُولٌ ۲۱- ظَلُومٌ ۲۲- قَتُورٌ ۲۳- ذُلُولٌ
 ۲۴- غَضَبَانٌ ۲۵- ظَمَانٌ ۲۶- حَيْرَانٌ ۲۷- صَادِقٌ ۲۸- صَالِحٌ
 ۲۹- اَبْيَضٌ ۳۰- اَسْوَدٌ ۳۱- اَبْكَمٌ ۳۲- اَعْمَى ۳۳- اَصْمٌ ۳۴- بَيْضَاءٌ ۳۵- صَفْرَاءٌ
 ۳۶- بَيْضٌ ۳۷- سَوْدٌ ۳۸- حَمْرٌ ۳۹- صَمٌّ بَكْمٌ عُمَى فَهْمٌ لَا يَرْجِعُونَ ۴۰- عُمَيَانٌ

قواعد

۱- اسم صفت اکثر فَعِيلٌ - فَعُولٌ - فَعْلَانٌ اور فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً سَعِيدٌ - جَهُولٌ - غَضَبَانٌ اور صَادِقٌ وغیرہ۔ ان میں سے پہلے تین مبالغہ کے اوزان بھی ہیں اور سَعِيدٌ، جَهُولٌ اور غَضَبَانٌ میں مبالغہ بھی پایا جاتا ہے یعنی ان کے یہ معنی ہیں کہ بہت خوش قسمت۔ زیادہ جاہل بھی اور زیادہ غصے والا۔

۲- جو اسم صفت رنگ، حلیہ یا جسمانی عیب کو ظاہر کرے ان کے مذکر مونث کے

- ۱- سننے والا ۲- دیکھنے والا ۳- دور ۴- نیک بخت ۵- تعریف کیا گیا
- ۶- مہربان ۷- باخبر ۸- باریک بین۔ مہربان ۹- عزت والا ۱۰- بردبار۔
- عقلمند ۱۱- تمکبان ۱۲- دوست۔ ساتھی ۱۳- بلند ۱۴- پرانا ۱۵- گہرا
- ۱۶- سخت ۱۷- بیمار ۱۸- مددگار ۱۹- ناپاک۔ نکما ۲۰- جاہل ۲۱-
- ظالم۔ ظلم کرنے والا ۲۲- تنگ دل ۲۳- مل میں جوتا ہوا۔ فرماں بردار ۲۴-
- غصے والا ۲۵- پیاسا ۲۶- حیران ۲۷- سچا ۲۸- نیک ۲۹- سفید
- ۳۰- سیاہ۔ کالا ۳۱- گونگا ۳۲- اندھا ۳۳- برا ۳۴- سفید (مونث)
- ۳۵- زرد (مونث) ۳۶- سفید (جمع) ۳۷- سیاہ (جمع) ۳۸- سرخ (جمع)
- ۳۹- بہرے، گونگے، اندھے، پس وہ نہیں واپس لوٹتے ۴۰- اندھے

اوزان یہ ہیں :

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
أَفْعَلٌ	فَعْلَاءٌ	فَعْلٌ
أَسْوَدٌ	سَوْدَاءٌ	سَوْدٌ
أَحْمَرٌ	حَمْرَاءٌ	حَمْرٌ
أَبْيَضٌ	بَيْضَاءٌ	بَيْضٌ (اصل میں بَيْضٌ)
أَعْمَى (أَعْمَى)	عَمِيَاءٌ	عَمِيٌّ
أَصْمٌ (أَصْمٌ)	صَمَاءٌ	صَمٌّ

مشق

- ۱۔ اسم صفت اکثر کن اوزان پر آتا ہے؟
 - ۲۔ عیب، حلیہ یا رنگ ظاہر کرنے والے اسماء صفت کے اوزان کیا کیا ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔
 - ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں :
- (۱) پرانا۔ (۲) جھوٹا۔ (۳) مددگار۔ (۴) بلند۔ (۵) غصے والا۔ (۶) اندھا۔ (۷) بہرا۔ (۸) گونگا۔ (۹) زرد رنگ والی۔ (۱۰) اندھے۔

اسم تفضیل

۱- اَصْدَقُ ۲- اَصْفَرُ ۳- اَعْلَمُ ۴- اَرْذَلُ ۵- اَظْلَمُ ۶- اَقْرَبُ ۷- اَلَاكْرَمُ
 ۸- اَلْاَعْلَى ۹- اَعَزُّ اَخْرَاشَقَى ۱۰- اَذَلُّ ۱۱- اَشْرُّ ۱۲- اَضَلُّ ۱۳- اَسْفَلُ
 ۱۴- اَحَبُّ (اَحَبُّ) ۱۵- وَ لَذِكْرِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۱۶- اِنَّا اَكْرَمُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ۱۷-
 هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ۱۸- وَ نَحْنُ اَحَقُّ مِنْهُ ۱۹- ذٰلِكَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۲۰-
 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ؟ ۲۱- هُوَ اَفْصَحُ مِنْى ۲۲- وَ هُوَ اَرْحَمُ
 الرَّاحِمِيْنَ ۲۳-

۲۴- اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ ۲۵- وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۲۶- اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۲۷-
 لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۲۸- نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۲۹-

- ۱- زیادہ سچا ۲- زیادہ جھوٹا ۳- زیادہ علم والا ۴- زیادہ گھٹیا یا کمینہ ۵-
 زیادہ ظالم ۶- بہت قریب ۷- زیادہ عزت والا ۸- اعلیٰ- زیادہ بلند ۹-
 ادنیٰ- زیادہ ہلکا- زیادہ قریب ۱۰- زیادہ طاقت والا ۱۱- زیادہ رسوا کرنے والا
 ۱۲- بڑا بد بخت ۱۳- بڑا ذلیل ۱۴- زیادہ شریر ۱۵- زیادہ گمراہ ۱۶- زیادہ
 نیچا ۱۷- بڑا پیارا ۱۸- اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی (چیز) ہے ۱۹- بے
 شک تم میں سے زیادہ عزت والا اللہ کے ہاں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے
 ۲۰- وہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے ۲۱- اور ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں
 ۲۲- وہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کرنے والا ہے یا قرین انصاف ہے ۲۳- کیا
 اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ۲۴- وہ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے
 ۲۵- اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے ۲۶- میں اس سے
 بہتر ہوں ۲۷- اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب کرنے والا ہے ۲۸- میں مال میں
 تجھ سے زیادہ ہوں ۲۹- شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۳۰- جہنم کی آگ
 زیادہ گرم ہے

اَقْرَبُونَ ۳۱ - اَخْسَرُونَ ۳۲ - اَرْذَلُونَ ۳۳ - اَخْسَرِينَ ۳۴ - اَسْفَلِينَ ۳۵ - اَذَلِينَ ۳۶ - اَقْرَبِينَ ۳۷ - اَكْبَرُ ۳۸

اُولٰٓئِكَ هُم شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۳۹ - لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۴۰

قواعد

۱- اسم تفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز میں کسی صفت کا مقابلتا زیادہ ہونا پایا جائے، جیسے اَكْبَرُ - اَصْغَرُ۔

۲- اسم تفضیل عام طور پر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے كَبِيرٌ سے اَكْبَرٌ اور قَرِيبٌ سے اَقْرَبٌ۔

اس کی گردان یا صغے یہ ہیں:

واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُونَ یا اَصْغِرُ
مونث	صُغْرَانِ	صُغْرَاتُ یا صُغْرُ

۳- جس اسم صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں ان کا اسم تفضیل بنانا ہو تو ان کے مصدر پر اَشْدُّ یا اَكْثَرُ لگا دیا جاتا ہے جیسے اَسْوَدُ سے اَشْدُّ (سواداً زیادہ سیاہ) اور اَحْمَرُ سے اَشْدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخ) وغیرہ۔

۳۱- زیادہ قریبی لوگ۔ نزدیکی رشتہ دار ۳۲- زیادہ خسار پانے

والے ۳۳- زیادہ گھٹیا یا کمینے ۳۴- زیادہ گھانا پانے والے ۳۵- زیادہ نیچے

والے ۳۶- زیادہ ذلت پانے والے ۳۷- زیادہ قریبی لوگ

۳۸- بڑے لوگ ۳۹- وہی لوگ بدترین حالت میں ہیں۔ وہی لوگ سب مخلوقات سے

برے ہیں ۴۰- اللہ کے لئے ہیں سب اچھے نام۔

۴۔ اسم تفضیل کبھی تفضیلِ بعض اور کبھی تفضیلِ کل کیلئے آتا ہے۔ جب تفضیلِ بعض مراد ہو تو اس کے بعد لفظ مِنْ لگائیں جیسے اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ لیکن جب وہ تفضیلِ کل کیلئے ہو تو اسے مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ یا مضاف ہونا چاہیے جیسے ذِكْرُ اللَّهِ اَكْبَرُ۔ (اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے)۔ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔

۵۔ خَيْرٌ اور شَرٌّ بھی اسم تفضیل کے طور پر آتے ہیں کبھی تفضیلِ بعض کیلئے اور کبھی تفضیلِ کل کیلئے۔ مثلاً اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ اَوْلٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ اور اَوْلٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ۔

مشق

- ۱۔ اسم تفضیل کیا ہے اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟
 - ۲۔ اسم تفضیل کا استعمال کس کس طرح ہوتا ہے؟
 - ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) زیادہ چھوٹا۔ (۲) زیادہ قریب۔ (۳) زیادہ جاننے والا۔ (۴) بہت جلدی کرنے والا۔ (۵) بڑا ظالم۔ (۶) زیادہ گھانا پانے والے۔ (۷) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۸) ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں۔ (۹) وہ تجھ سے بہتر ہے۔ (۱۰) اللہ سب سے بڑا ہے۔

ابواب غیر ثلاثی مجرد

اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِربِّ الْعَالَمِينَ ۱- لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۲- رَبِّ اِنَّهُمْ اَضَلُّنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۳- وَ اَقْسَطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۴- اَكْرَمِيْ ۵- مَّا خَطَبْتَهُمْ اَغْرِقُوْا ۶- اَوْلِيْكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمٰتٍ ۷- رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَ مَا نُعْلِنُ ۸- الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۹- غَلَقْتَ الْاَبْوَابَ ۱۰- سَكَّرْتَ اَبْصَارُنَا ۱۱- بِعِلْمِكَ ۱۲- مَا يَبْدُلُ الْقَوْلَ ۱۳- سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۱۴- يَذَّبُحُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ ۱۵- اِنَّ الْمُبْدِرِيْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِ ۱۶-

فَاَقْرءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۱۷- لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَن اٰذَنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ۱۸- وَ لَا تَجَسَّسُوْا ۱۹- قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبَّصِيْنَ ۲۰-

- ۱- جب کہا اس کو اس کے رب نے کہ فرماں برداری کر تو اس نے کہا میں نے جہانوں کے رب کیلئے فرماں برداری اختیار کی ۲- تو اللہ کا شریک نہ ٹھہرا ۳- اے میرے رب! ان (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ۴- اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ۵- تو عزت کر ۶- وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کئے گئے ۷- وہ باغوں میں عزت والے ہیں ۸- اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ۹- رحمان نے قرآن سکھایا ۱۰- اس نے دروازے بند کئے ۱۱- ہماری آنکھیں مست کر دی گئی ہیں ۱۲- وہ تجھے سکھائے گا ۱۳- بات تبدیل نہیں کی جاتی ۱۴- تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر ۱۵- وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں ۱۶- بے شک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں ۱۷- پس تم پڑھو جتنا قرآن سے آسانی سے ہو سکے ۱۸- وہ بات نہ کر سکیں گے مگر جسے رحمن اجازت دے اور وہ صحیح بات کہے گا ۱۹- اور نہ جاسوسی کرو ۲۰- کہیں کہ تم انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ وَلَا تَجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ ۚ ۲۲

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ ۲۳ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۚ ۲۴ وَفِي ذَلِكَ
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۚ ۲۵

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۚ ۲۶ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ۚ ۲۷
لَا تَخْتَضِمُوا ۚ ۲۸ اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ ۚ ۲۹
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ أُبْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ ۳۰

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۚ ۳۱ أَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۚ ۳۲ أَبِي وَ
اسْتَكْبَرُ ۚ ۳۳

الَّذِي يُوسِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۚ ۳۴ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ ۚ ۳۵ أَمْ فَلَا
يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۚ ۳۶ مَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ
فَقَدْ فَازَ ۚ ۳۷

- ۲۱- اللہ کی راہ میں لڑو ۲۲- اور تم اہل کتاب سے بحث جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طریقے سے
۲۳- وہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں ۲۴- اور جب وہ ان کے پاس سے
گزرتے ہیں تو آنکھیں مارتے ہیں ۲۵- اور اس بارے میں پھر رغبت کرنے والوں کو
رغبت کرنی چاہیے ۲۶- اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۲۷- سائے کی
طرف چلو ۲۸- نہ جھگڑا کرو ۲۹- زیادہ گمان سے بچو ۳۰- جس دن کچھ چہرے
سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے پھر وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے تو
وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے ۳۱- اور تو اپنے گناہ کیلئے معافی مانگ ۳۲- اللہ کا
حکم آگیا پس تم اس کی جلدی نہ کرو ۳۳- اس نے انکار کیا اور تکبر کیا ۳۴- جو
لوگوں کے سینوں میں دوسوہ ڈالتا ہے ۳۵- جب زمین ہلا دی جائے گی ۳۶- کیا
وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں سے (مردے) نکال دیئے جائیں گے ۳۷- جسے آگ سے
بٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ - تَطْمِئِنُّ قُلُوبُهُمْ
بِذِكْرِ اللَّهِ - وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ -

قواعد

۱- عربی زبان میں ابواب ثلاثی مجرد کے علاوہ بھی ابواب ہیں جو ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔

۲- ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب حسب ذیل ہیں:

۱- بابِ الْعَلِّ (الْعَلَّ) جیسے اَكْرَمَ - یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَكْرَمَ	يُكْرِمُ	اَكْرِمْ	مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ	اِكْرَامٌ

۲- تَفَعَّلَ (فَعَّلَ) جیسے عَلَّمَ - یہ بان بھی اکثر متعدی ہوتا ہے۔

عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تُعَلِّمُ
---------	-----------	---------	-----------	-----------	-----------

۳- مُفَاعَلَتًا (فَاعَلَ) جیسے قَاتَلَ - یہ باب بھی متعدی ہوتا ہے۔ اس کا مصدر دو اوزان پر آتا ہے۔ مُفَاعَلَتًا اور فَعَلَ

قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	قَاتِلٌ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ (یا قِتَالٌ)
---------	-----------	---------	-----------	-----------	--------------------------

۳- تَفَعَّلَ (تَفَعَّلَ) جیسے تَسَمَّ (تَسَمَّ) (تَسَمَّ) - یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

۳۸- اس سے ان لوگوں کے

بدن کے روٹھے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۳۹- ان کے دل

اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں ۴۰- اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل تنگ ہو جاتے ہیں۔

تَسَمَّ تَتَسَمَّ تَسَمَّ مَتَسَمَّ مَتَسَمَّ تَسَمَّ
 ۵۔ تَفَاعُلٌ (تَفَاعَلٌ) جیسے تَسَاءَلَ (ایک دوسرے سے پوچھنا)۔ یہ باب بھی اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَسَاءَلَ تَتَسَاءَلُ تَسَاءَلُ مَتَسَاءَلُ مَتَسَاءَلُ تَسَاءَلُ
 ۶۔ اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلٌ) جیسے اِنطَلَقَ۔ یہ باب بھی اکثر لازم آتا ہے۔
 اِنطَلَقَ - يَنْطَلِقُ - اِنطَلَقَ - مَنطَلِقُ - مَنطَلِقُ - اِنطَلَقَ

۷۔ اِتِّعَلٌ (اِتَّعَلٌ) جیسے اجْتَنَبَ۔

اجْتَنَبَ تَجْتَنِبُ اجْتَنَبَ مَجْتَنِبُ مَجْتَنِبُ اجْتَنَبَ
 ۸۔ اِلْعَالٌ (اِلْعَلٌ) جیسے اسْوَدَّ۔ یہ باب لازم ہے۔

اسْوَدَّ يَسْوَدُّ اسْوَدَّ (بَا اسْوَدُّ) اسْوَدَّ اسْوَدَّ اسْوَدَّ
 اسْوَدَّ

۹۔ اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلٌ) جیسے اِسْتَغْفَرُ۔

اِسْتَغْفَرُ يَسْتَغْفِرُ اِسْتَغْفَرُ مَسْتَغْفِرُ مَسْتَغْفِرُ اِسْتَغْفَرُ
 ۳۔ رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے فَعْلَلَةٌ (فَعْلَلٌ) جیسے وَسْوَمَتَا (وَسْوَسَ)۔
 وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ وَسْوَسَ مُوَسْوِسُ مُوَسْوِسُ وَسْوَسَ وَسْوَمَتَا

۳۔ رباعی مزید فیہ کا ایک مشہور باب یہ ہے:

اِلْعَالٌ (اِلْعَلٌ) جیسے اِقْشَعَرَ

اِقْشَعَرَ يَقْشَعِرُ اِقْشَعَرَ (بَا اِقْشَعِرُ) مَقْشَعِرُ مَقْشَعِرُ اِقْشَعِرُ

۵۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول اس طرح بنتا ہے کہ:

ماضی مجہول بنانے کیلئے ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ (ُ) اور ما قبل آخر (آخری حرف سے پہلے جو حرف آئے) کو کسرہ (ِ) دیں۔ اور دونوں کے درمیان جو حرف بھی متحرک ہو اسے ضمہ (ُ) دے دیں۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں جیسے اُكْرِمَ سے اِكْرِمَ - عَلِمَ سے عَلِمَ - قَاتَلَ سے

قَوْلٍ - تَبَسَّمَ - تَسَاءَلَ - تَسْوَعَلُ - انْطَلَقَ - انْطَلِقُ - اجْتَنَبَ
 سے اجْتَنَبَ - اسْوَدَّ - اسْوَدُّ - اسْتَفْغَرَ - اسْتَفْغِرُ - وَسْوَسَ - وَسْوَسُ -
 اَشْعَرَ - اَشْعِرُ -

ان کا مضارع مجہول بنانے کیلئے علامت مضارع کو ضمہ اور ما قبل آخر کو فتح
 (ِ) دیں۔ جیسے بُكْرِمٌ سے بُكْرِمٌ - يَعْلَمُ سے يَعْلَمُ - يُقَاتِلُ سے يُقَاتِلُ -
 يَتَبَسَّمُ سے يَتَبَسَّمُ - يَتَسَاءَلُ سے يَتَسَاءَلُ - يَنْطَلِقُ سے يَنْطَلِقُ - يَجْتَنِبُ سے
 يَجْتَنِبُ - يَسْوَدُّ سے يَسْوَدُّ - يَسْتَفْغِرُ سے يَسْتَفْغِرُ - يُوَسْوِسُ سے يُوَسْوِسُ اور
 يَشْعِرُ سے يَشْعِرُ -

۶۔ ان تمام ابواب کا اسم فاعل ان کے مضارع معروف سے اور اسم مفعول ان
 کے مضارع مجہول سے بنتے ہیں۔ اس کیلئے علامت مضارع کی جگہ میم مضموم (م) لگائیں اور آخر میں تین دیں جیسے بُكْرِمٌ سے مُكْرِمٌ اسم فاعل ہے اور مُكْرِمٌ
 اسم مفعول ہے۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے سوا باقی تمام ابواب کا اسم مفعول ہی اسم طرف کے معنوں
 میں استعمال ہوتا ہے جیسے مُكْرِمٌ (جس کی عزت کی گئی) اسم مفعول ہے تو یہی اسم
 طرف کے معنوں میں بھی آتا ہے جس کے معنی ہیں ”وہ جگہ جہاں عزت کی گئی“ یا
 وہ وقت جب عزت کی گئی۔ اسی طرح مُسْتَفْغِرٌ (جس سے بخشش چاہی گئی) اسم
 مفعول ہے اور جب یہ اسم طرف کے معنوں میں آئے تو اس کی معنی ہیں ”وہ جگہ
 جہاں بخشش چاہی گئی یا وہ وقت جب بخشش چاہی۔“

مشق

- ۱۔ عربی میں ثلاثی مجرد کے علاوہ اور کس قسم کے ابواب موجود ہیں؟
- ۲۔ درج ذیل میں سے ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے ابواب الگ
 الگ کریں:

أَسْلَمْتُ - عَلِمَ - يَتَكَلَّمُونَ - تَجَادِدُ لُونًا - يَتَسَاءَلُونَ - انْكَدَرَتْ - اجْتَنَبُوا
- تَسَوَّدُ - اسْتَفْتَحُوا - زُلْزِلَتْ - تَقْشَعِرُّ

۳۔ درج ذیل افعال کے مجہول بنائیں۔

أَسْلَمَ - عَلِمَ - اجْتَنَبَ - وَسَّوَسَ - اقْشَعَرَ

۳۔ سوال نمبر ۳ میں دیے گئے افعال کے مضارع معروف اور مضارع مجہول بنائیں۔

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں :

- (۱) انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (۲)
- فرعون کو غرق کیا گیا۔ (۳) ہمیں کتاب سکھائی گئی۔ (۴) حاسوی نہ کر۔
- (۵) وہ آپس میں جھگڑا کرتے ہیں۔ (۶) انہوں نے ایک دوسرے سے
- سوال کیا۔ (۷) وہ چلا گیا۔ (۸) تم گناہ سے اجتناب کرتے ہو۔ (۹)
- اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ (۱۰) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو۔

اقسام الفِعل (صحیح، مہموز، مضاعف وغیرہ)

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ - لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ -
 يَسْئَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ - إِنَّ اللَّهَ بِأَمْرٍ بِالْعَدْلِ وَ الْإِحْسَانِ - هُوَ
 الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ - أذُنٌ مُؤَدِّنٌ - كُلُوا وَ اشْرَبُوا وَ لَا
 تُسْرِفُوا -

فَرَزْتُ مِنْكُمْ - لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ - وَ اقْصِدْ فِي مَشِيكَ وَ
 اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ - إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ - إِنْ تَعَدُّوا نِعْمَةَ
 اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا - أَجَلٌ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ - لَا تَجَسَّسُوا -
 إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا - وَضَعَ الْمِيزَانَ - وَهُوَ يَعِظُهُ - إِنْ مَعَ الْعُسْرِ
 يُسْرًا -

-
- ۱- اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو ۲- اسے نہ اونگھ آتی ہے اور
 - نہ نیند ۳- وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں ۴- بے شک اللہ انصاف
 - اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے ۵- وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا
 - ۶- ایک پکارنے والے نے پکارا ۷- کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو ۸-
 - میں تم سے بھاگا ۹- اس (قرآن) کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ ۱۰- اپنی چال میں
 - میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر ۱۱- بے شک آپ جسے چاہیں ہدایت
 - نہیں دے سکتے ۱۲- نہ جاسوسی کرو ۱۳- اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو ان کو شمار نہیں
 - کر سکتے ۱۴- تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں ۱۵- بے شک اللہ کا
 - وعدہ سچا ہے ۱۶- اس نے ترازو رکھی ۱۷- اور وہ اسے نصیحت کرتا ہے ۱۸-
 - بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ أَلَلَّهُ الصَّمَدُ ، لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ
يُولَدْ ۗ ۲۰ وَ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ ۲۱
وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ ۲۲ مَنْ تَابَ وَ عَمِلْ صَالِحًا ۲۳ يَخَافُونَ
رَبَّهُمْ ۗ ۲۴ وَ يَضِيقُ صَدْرِي ۲۵ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ۲۶ وَ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ
الرَّسُولَ ۗ ۲۷

تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوَىٰ ۗ ۲۸
إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ ۗ ۲۹ وَ مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَ لَكِنَّ
اللَّهَ رَمَىٰ ۗ ۳۰ إِنَّ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ۗ ۳۱ وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ
يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا ۗ ۳۲ إِنَّ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۗ ۳۳ لَا تَغْلُوا فِي
دِينِكُمْ ۗ ۳۴
وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۗ ۳۵

- ۱۹۔ کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) دوسری کا بوجھ
نہیں اٹھائے گی ۲۰۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا
۲۱۔ اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے ۲۲۔ اور جب تیرے رب نے
فرشتوں سے کہا ۲۳۔ جس نے توبہ کی اور اچھا عمل کیا ۲۴۔ وہ اپنے رب سے
ڈرتے ہیں ۲۵۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے ۲۶۔ تم زمین میں چلو پھرو ۲۷۔
اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ۲۸۔ نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں ایک دوسرے
سے تعاون کرو ۲۹۔ بے شک اللہ سے کوئی چیز نہیں چھپتی ۳۰۔ اور تو نے نہیں
پھینکا جب پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا ۳۱۔ کوئی امت (ایسی) نہیں مگر اس میں کوئی
ڈرانے والا ہو گزرا ہے ۳۲۔ اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر تواضع سے چلتے
ہیں ۳۳۔ اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا گئے ۳۴۔ تم اپنے دین میں غلو
(زیادتی) نہ کرو ۳۵۔ اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا

أَبِي وَ اسْتَكْبَرًا^{۳۶} فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ^{۳۷} مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ^{۳۸} وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ^{۳۹} يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ^{۴۰}.

قواعد

- ۱- مادے (Root) کے اعتبار سے فعل دو قسم کا ہوتا ہے سالم یا غیر سالم۔
- ۲- فعل سالم (یا صحیح) وہ ہے جس کے اصلی حروف میں نہ کوئی حرف علت ہو نہ ہمزه ہو اور نہ اس میں دو ہم جنس حروف اکٹھے ہوں جیسے كَتَبَ - نَصَرَ۔
- ۳- فعل غیر سالم وہ ہے جس میں کوئی حرف علت ہو یا ہمزه ہو یا اس میں دو ہم جنس حروف اکٹھے ہوں۔ جیسے وَعَظَ - أَمَرَ - مَسَسَ وغیرہ۔
- ۴- غیر سالم کی درج ذیل چھ اقسام ہیں:

- ۱- مہموز: جس کے اصلی حروف میں کسی جگہ ہمزه ہو جیسے أَمَرَ، يَلْمُزُ۔
- ۲- مضاعف: جس کا ع اور ل کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے مَسَسَ، يَدْسُ۔
- ۳- مثال: جس کا ف کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَظَ، يَعْظُ۔
- ۴- اجوف: جس کا ع کلمہ حرف علت ہو جیسے قَلَّ، يَقُولُ۔
- ۵- ناقص: جس کا ل کلمہ حرف علت ہو جیسے دَمِيَ، يَدْمِي۔
- ۶- لفيف: جس میں دو حرف علت آجائیں۔ اگر ف اور ل کلمہ حرف علت ہو تو اسے لفيف مفروق کہیں گے جیسے وَقَى، يَقِي۔ اور اگر ع اور

۳۶- اس نے انکار کیا

اور تکبر کیا ۳۷- پھر اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو وحی کی ۳۸- جس نے اپنے عہد کو پورا کیا ۳۹- اور انہوں نے حق کی تاکید کی ۴۰- جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے۔

ل کلمہ حرف علت ہو تو لفیف مقرون کہلاتا ہے جیسے طَوِي، يَطْوِي
نوٹ: درج ذیل شعر میں یہ سب اقسام جمع ہیں لیکن بے ترتیب ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

مشق

- ۱۔ فعل سالم اور فعل غیر سالم کی تعریف بیان کریں اور مثالیں دیں۔
- ۲۔ فعل مہموز، مضاعف اور اجوف کسے کہتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔
- ۳۔ عربی میں ترجمہ کریں:
 - (۱) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ (۲) اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔
 - (۳) تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ (۴) اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے۔ (۵) بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
 - (۶) اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اس کے لئے کافی ہے۔ (۷) زمین میں چلو پھرو۔ (۸) اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ (۹) ایسی کوئی امت نہیں جس میں ڈرانے والا نہ ہو گزرا ہو۔ (۱۰) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا۔

غیر سالم الفاظ میں تغیرات (تخفیف، اِوغام اور تعلیل)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِۦۙ ۱ وَ اٰمُرُ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ ۲ فَكَلَّا مِنْهَا
 رَغَدًاۙ حَيْثُ سِتُّمًاۙ ۳ كُلُّوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْاۙ ۴ يَا بَحِيَّ حٰذِ
 الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۵ حٰذِ الْعَفْوَ وَ اٰمُرُ بِالْعُرْفِ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۶ وَ
 اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّیۙ ۷ فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا
 تَعْلَمُوْنَ ۸ وَ يُؤَثِّرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۹ قَالَتْ
 مَنْ اَنْبَاكَ هٰذَا قَالَ نَبَاْنِی الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۱۰ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
 تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوْكُمْ اَوْلِيَاۗءَ ۱۱
 وَ يَمُدُّهُمْ فِی طُغْيٰنِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۱۲ فَكُ رَقَبَةٌ ۱۳

- ۱- اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ۲- اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے
- ۳- پس اس میں سے دونوں بافراغت کھاؤ جہاں سے چاہو ۴- کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو ۵- اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑیں ۶- درگزر کرنا اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کر لے ۷- اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بنا لو ۸- پس تم اگر نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو ۹- اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود بھی ضرورت مند ہوں ۱۰- اس نے کہا ”آپ کو یہ کس نے بتایا“ کہا ”مجھے جاننے والے باخبر نے اطلاع دی“ ۱۱- اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ ۱۲- اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں دھکیلتا ہے اور وہ بھٹک رہے ہیں ۱۳- گردن آزاد کرانا

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا
 أُولُو الْأَلْبَابِ ۱۴ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
 مُدَّكِرٍ (مُذَكِّر)؟ ۱۵ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي ۱۶ وَ قَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا
 النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۱۷ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ۱۸ قُلْ
 لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّونَ مِنْ أَبْصَارِهِمْ ۱۹ تَعَزَّوْا مِنْ تَشَاءُ وَ تَذَلُّوا مِنْ تَشَاءُ ۲۰
 أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْبَةٍ ۲۱ فَلَمَّا أَحَسَّ عَيْسَى مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ
 أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ؟ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۲۲ وَ حَاجَّهُ
 قَوْمَهُ ۲۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمُرءُ مِنْ أَخِيهِ ۲۴ وَ أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ
 قُوَّةٍ ۲۵

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ ۲۶ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا
 تَفْعَلُونَ؟ ۲۷ ثُمَّ كَلَّمَ ۲۸ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۲۹

۱۴۔ اور نہیں سمجھتے مگر عقل والے ۱۵۔ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے
 آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت پانے والا؟ ۱۶۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو
 میری پیروی کرو ۱۷۔ اور انہوں نے کہا ”آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے
 چند دن“ ۱۸۔ ہم آپ کو بہترین قصہ سناتے ہیں ۱۹۔ مومنوں سے کہہ دے کہ وہ
 اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں ۲۰۔ تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت
 دیتا ہے ۲۱۔ یا جیسے وہ شخص جو ایک بستی پر سے گزرا ۲۲۔ پھر جب عیسیٰ نے ان
 میں کفر محسوس کیا تو کہا ”کون ہیں اللہ کی طرف میرے مددگار؟“ حواریوں نے کہا ”ہم
 اللہ کے خادم ہیں“ ۲۳۔ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا ۲۴۔ جس دن
 آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا ۲۵۔ اور تم تیار رکھو ان (سے مقابلے) کیلئے جو طاقت
 بھی رکھ سکتے ہو ۲۶۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا ۲۷۔ اے ایمان والو!
 تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ ۲۸۔ پھر تو کہا ۲۹۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں
 پہنچ سکتے جب تک وہ چیز خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو

فَقَدْ فَازَ
 فَوْزًا عَظِيمًا ۳۰ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ ۳۱ فَدَعَا رَبَّهُ ۳۲ إِنَّمَا
 يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۳۳ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
 رَمَى ۳۴ وَ أَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۳۵ رَبَّنَا هَبْ
 لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۳۶ الَّذِي
 جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ السَّمَاءَ بِنَاءً ۳۷ زِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
 الْمُسْتَقِيمِ ۳۸ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۳۹
 إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ
 يَحْزَنُونَ ۴۰

قواعد

۳۰۔ تو اس نے بڑی

کامیابی حاصل کر لی ۳۱۔ اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس سے راضی ہوئے ۳۲۔
 پس اس نے اپنے رب کو پکارا ۳۳۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے
 ہیں ۳۴۔ اور تو نے نہیں پھینکا، جب پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا ۳۵۔ اور وزن کو
 انصاف سے قائم رکھو اور تول میں کمی نہ کرو ۳۶۔ اے ہمارے رب! ہمیں ہماری
 بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز
 گاروں کا امام (یا نمونہ) بنا ۳۷۔ جس نے تمہارے لئے زمین کو پچھوتا اور آسمان کو
 چھت بنایا ۳۸۔ تم سیدھی ترازو سے تولو ۳۹۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی
 اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے صاحب حکومت ہوں ۴۰۔ بے شک جنہوں نے
 کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو ان کو نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ
 غمگین ہوں گے۔

- ۱۔ غیر سالم لفظ وہ ہے جس میں کوئی حرفِ علت ہو، یا ہمزہ ہو، یا اس میں دو ہم جنس الفاظ اکٹھے ہوں جیسے وَضَعٌ - مَثَلٌ - رَبٌّ
- ۲۔ غیر سالم الفاظ میں تین طرح کا تغیر واقع ہوتا ہے۔ تخفیف، ادغام اور تعلیل۔
- ۳۔ تخفیف یہ ہے کہ ہمزہ کو کسی حرفِ علت سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے اَعْمَنَ سے اَمِنَ اور اءُخِذُ سے خِذُ۔
- ۴۔ ادغام یہ ہے کہ دو ہم جنس یا ہم مخرج یا قریب المخرج حروف کو ملا کر پڑھا جائے جیسے مَدَدٌ سے مَدٌّ اور مَدَدٌ سے مَدٌّ۔
- ۵۔ تعلیل یہ ہے کہ کسی حرفِ علت کو دوسرے حرف سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے قَوْلٌ سے قَالٌ۔ يُوْعِدُ سے بَعِدُ (ماضی وَعَدَ۔ اُس نے وعدہ کیا)۔

مشق

- ۱۔ تخفیف سے کیا مراد ہے، مثال دے کر واضح کریں۔
- ۲۔ ادغام کسے کہتے ہیں، مثالوں سے وضاحت کریں۔
- ۳۔ تعلیل کیا ہوتی ہے، مثال کے ذریعے واضح کریں۔
- ۴۔ درج ذیل جملوں میں تخفیف، ادغام اور تعلیل میں سے کون سا قاعدہ استعمال ہوا ہے؟

يَا يَحْيَىٰ خُذِ الْكِتَابَ - كُلُوا وَ اشْرَبُوا - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوا عَنْهُ - وَ حَاجَهُ قَوْمًا - نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ -

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) کہنے والے نے کہا۔ (۲) اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ (۳) میں نے اپنے رب کو پکارا۔ (۴) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ (۵) اللہ تم سے راضی ہوا۔ (۶) وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے۔ (۷) اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھو۔ (۸) تم موت سے بھاگتے ہو۔ (۹) عورت گزری۔ (۱۰) ہمیں آگ نہیں چھوئے گی۔

خاصیاتِ الابواب

و فرحوا بالحیوة الدنیا۔ یومئذ یفرح المؤمنون۔ لا تخف و لا تحزن۔ ولا یحزنک قولہم۔ انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبہم قالوا لا توجل۔

انا فتحنا لک فتحا مبینا۔ ان الذکرى تنفع المؤمنین۔ فاین تذهبون؟ و جعلنا السماء سقفا محفوظا۔ و طبع علی قلوبہم۔ ربنا لا تجعلنا مع القوم الظالمین۔

هو اضحك و ابکی۔ ان اللہ یسمع من یشاء و ما انت بمسمع من فی القبور۔ ان اللہ یدخل الذین امنوا و عملوا الصالحات جنات تجری من تحتها الأنهار۔ و انزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لکم۔

- ۱۔ اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہو گئے ۲۔ اُس دن مومن لوگ خوش ہوں گے
 ۳۔ تو نہ ڈر اور نہ غم کر ۴۔ اور تو ان کی بات سے غمگین نہ ہو ۵۔ ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہو تو ان کے دل ڈر جائیں ۶۔ انہوں نے کہا ”نہ ڈر“ ۷۔ بے شک ہم نے تجھے واضح فتح دی ۸۔ بے شک نصیحت ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے ۹۔ پس کہاں تم جا رہے ہو؟ ۱۰۔ اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا ۱۱۔ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ۱۲۔ اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ نہ رکھ ۱۳۔ اسی نے ہنسایا اور رلایا ۱۴۔ بے شک اللہ جسے چاہے سنا تا ہے اور تو ان کو سنانے والا نہیں جو قبروں میں پڑے ہیں ۱۵۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی ۱۶۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعے پھل نکالے تمہاری روزی کے طور پر

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ
 النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
 الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۗ ۱۸ إِنَّا الْحُسْنَىٰ يُذْهِبُ
 السَّيِّئَاتِ ۗ ۱۹ وَهُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُسْفِقُونَ ۗ ۲۰ ءَأَسْفَقْتُمْ؟ ۲۱
 قَطَعْنَا أَيْدِيَهُنَّ ۗ ۲۲ إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ ۗ ۲۳ يُقْتَلُونَ أبنَاءَكُمْ وَ
 يُسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ ۲۴ يُذَبِّحُونَ أبنَاءَكُمْ ۗ ۲۵
 فَقاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۗ ۲۶ وَشاورَهُمْ فِي الْأَمْرِ ۗ ۲۷ مَا لَكُمْ لَا
 تَنَاصَرُونَ؟ ۲۸

قَالَ فَاهْبُطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا ۗ ۲۹ وَلَوْ تَقَوَّلَ
 عَلَيْنَا ۗ ۳۰ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا، كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۗ ۳۱

۱۷۔ اس کتاب کو ہم نے آپ کی طرف نازل

کیا تاکہ لوگوں کو آپ اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں ۱۸۔ اللہ تو یہ چاہتا ہے

کہ اے اہل بیت! تم سے ناپاکی کو دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے

۱۹۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں (مثال دیتی ہیں) ۲۰۔ اور وہ اپنے رب

کے خوف (جلال) سے ڈرتے ہیں ۲۱۔ کیا تم ڈر گئے؟ ۲۲۔ انہوں نے اپنے ہاتھ

کاٹ لئے ۲۳۔ بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا ۲۴۔ وہ

تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے ہیں ۲۵۔ وہ

تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں ۲۶۔ پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو ۲۷۔

اور تو معاملے میں ان سے مشورہ کر ۲۸۔ تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد

نہیں کرتے ہو؟ ۲۹۔ اس نے کہا ”یہاں سے اتر جا“ تجھے تکبر کرنے کا حق نہیں ہے“

۳۰۔ اور اگر وہ ہمارے خلاف باتیں گھرے ۳۱۔ اور انہوں نے اپنے درمیان

اپنے معاملے کے ٹکڑے کر دیئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں لگن ہے

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۳۲- إِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۳۳-
 فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۳۴- اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ
 مَعْرُضُونَ ۳۵- اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ ۳۶-
 تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۳۷-
 إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۳۸- وَ إِذَا اسْتَنْصَرُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ
 النَّصْرُ ۳۹- لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۴۰-

قواعد

- ۱- فعل مجرد جب مزید فیہ کے کسی باب کی طرف منتقل ہوتا ہے تو اس میں بعض خاص معانی پیدا ہو جاتے ہیں، اسے اس باب کی خاصیت کہا جاتا ہے۔
- ۲- مجرد افعال کی بعض اپنی خاصیات بھی ہیں جیسے باب مَسَّح کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں عارضی اوصاف پائے جاتے ہیں اور وہ اکثر فعل لازم ہوتا ہے جیسے فَرِحَ- حَزِنَ- وَجَلَ- اسی طرح باب فَتَح میں ایک لفظی خاصیت ہے کہ بالعموم اس کے عین یا لام کلمے کی جگہ کوئی حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَهَبُ ' يَذْهَبُ میں ہ اور

-
- ۳۲- جب آسمان پھٹ جائے ۳۳- جب ستارے ماند پڑ جائیں ۳۴- پس انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا ۳۵- لوگوں کے لئے ان کا حساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں ۳۶- ان کے چہرے سیاہ ہو گئے ۳۷- اس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں
 - ۳۸- صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں ۳۹- اور جب وہ تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے ۴۰- تم کیوں اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

مشق

- ۱- کسی باب کی خاصیت سے کیا مراد ہے؟
- ۲- باب مَبْعٍ اور فَتْحٍ کی ایک ایک خاصیت بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟
- ۳- بابِ اَفْعَالٍ - تَفْعِيلٌ اور مُفَاعَلَةٌ میں کیا کیا خاصیت پائی جاتی ہے؟
- ۴- ثلاثی اور رباعی مزید فیہ کے کون کون سے ابواب ہیں جو لازم استعمال ہوتے ہیں؟
- ۵- بابِ اِسْتِفْعَالٍ کی کیا خاصیت ہے؟
- ۶- عربی میں ترجمہ کریں۔
- (۱) ان کے دل ڈر گئے۔ (۲) تو کہاں جا رہا ہے؟ (۳) تو لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ (۴) ان سے مشورہ کر۔ (۵) وہ بڑا بنتا ہے۔ (۶) آسمان پھٹ گیا۔ (۷) اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا۔ (۸) اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ (۹) نیکی گناہ کو لے جاتی ہے۔ (۱۰) تم اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟

افعال ناقصہ

وَ كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۱- وَ كَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۲- وَ كَانَ
اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۳- كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۴- كَانَ مِرْزَا جُهَا
كَافُورًا ۵- وَ كَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۶- وَ كَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ
عَظِيمًا ۷- وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرًا ۸- كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ
مَسْطُورًا ۹- كَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۱۰- لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ ۱۱-

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۱۲- مَا كَانَتْ أُمَّكَ بَغِيًّا ۱۳- كَانَتْ أَمْرًا تِي
عَاقِرًا ۱۴- كَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۱۵- كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ
نَزْلًا ۱۶- إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ۱۷- قَدْ كَانَتْ
لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَ الَّذِينَ مَعَهُ ۱۸-
أَنَّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ كَانَتَا رُتْقًا ۱۹-

- ۱- اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۲- اور انسان جلد باز ہے ۳- اور اللہ ہر چیز پر محیط ہے ۴- تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے ۵- اس میں آمیزش کافور کی ہو گی ۶- اور وہ اللہ کیلئے آسان ہے ۷- اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے ۸- اور اللہ اس پر قادر ہے ۹- وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے ۱۰- اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ۱۱- تمہارے لئے اللہ کے رسول میں اچھا نمونہ ہے ۱۲- بے شک دونوں گھات میں ہے ۱۳- تمہاری ماں بدکار نہیں تھی ۱۴- میری بیوی بانجھ ہے ۱۵- پہاڑ بھر بھرے اور ریت کے ٹیلے ہیں ۱۶- ان کیلئے فردوس کے باغ بطور مہمانی ہوں گے ۱۷- بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے ۱۸- تمہارے لئے ابراہیم اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان سب میں اچھا نمونہ ہے ۱۹- کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے

إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ-^{۲۰} إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا
لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا-^{۲۱} إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ-^{۲۲} إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَلِكَ مُتْرَفِينَ-^{۲۳} إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا-^{۲۴} إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامَانَ
وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ-^{۲۵}

إِنْ أَصْبَحَ مَاءُكُمْ غُورًا-^{۲۶} وَ أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَى فَارِغًا-^{۲۷}
فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا-^{۲۸} فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ-^{۲۹}
فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرًّا-^{۳۰} فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا-^{۳۱}
ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا-^{۳۲} الَّذِي ظَلَّتْ عَلَيْهِ عَاكِفًا-^{۳۳} فَظَلَّتْ
أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ-^{۳۴}
مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا-^{۳۵} أَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا-^{۳۶}

- ۲۰- بے شک فضول اڑانے والے
شیطانوں کے بھائی ہیں ۲۱- بے شک کافر تمہارے لئے کھلے دشمن ہیں ۲۲- بے
شک وہ اس سے پہلے نیکو کار تھے ۲۳- بے شک وہ اس سے پہلے دولت مند تھے
۲۴- بے شک وہ حساب کی امید نہیں رکھتے تھے ۲۵- بے شک فرعون، ہامان اور
ان دونوں کے لشکر، سب خطا کار تھے ۲۶- اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے ۲۷- اور
موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا ۲۸- پھر وہ شہر میں صبح کے وقت ڈرتے ڈرتے
داخل ہوا ۲۹- پھر تم اپنے کئے پر نادم ہو جاؤ ۳۰- پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے
۳۱- پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے ۳۲- اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا
۳۳- وہ جس پر تو معتکف یا بیٹھا ہوا تھا ۳۴- پھر ان کی گردنیں اس کیلئے جھک
گئیں ۳۵- جب تک اس پر کھڑے نہ رہو ۳۶- اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا
حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں

أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟ ۳۷ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ؟ ۳۸
 أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ؟ ۳۹ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ؟ ۴۰

قواعد

- ۱۔ افعال ناقصہ وہ لازم افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے، بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا پڑتا ہے جیسے ظَلَّ وَجْهًا کہنے سے بات پوری نہیں ہوتی جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ وہ کیا ہو گیا۔ لیکن اگر ظَلَّ وَجْهًا مُسَوِّدًا کہا جائے تو بات پوری ہو جائے گی۔
- ۲۔ فعل ناقص کے فاعل کو اس کا اسم اور صفت کو اس کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثال میں وَجْهًا اسم ہے اور مُسَوِّدًا خبر ہے۔
- ۳۔ فعل ناقص کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب آتی ہے۔ گویا افعال ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا مرفوع ہی رہتا ہے مگر خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسا کہ اوپر کی مثال سے ظاہر ہے۔
- ۴۔ افعال ناقصہ کو نواخِ جملہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ جملے کے اعراب میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں۔
- ۵۔ اگرچہ اِنَّ - اَنَّ - كَانَّ - لَيْتَ - لَكِنَّ اور لَعَلَّ بھی نواخِ جملہ ہیں (اور اِنَّ کے اَخَوَات کہا جاتا ہے) مگر ان کا عمل فعل ناقص کے بالکل الٹ ہوتا ہے۔ کیونکہ اِنَّ اور اُس کے اَخَوَات کے بعد مبتدا منصوب ہو جاتا ہے اور خبر مرفوع رہتی ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۳۷۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟ ۳۸۔ کیا

جنم تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ ۳۹۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم

نہیں ہے؟ ۴۰۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا؟

۶۔ کَلَانَ اور أَصْبَحَ کبھی کبھی فعلِ تامہ کے طور پر بھی آتے ہیں۔ اُس وقت یہ فعلِ ناقص کے مفہوم میں نہیں ہوتے۔

مشق

- ۱۔ مثال سے واضح کریں کہ معنی کے لحاظ سے فعل ناقص کیا ہوتا ہے؟
- ۲۔ فعل ناقص کے فاعل اور اس کی صفت کو کیا کہتے ہیں؟
- ۳۔ فعل ناقص کے اسم اور خبر پر کیا اعراب آتے ہیں؟
- ۴۔ خالی جگہوں کو پر کریں۔

ظَلَّ وَجْهَهُ.....

..... مَسْمِعًا عَلِيمًا

..... انْجَهَنَّمْ كَانَتْ

..... اِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ

..... مَا دُمْتُ عَلَيْهِ

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ (۲) کیا صبح قریب نہیں ہے؟ (۳) اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے۔ (۴) بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (۵) پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ (۶) بے شک وہ اس سے پہلے نیکو کار تھے۔
- (۷) کیا اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا؟ (۸) بے شک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ (۹) آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے۔ (۱۰) جب تک میں زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے۔

افعال مُقارَبہ۔ افعال مدح و ذم۔ فعل تَعَجُّب

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۱- عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا
مَحْمُودًا ۲- عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَّكَ بِالْفَتْحِ ۳- فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنْ
الْمُفْلِحِينَ ۴- عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۵- عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ ۶-
عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِي خَيْرًا ۷-

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۸- كَادُوا يَسْتَفْزِؤُنَكَ مِنَ الْأَرْضِ ۹- لَقَدْ
كَدَّتْ تَرْكُنُ إِلَيْهِمْ ۱۰- تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لِتُرَدِّدِينَ ۱۱- يَكَادُ الْبُرْقُ يَخْطَفُ
أَبْصَارَهُمْ ۱۲- يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَ لَوْ تَمَسَّهُ نَارٌ ۱۳- يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ
يَذْهَبُ الْأَبْصَارُ ۱۴- لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ۱۵- تَكَادُ تَمِيزُ مِنْ
الْفَيْظِ- لَمْ يَكْدُ بِرَاهِ ۱۶-

طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۱۸-

- ۱- امید ہے کہ قریب (جلد) ہو گا ۲- قریب ہے کہ تیرا رب تجھے مقام محمود پر کھڑا
کرے ۳- امید ہے کہ اللہ فتح بھیجے ۴- امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں
سے ہو ۵- امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے ۶- امید ہے کہ تمہارا رب تم
پر رحم کرے ۷- امید ہے کہ میرا رب مجھے بھلائی عطا کرے ۸- اور وہ قریب نہ
تھے کہ ایسا کرتے ۹- قریب تھا کہ وہ لوگ آپ کو زمین (مکہ) سے ہٹادیں ۱۰- تو
کچھ ان کی طرف مائل ہونے لگا تھا ۱۱- اللہ کی قسم! تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا
۱۲- قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے ۱۳- قریب ہے کہ اس کا
تیل جل اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے ۱۴- قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک
آنکھوں کو اچک لے جائے ۱۵- وہ بات کو سمجھنے کے قریب نہیں جاتے ۱۶-
قریب ہے کہ وہ غصے سے پھٹ پڑے گی ۱۷- وہ اسے دیکھ نہ سکا ۱۸- وہ جنت
کے پتوں کو اپنے اوپر چپکانے لگے

نِعْمَ الْوَكِيلُ ۱۹ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۲۰ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ
النَّصِيرُ ۲۱ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۲۲ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۲۳ وَ
الْأَرْضُ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ۲۴ وَ لَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنِعْمَ
الْمُجِيبُونَ ۲۵

بِئْسَ الْمَصِيرُ ۲۶ بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ۲۷ لِبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَكِبِئْسَ
الْعَشِيرُ ۲۸ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۲۹ بِئْسَ الْوَرْدُ الْمُرُودُ ۳۰ بِئْسَ الشَّرَابُ
وَ سَاعَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ۳۲ سَاءَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۳۳ سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۳۴ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۳۵ إِنَّ
تُبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهِيَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ۳۶

۱۹- وہ بہت اچھا کارساز ہے ۲۰- وہ بہت اچھا

بندہ اور رجوع کرنے والا ہے ۲۱- وہ اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے ۲۲- اور وہ

کام کرنے والوں کا بہت اچھا معاوضہ ہے ۲۳- بہت اچھا بدلہ اور بہت اچھی آرام

گاہ ہے ۲۴- اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۲۵-

اور ہم کو نوحؑ نے پکارا تو ہم کتنے اچھے قبول کرنے والے ہیں ۲۶- وہ برا ٹھکانا ہے

۲۷- برا ہے ظالموں کا ٹھکانا ۲۸- البتہ برا ہے دوست اور البتہ برا ہے ساتھی

۲۹- ظالموں کیلئے برا بدل ہے ۳۰- برا ہے وہ مقام جہاں پر وہ اتارے جائیں گے

۳۱- برا ہے مشروب اور بری ہے آرام گاہ ۳۲- بری ہے وہ چیز جس کے بدلے

انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا ۳۳- برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ۳۴- برے ہو

گئے منہ ان کے جنہوں نے کفر کیا ۳۵- بے شک اللہ تمہیں بہت اچھی نصیحت کرتا

ہے ۳۶- اگر تم صدقے ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر چھپا کر دو اور

ضرور تمندوں کو دو تو وہ خوب تر ہے

قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ - ^{۳۷} أَسْمِعْ بِهِمْ وَ ابْصُرْ - ^{۳۸} مَا أَعَجَلَكَ يَا
مُوسَى - ^{۳۹} مَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ - ^{۴۰}

قواعد

- ۱۔ افعال مقاربه وہ افعال ہیں جن میں قربت یا قریب ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
- ۲۔ افعال مقاربه اکیلے استعمال نہیں ہوتے، ان کے بعد کوئی فعل مضارع ضرور آتا ہے جیسے وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ - عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَ رَبُّكَ مَقَلًا مَّحْمُودًا میں يَفْعَلُونَ اور يَبْعَثُ مضارع استعمال ہوئے ہیں۔
- ۳۔ عَسَىٰ کے بعد فعل مضارع کو اسم پر مقدم بھی کیا جاتا ہے جیسے عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا۔
- ۴۔ عَسَىٰ کا صرف ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن کَلَدًا کا مضارع يَكَلُدُ بھی مستعمل ہے۔

- ۵۔ طَفِقَ - جَعَلَ اور أَخَذَ بھی افعال مقاربه کے طور پر آتے ہیں، لیکن ان کے بعد ان نہیں آتا۔ جیسے طَفِقَا بِخُصْفَانٍ۔
- ۶۔ رِنَعَمَ (جو اصل میں نَعِمَ تھا) کسی کی تعریف کے لئے آتا ہے اور اسے فعل مدح کہتے ہیں۔ رِنَسَسَ (جو اصل میں نَسَسَ تھا) مذمت کے لئے استعمال ہوتا ہے اور فعل زَمَّ کہلاتا ہے۔ فعل سَاءَ (بُرا ہونا - بُرا لگنا) بھی رِنَسَسَ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی گردان قَالِ يَقُولُ کی طرح آتی ہے۔

۳۷۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے!

۳۸۔ وہ کیا خوب سننے والا اور کیا خوب دیکھنے والا ہے! ۳۹۔ اے موسیٰ! آپ نے

کیوں جلدی کی؟ ۴۰۔ وہ آگ سے کتنے بے خوف ہیں!

۷۔ مَا الْعَلَّةُ اور الْعِلُّ بہ کے دونوں اوزان تَعَجَّب کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں صِغَتَا التَّعَجُّبِ (تَعَجَّب کے دو صیغے) کہا جاتا ہے جیسے مَا أَكْفَرُوا اور اَسْمِعُ بِهِمْ۔

مشق

- ۱۔ افعالِ مقاربہ میں کون جون سے فعل کے بعد اُن آتا ہے؟
 - ۲۔ افعالِ مدح اور افعالِ ذم کون کون سے ہیں؟
 - ۳۔ فعلِ تَعَجَّب کے کون کون سے دو اوزان ہیں؟
 - ۴۔ درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔
نَعْمَ الْعَبْدُ - لَا يَكْلُدُونَ بِفَقْهُونَ حَدِيثًا - عَسَىٰ اَنْ يَكُوْنَ قَرِيْبًا -
بَشَسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا -
 - ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے۔ (۲) امید ہے کہ وہ قریب ہو۔ (۳) قریب ہے کہ اس کا تیل جل اٹھے۔ (۴) بے شک قریب تھا کہ تو ان کی طرف جھک جائے۔ (۵) وہ قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھتے۔ (۶) کام کرنے والوں کے لئے کتنا اچھا اجر ہے! (۷) وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے! (۸) برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ (۹) بے شک اللہ تمہیں اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے۔ (۱۰) ہلاک ہو انسان وہ کتنا ناشکرا ہے!

ضمائر

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ أَقْتَلَتْ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۚ
 كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدُوِّ سِنِينَ؟ ۳ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ
 الظَّالِمِينَ ۴ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۖ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا
 فِي الزُّبُورِ ۵

هُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ هُمْ غَافِلُونَ ۖ هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَ
 أَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ ۖ ءَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا؟ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۖ نَحْنُ
 أَوْلِيَاءُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ ۖ ۱۲

وَ اشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۖ ۱۳ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ
 إِيَّاهُمْ ۖ ۱۴ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۖ ۱۵ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ إِيَّاكُمْ ۖ ۱۶
 فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۖ ۱۷ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ۖ ۱۸

- ۱۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیا ۲۔ کیا تو نے بغیر جان کے بدلے کے ایک
 پاکیزہ جان کو قتل کیا؟ ۳۔ تم زمین میں کتنے سال رہے؟ ۴۔ پس اگر تو نے ایسا
 کیا تو اس وقت تو ظالموں میں سے ہوگا ۵۔ اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور
 انسانوں کو مگر اس لئے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۶۔ اور بے شک ہم نے زبور میں
 لکھا ۷۔ وہ سیدھے راستے پر ہے ۸۔ وہ غافل ہیں ۹۔ وہ (عورتیں) تمہارے
 لئے لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو ۱۰۔ کیا یہ تو نے کیا؟ ۱۱۔ تم کتاب پڑھتے ہو
 ۱۲۔ ہم دنیا کی زندگی اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں ۱۳۔ اور اللہ کا شکر ادا
 کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو ۱۴۔ ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان
 کو بھی ۱۵۔ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد مانگتے ہیں
 ۱۶۔ ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی ۱۷۔ پس صرف میری عبادت کرو
 ۱۸۔ تم صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے

وَ كَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ۱۹ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا
 اَكْتَسَبَتْ ۲۰ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ اَجْرٌ كَبِيرٌ ۲۱ وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۲۲
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ۲۳ وَ اشْكُرُوا لِي وَ
 لَا تَكْفُرُون ۲۴

فَمَنْ تَبِعَنِي فَاِنَّهُ مِنِّي ۲۵ يَا لَيْتَنِي لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّي اَحَدًا ۲۶ اِنِّي
 اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُون ۲۷ عَلَّمَنِي رَبِّي ۲۸ قَالَ اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّا
 الْكِتَابَ وَ جَعَلَنِي نَبِيًّا ۲۹

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۳۰ يَا مُوسٰى اِنَّهُ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳۱
 اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ۳۲ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُونَ ۳۳ فَاِنَّهَا لَا تَعْمٰى
 الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمٰى الْقُلُوْبُ الَّتِي فِي الصُّدُوْر ۳۴

۱۹- اور اس کا تخت پانی پر تھا ۲۰-

اس کیلئے ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر (وبال) ہے جو اس نے کمایا ۲۱- ان کیلئے
 بخشش ہے اور بڑا اجر ۲۲- اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کر دیا ۲۳- وہی

ہے جس نے تمہارے لئے زمین میں ساری چیزیں پیدا کیں ۲۴- اور میرا شکر ادا کرو
 اور میری ناشکری نہ کرو ۲۵- پس جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے ہے

۲۶- اے کاش میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہ ٹھہراتا ۲۷- بے شک میں
 تمہارے رب پر ایمان لایا پس تم میری بات سنو ۲۸- میرے رب نے مجھے سکھایا

۲۹- اس نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ۳۰-

آپ کہیں کہ اللہ ایک ہے ۳۱- اے موسیٰ! بے شک میں غالب اور دانا اللہ ہوں

۳۲- بے شک مجرم فلاح نہیں پائیں گے ۳۳- بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں

پائیں گے ۳۴- بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں، لیکن وہ دل اندھے ہو

جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ۚ - ۳۵ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ - ۳۶ أُولَئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ - ۳۷ إِنَّ الْأَخْرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ - ۳۸ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى - ۳۹
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ - ۴۰

قواعد

- ۱۔ جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جاتا ہے اسے ضمیر کہتے ہیں جیسے **هُوَ**۔ **أَنْتَ**۔
 - ۲۔ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اس لئے اُن کا اعراب نہیں بدلتا۔
 - ۳۔ ضمائر کی پانچ قسمیں ہیں۔
- ضمیر مرفوع مُتَّصِل - ضمیر مرفوع مُنْفَصِل - ضمیر منصوب مُتَّصِل - ضمیر منصوب مُنْفَصِل - ضمیر مجرور مُتَّصِل۔
- ۱۔ ضمیر مرفوع مُتَّصِل وہ ہے جس سے فعل کا کوئی صیغہ بنتا ہے جیسے **ضَرَبَ** اور **يَضْرِبُ** کی ضمیر جسے ضمیر مُتَّصِل (پوشیدہ) کہا جاتا ہے اور جیسے **فَعَلْتُ** اور **كُتِبْنَا** میں **تُ** اور **نَا** کی ضمیر جسے ضمیر بارز بھی کہتے ہیں۔
 - ب۔ ضمیر مرفوع مُنْفَصِل جیسے **هُوَ**۔ **هُمَا**۔ **هُم**۔ **هِيَ**۔ **هُمَا**۔ **هِنَّ**۔ **أَنْتَ**۔ **أَنْتُمَا**۔ **أَنْتُمْ**۔ **أَنْتِ**۔ **أَنْتُمَا**۔ **أَنْتُنَّ**۔ **أَنَا**۔ **نَحْنُ**۔
 - ج۔ ضمیر منصوب مُتَّصِل جیسے **عَلَّمَ** میں **هُ** کی ضمیر۔
 - د۔ ضمیر منصوب مُنْفَصِل جیسے **إِلَّهِ**۔ **إِلَّاكَ**۔ **إِلَّاهِي** میں **هُ**۔ **كَ** اور **يَ** کی ضمیریں۔

۳۵۔ بے شک اللہ بڑا رازق ہے ۳۶۔ بے شک

تیرا رب بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے ۳۷۔ وہی پرہیزگار ہیں ۳۸۔ بے شک

آخرت ہی رہنے کا گھر ہے ۳۹۔ پس بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے ۴۰۔ پھر

جس کے تول بھاری ہوئے تو وہی کامیاب ہیں۔

۵۔ ضمیر مجرور متصل وہ ہے جو کسی حرف جار کے بعد آئے یا مضاف الیہ کے طور پر مستعمل ہو۔ جیسے لَأُ - لَهُمَا - لَهُمْ اور عُرْشُهُمْ - هُمَا اور هُمْ کی ضمیریں۔

۴۔ نونِ وَقَايَہ (بِجَاوِ كَانُونَ)

یائے متکلم (ضمیر متکلم کی ی) سے پہلے بعض اوقات ایک نون بڑھایا جاتا ہے جو لفظ یا صیغے کے آخر کو تغیر سے بچا لیتا ہے اسے نونِ وَقَايَہ کہتے ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں جب یائے متکلم آئے تو وہاں یہ نون لگایا جاتا ہے جیسے عَلَّمَنِي اور جَعَلَنِي۔

بعض حروف کے ساتھ بھی نونِ وَقَايَہ آتا ہے جیسے مِّنِي (مِنْ نِي) - لِيَتَنِي - اِنِّي - (اِنَّ نِي) جسے اکثر اِنِّي کہا جاتا ہے۔

۵۔ ضمیرِ الشَّانِ:

جو ضمیر کسی جملے کے شروع میں بغیر کسی مرجع کے آئے ضمیرِ الشَّانِ کہلاتی ہے۔ یہ صرف واحد مذکر یا واحد مؤنث کی ضمیر ہوتی ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر ترجمہ کر دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے کہ ”بات یہ ہے“ اس کی مثال قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور فَلَنَهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ہے جس میں بالترتیب هُو اور هَا کی ضمیر ضمیرِ شان ہے۔

۶۔ ضمیرِ فَاصلِ:

جملہ اسمیہ میں خبر معرفہ ہو اور صفت کے ساتھ مشابہت کا اندیشہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر مرفوع مُنْفَصِل لائی جاتی ہے جو صیغے کے لحاظ سے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ اور اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمَفْلُحُونَ۔ اگر اس ضمیر کو درمیان سے نکال دیں تو مرکبِ تو صیغی بن جائے گا اور معنی بدل جائیں گے۔ اس لئے ضمیرِ فَاصلِ دراصل خبر اور صفت میں فرق و جدائی پیدا کر دیتی ہے۔

مشق

- ۱۔ ضمیر کے کہتے ہیں، یہ مبنی ہوتی ہے یا مُعْرَب؟
 - ۲۔ ضمائر کی اقسام بیان کریں اور ہر ایک کو مثال کے ذریعے واضح کریں۔
 - ۳۔ نونِ وقایہ کیا ہے اور یہ کہاں استعمال ہوتا ہے؟
 - ۴۔ ضمیرِ شان اور ضمیرِ فاصل کے کہتے ہیں، مثالوں سے وضاحت کریں؟
 - ۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) کیا تم نے لکھا؟ (۲) ہم مسلمان ہیں۔ (۳) اللہ خالق ہے جس نے تم کو پیدا کیا۔ (۴) صرف میری عبادت کرو۔ (۵) ان کے لئے بخشش اور جنت ہے۔ (۶) میرا شکر ادا کر۔ (۷) اے کاش! میں مٹی ہوتا۔
 - (۸) بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ (۹) بے شک دل اندھے ہو جاتے ہیں۔ (۱۰) بے شک تمہارا رب ہی بڑا رازق ہے۔

موصولات

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ۱- الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 أَنْزَلَ عَلَيَّ عَبْدِهِ الْكِتَابَ ۲- هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ ۳- شَهْرُ رَمَضَانَ
 الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ ۴- رَبِّي الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۵- وَالْكِتَابِ الَّذِي
 أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۶- بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۷-
 وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ ۸- هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ
 تُوعَدُونَ ۹- فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ ۱۰- اذْكُرُوا نِعْمَتِي
 الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۱۱- فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ ۱۲- وَ لَكِن تَعْمَى
 الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۱۳-
 وَاللَّذَانِ ۱۴- رَبَّنَا أَرْنَا اللَّذِينَ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۱۵-
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ۱۶- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۱۷-

- ۱- اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ۲- تعریف ہے اللہ کی جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ۳- یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا گیا ۴- رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا ۵- میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۶- اور اس کتاب (پر) جو پہلے اتاری گئی ۷- پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ۸- اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے ۹- یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ۱۰- پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان ہیں ۱۱- یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر کی تھی ۱۲- پس بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ۱۳- اور جو دو مرد ۱۴- اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں سے وہ دونوں دکھا، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ۱۵- بے شک جو لوگ ایمان لائے ۱۶- اے لوگو جو ایمان لائے۔ اے ایمان والو

صِرَاطَ الَّذِينَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۗ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا^{۱۸} الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ^{۱۹} قَدْ
أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ^{۲۰} هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ^{۲۱}

إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الَّتِي وَلَدْنَهُمْ^{۲۲} إِنَّا احْلَلْنَا أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي
آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ^{۲۳} اللَّاتِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ^{۲۴}

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ^{۲۵} مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ
وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا^{۲۶} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا
تَفْعَلُونَ^{۲۷} يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ^{۲۸} إِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ^{۲۹} إِنْ أَلَّ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا^{۳۰}

۱۷۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا

۱۸۔ اور جنہوں نے ہجرت کی ۱۹۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں ۲۰۔ بے

شک وہ مومن کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرنے والے ہیں ۲۱۔ کیا برابر

ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے؟ ۲۲۔ نہیں ہیں ان کی

مائیں مگر وہ جنہوں نے ان کو جنم دیا ۲۳۔ بے شک ہم نے آپ کی وہ بیویاں حلال

ٹھہرائی ہیں جن کا حق ہر آپ نے دے دیا ہے ۲۴۔ وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ

ڈالے ۲۵۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی

رہے گا ۲۶۔ رسولؐ جو کچھ تمہیں دے، تو وہ لے لو اور جس سے روکے، رک جاؤ

۲۷۔ اے ایمان والو! تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو ۲۸۔ وہ جانتا ہے جو کچھ

ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کی پیچھے ہے ۲۹۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کو

چھوڑ کر پوجا کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن ہیں ۳۰۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال

کو دیکھ رہا ہے

مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۳۱ مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي
 الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ ۳۲ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ ۳۳ مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ
 سَلِيمٍ ۳۴ فَمَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۳۵ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ
 فِي الْأَرْضِ ۳۶ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَىٰ أَرْبَعٍ ۳۷ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ
 لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۳۸ وَ مَنْ يُقْنَتُ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَ
 رَسُولِهِ وَ تَعَصَلَ صَالِحًا ۳۹ مِنْهُمْ مَنْ يُسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۳۹

قواعد

۱۔ ایسا اسم جس کے بعد ایک جملہ آکر مقصود کو متعین کر دے، اسم موصول کہلاتا ہے۔ یہ معرفہ ہوتا ہے اور جس جملے سے اس کے معنی واضح ہوتے ہیں اسے اس کا صلہ کہتے ہیں جیسے الَّذِي خَلَقَكُمْ میں الَّذِي اسم موصول اور خَلَقَكُمْ اس کا صلہ ہے۔

۳۱۔ جو اس (کعبہ) میں داخل ہوا وہ امان میں آ گیا ۳۲۔ جو کوئی اس دنیا میں اندھا ہے تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا ۳۳۔ اللہ جس کیلئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے ۳۴۔ جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لایا ۳۵۔ پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا ۳۶۔ اس کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے ۳۷۔ اُن میں سے کوئی چار (ٹانگوں) پر چلتا ہے ۳۸۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ کو سجدہ کرتا ہے ۳۹۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کریں گی اور نیک عمل کریں گی ۴۰۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں۔

۲۔ اسماء موصولہ یہ ہیں:

مذکر	مؤنث	
الَّذِي	الَّتِي	واحد
الَّذَانِ	الَّتَانِ	تثنیه
الَّذِينَ	الَّتَيْنِ	جمع
الَّذِينَ	الَّتِي يَا اللّٰوَاتِي يَا اللّٰئِي (الَّتِي)	

۳۔ اسماء موصولہ سب مبنی ہوتے ہیں۔ البتہ تثنیہ میں عام قاعدے کے مطابق

تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

۴۔ اسماء استفہام میں سے مَنْ - مَا - اَيُّ اور اَيُّو بھی اسماء موصولہ کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، اور جملے میں ہمیشہ مبتدا، فاعل یا مفعول واقع ہوتے ہیں۔ لیکن الَّذِي اور اس کے تمام صیغے بالعموم صفت کے طور پر آتے ہیں۔

۵۔ اگرچہ اسم موصول کے ابہام کو صلہ آکر واضح کرتا ہے مگر اس کے باوجود یہ دونوں مل کر پورا جملہ نہیں بنتے بلکہ کسی جملے کا جزو مثلاً مبتدا، فاعل یا مفعول وغیرہ بنتے ہیں۔

۶۔ اسم موصول کا موصوف ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے کیونکہ اسم موصول خود معرفہ ہے جیسے وَالْكِتَابِ الَّذِي اُنزِلَ مِنْ قَبْلُ فِي الْكِتَابِ معرفہ آیا ہے۔

۷۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے ساتھ لام تعریف (ال) اکثر موصول کے معنی دیتا ہے جیسے السَّارِقُ کے معنی ہیں الَّذِي سَرَقَ۔ اسی طرح الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمُ کے معنی الَّذِينَ غَضِبَ عَلَيْهِمُ کے ہیں۔

مشق

- ۱۔ اسم موصول کیا ہوتا ہے؟
- ۲۔ صلہ کسے کہتے ہیں؟
- ۳۔ کون سے اسماء موصولہ ہیں جو اسماء استفہام بھی ہیں؟
- ۴۔ خالی جگہ پر کریں:

_____ خَلَقَكُمْ
 _____ الَّذِينَ
 _____ رَبِّي
 _____ قَطَعْنَا أَيْدِيَنَا

۵۔ عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔ (۲) جو کتاب اس سے پہلے نازل ہوئی۔ (۳) اور جو دو (مرد)۔ (۴) بے شک جو لوگ ایمان لائے۔ (۵) جنہوں نے ہجرت کی۔ (۶) وہ (عورتیں) جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے۔ (۷) تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو نہیں کرتے۔ (۸) جو اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔ (۹) جسے اس کا اعمال نامہ دیا گیا۔ (۱۰) اللہ جس کے لئے چاہے روزی بڑھا دیتا ہے۔

منصوبات

اذْبَحُوا بَقْرَةً^۱ اَوْفُوا الْكَيْلَ^۲ اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا^۳ اِسْتَوْقَدْ نَارًا^۴
 اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا^۵ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا^۶ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ
 فَتْحًا مُّبِيْنًا^۷ لَا تُبَدِّرْ تَبَدِّرًا^۸
 بَدَلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا^۹ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْ اُذَانِهِمْ مِنْ
 الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ^{۱۰} اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا^{۱۱} وَضَعَتْهُ
 كُرْهًا^{۱۲}

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا^{۱۳} رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ السُّوْرَ^{۱۴} لَبِثْ فِى السِّجْنِ
 بِضْعَ سِنِيْنَ^{۱۵} اَصْلَحْ بَيْنَهُمْ^{۱۶}
 قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا^{۱۷} فَاجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَاَشْرَكَاءَكُمْ^{۱۸}

- ۱۔ ایک گائے ذبح کرو ۲۔ ماپ پورا رکھو ۳۔ جب کسی معاملے کا فیصلہ کرتا ہے
 ۴۔ اس نے آگ جلائی ۵۔ صبر کرنا چھ صبر کرنا ۶۔ ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ
 کر ۷۔ بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے ۸۔ تو نہ فضول اڑا فضول اڑا کر
 ۹۔ انہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری میں بدل دیا - وہ اپنے کانوں میں اپنی
 انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے ۱۰۔ ان کی آنکھوں
 آنسو بہتے ہیں غم کی وجہ سے ۱۱۔ اس نے اسے جتنا تکلیف سے ۱۲۔ وہ جان لیں
 گے کل کو ۱۳۔ ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو بلند کر دیا ۱۴۔ وہ قید خانے میں
 چند برس رہا ۱۵۔ اُس نے اُن کے درمیان صلح کرائی ۱۶۔ تم اپنے آپ کو اور
 اپنے گھروالوں کو آگ سے بچاؤ ۱۷۔ پس تم اپنے کام اور اپنے شریکوں کو جمع کر لو

لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۱۹ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۲۰ لَا تَكْفُرُ
 إِلَّا نَفْسُكَ ۲۱ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا ۲۲
 ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۲۳ خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا ۲۴ لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ
 مَرَحًا ۲۵ وَجَاءُوا آبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۲۶
 رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۲۷ رَبِّتِ أَحَدَ عَشَرَ كُوكَبًا ۲۸ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي
 لِسَانًا ۲۹ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۳۰
 يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۳۱ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ
 النِّسَاءِ ۳۲ يَا أُخْتَ هَارُونَ ۳۳ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا ۳۴ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ
 صَدَقْتَ الرُّؤْيَا ۳۵
 لَا رَيْبَ فِيهِ ۳۶ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۳۷ لَا عَاصِمَ الْيَوْمِ ۳۸ لَا
 تَشْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ - لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ ۳۹

- ۱۹- تو نہیں سنے گا مگر کھس پھس ۲۰- پس اُس میں سے سب نے پی لیا مگر اُن میں
 سے تھوڑے لوگ ۲۱- نہیں تو ذمہ دار مگر اپنی جان کا ۲۲- وہ نہیں اچاہتے مگر
 بھاگنا ۲۳- دروازے میں داخل ہو جھکتے ہوئے ۲۴- وہ نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا
 ۲۵- نہ چل زمین پر اکڑ کر ۲۶- اور وہ عشا کو آئے اپنے باپ کے پاس روتے
 ہوئے ۲۷- اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما ۲۸- میں نے گیارہ
 ستارے دیکھے ۲۹- وہ جھ سے زیادہ زبان آور ہے ۳۰- دوزخ کی آگ سخت گرم
 ہے ۳۱- اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! ۳۲- اے نبی کی بیویو! تم کسی اور
 عورت کی طرح نہیں ہو ۳۳- اے ہارون کی بہن! ۳۴- اے آگ! ٹھنڈی ہو
 جا ۳۵- اے ابراہیم! تو نے خواب سچ کر دکھایا ۳۶- اس میں کوئی شک نہیں
 ۳۷- دین میں کوئی زبردستی نہیں ۳۸- آج کوئی بچنے والا نہیں ۳۹- آج تم پر
 کوئی الزام نہیں ۴۰- آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں۔

قواعد

۱۔ سبق ۱۰ میں بیان کیا جا چکا ہے کہ جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل یا مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب آتا ہے۔ پھر سبق ۲۸ میں بھی واضح کیا گیا ہے کہ اِنِّ اور اُس کے اَخَوَات (اِنَّ، كَان، لَيْتَ وغیرہ) کا اسم اور كَان کی خبر سب منصوب ہوتے ہیں۔

۲۔ جن اسموں کا اعراب منصوب آتا ہے انہیں منصوبات کہتے ہیں۔

۳۔ منصوبات کی دس قسمیں ہیں۔

المفعول بہ - المفعول المطلق - المفعول لہ (المفعول لِأَجْلِہ) - المفعول فیہ

(الطرف) - المفعول معہ - المستثنیٰ بِاللَّا - الحال - التمییز - المنادی اور

المنصوب بِاللَّنْفی الجنس -

مفعول بہ : یہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ اس میں دَاوُدُ کے قتل کا اثر جَالُوتَ پر پڑا ہے اس لئے جَالُوتَ مفعول ہے۔ یہ وہی ہے جسے مفعول کے نام سے پہلے کئی جگہ بیان کیا گیا ہے اور اُوپر کی مثالوں میں آتا ۴ قرآنی جملوں میں مفعول بہ آیا ہے۔

مفعول مطلق : یہ ایک مصدر ہوتا ہے جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لئے آتا ہے جیسے اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِیلًا میں صَبْرًا مفعول مطلق ہے۔ اُوپر کے ۵ تا ۸ قرآنی جملوں میں مفعول مطلق استعمال ہوا ہے۔

مفعول لہ (مفعول لِأَجْلِہ) : جو مصدر کسی فعل کا سبب بتائے لیکن حرفِ جرّ کے بغیر مستعمل ہو اسے مفعول لہ کہتے ہیں جیسے بَدَلُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ کُفْرًا۔ اُوپر کے ۹ تا ۱۲ قرآنی جملوں میں مفعول لہ آیا ہے۔

مفعول فیہ (طرف) : یہ وہ اسم ہے جو کسی جملے میں کام کا وقت یا جگہ بتائے جیسے سَيَعْلَمُونَ غَدًا اور رَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ فِي غَدَا اور الطُّورَ مفعول فیہ ہیں۔ اسے طرف بھی کہتے ہیں۔ اُوپر کے ۱۳ تا ۱۶ قرآنی جملوں میں اس کی مثالیں

آچکی ہیں۔

مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واوِ معیت (وہ واؤ جس کے معنی ساتھ کے ہیں) کے بعد آئے۔ یہ بھی منصوب ہوتا ہے جیسے **فَلْجَمِعُوا أَمْرَكُمْ وَ شُرَكَاءُكُمْ** میں **شُرَكَاءُكُمْ** مفعول معہ ہے۔ اوپر کے ۱۷ تا ۱۸ قرآنی جملوں میں اس کا استعمال آچکا ہے، اگرچہ اکثر نحویوں کے نزدیک قرآن مجید میں نہ کوئی واوِ معیت آئی ہے اور نہ مفعول معہ۔

مستثنیٰ بالآ: وہ اسم ہے جو **إِلَّا** کے بعد مذکور ہو اور جسے ما قبل کے حکم سے الگ کر دیا گیا ہو جیسے **فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ**۔ اس میں **قَلِيلًا مِنْهُمْ** مستثنیٰ ہے۔ اوپر کے نمبر ۱۹ تا ۲۲ قرآنی فقروں میں اس کی مثالیں آچکی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو **إِلَّا** کے بعد مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ لیکن جب کلام منفی ہو تو ترکیب کے لحاظ سے (فاعل و مفعول کے اعتبار سے) نصب یا رفع بھی پڑھا جا سکتا ہے مثلاً **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**۔

حال: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی فعل کے فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے **أَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا** اس میں **سُجَّدًا** حال ہے۔ کبھی جملہ فعلیہ بھی حال ہو سکتا ہے جیسے **وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ** میں **يَبْكُونَ** ہے۔ حال کی مثالیں قرآنی جملے نمبر ۲۳ تا ۲۶ سے ظاہر ہیں۔

تمییز: وہ اسم ہے جو کسی مبہم چیز کے مطلب کو واضح کر دے جیسے **رَعَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا**۔ اس میں **أَحَدَ عَشَرَ** اسم مبہم ہے اور **كَوْكَبًا** اس کی تمییز ہے۔ اوپر قرآنی جملہ نمبر ۲۷ تا ۳۰ تمییز ہی کی مثالیں ہیں۔

منادی: وہ اسم ہے جو حرفِ ندا کے بعد آئے۔ یہ اس وقت منصوب ہوتا ہے جب مضاف واقع ہو جیسے **يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ** میں **نِسَاءَ** منصوب ہے اگر منادی واحد ہو اور مضاف نہ ہو تو اس کا اسم مرفوع رہے گا جیسے **يَا نَارُ**۔ **يَا إِبْرَاهِيمُ**۔

لائی نفی جنس: جو لا جنس کی نفی کے لئے آتا ہے اس کے بعد اسم نکرہ ہو تو اسے فتح (ے) پر مبنی سمجھا جاتا ہے جیسے **لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ** میں **اِكْرَاهَ** اور

لَا رَبَّ فِيهَا مِثْلُ مَنْصُوبٍ بِلَا نَفْيٍ جُنْسٍ هِيَ۔ اُوپر کی قرآنی مثالوں (جملہ نمبر ۳۶ تا ۴۰) میں بھی اسے واضح کیا جا چکا ہے۔

مشق

- ۱۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے۔
- ۲۔ درج ذیل منصوبات کی تعریف کریں اور وضاحت کے لئے ایک ایک مثال بھی دیں۔
- مفعول بہ۔ مفعول مطلق۔ مفعول لہ۔ مفعول فیہ۔ مُسْتَشْنِيٌّ بِاللَّاءِ۔ حال۔ تمیز۔ منادئ۔ لائے نفی جنس۔

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

اَذْبَحُوا
صَبْرًا جَمِيلًا
ادْخُلُوا الْبَابَ
يَا هَارُونَ
لَا فِي الدِّينِ

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) اس نے آگ جلائی۔ (۲) ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ کر۔ (۳) انہوں نے ناشکری کر کے اللہ کی نعمت کو بدل ڈالا۔ (۴) ہم نے ان کے اوپر کوہ طور بلند کر دیا۔ (۵) وہ نہیں چاہتے مگر بھاگنا۔ (۶) زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ (۷) وہ زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔ (۸) اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا۔ (۹) آج کے دن تم پر کوئی الزام نہیں۔ (۱۰) اے جنوں کے گروہ!

مرفوعات

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ - افْعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ - ۲ وَ أُزْلِفَتْ الْجَنَّةُ
 لِلْمُتَّقِينَ - ۳ هَذَا سَاحِرٌ كَذَابٌ - ۴ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ - ۵ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ
 الْكَافِرِينَ - ۶ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ - ۷ يَعْلَمُ اللَّهُ - ۸ ظَهَرَ الْفُسَادُ فِي
 الْبَرِّ وَالْبَحْرِ - ۹
 قُتِلَ أَصْحَابُ الْأَخْذُودِ - ۱۰ اللَّهُ خَلَقَكُمْ - ۱۱ الشَّمْسُ كُوْرَتْ - ۱۲ وَ
 إِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ - ۱۳
 اللَّهُ يَخْلُقُ - ۱۴ وَاللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ - ۱۵ ابُونَا شَيْخٌ
 كَبِيرٌ - ۱۶ اللَّهُ يَسْمَعُ - ۱۷ رِجَالٌ صَدَقُوا - ۱۸
 قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ - ۱۹ دَخَلَ مَعَهُ السَّبْجَنَ فَتَيَّانٌ - ۲۰ قَدْ أَفْلَحَ
 الْمُؤْمِنُونَ - ۲۱ قَالَ الْكَافِرُونَ - ۲۲ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ - ۲۳

- ۱- (بادل کی) گرج تسبیح کرتی ہے ۲- پس فرعون نے رسولؐ کی نافرمانی کی ۳-
 اور جنت قریب کر دی گئی پرہیزگاروں کیلئے ۴- یہ جادوگر ہے جھوٹا ۵- حج (کے)
 چند معلوم مہینے ہیں ۶- بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ۷- اللہ باخبر ہے
 اس سے جو تم کرتے ہو ۸- اللہ جانتا ہے ۹- فساد پھیل گیا خشکی میں اور تری
 میں ۱۰- ہلاک ہوئے کھائیوں والے ۱۱- اللہ نے تمہیں پیدا کیا ۱۲- سورج
 لپیٹ دیا گیا ۱۳- اور جب جنت قریب کر دی جائے ۱۴- اللہ پیدا کرتا ہے
 ۱۵- اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں ۱۶- ہمارا باپ بڑا بوڑھا
 ہے ۱۷- اللہ سنتا ہے ۱۸- مردوں نے سچ کہا ۱۹- ایک مومن مرد نے کہا
 ۲۰- اس کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان داخل ہوئے ۲۱- بے شک ایمان والے
 فلاح پائیں گے ۲۲- کافروں نے کہا ۲۳- مجرم فلاح نہ پائیں گے

يَقُولُ الَّذِينَ

كَفَرُوا^{۲۴} قَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ^{۲۵} قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ^{۲۶} وَ قَالَ نِسْوَةٌ^{۲۷}
بَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ^{۲۸} لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ^{۲۹} تَأْكُلُ الطَّيْرُ^{۳۰}
إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ^{۳۱}

مَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ^{۳۲} وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ^{۳۳} وَ
مَا يَجْعَدُ بآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ^{۳۴} هَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ^{۳۵}
إِنَّهُ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ^{۳۶} وَ مَنْ يَقْنَطُ مِنْ
رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ^{۳۷}

أَكَلَهُ الذَّنْبُ^{۳۸} حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ^{۳۹}
وَ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ^{۴۰}

۲۴- وہ لوگ

جو کافر ہوئے، کہتے ہیں ۲۵- فرعون کی بیوی نے کہا ۲۶- فرشتوں نے کہا
۲۷- اور عورتوں نے کہا ۲۸- دل بچنے گلوں تک ۲۹- سفارش فائدہ نہ دے گی
۳۰- پرندے کھاتے ہیں ۳۱- جب اس کو اس کے رب نے کہا ۳۲- نہیں
گمراہ کیا ہم کو مگر مجرموں نے ۳۳- اور ان کا نہیں انکار کرتے مگر نافرمان لوگ
۳۴- اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کافر ۳۵- نہیں ہلاک ہوگی مگر ظالم
قوم ۳۶- بے شک اللہ کی رحمت سے نہیں مایوس ہوتے مگر کافر لوگ ۳۷- اور
اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوتے ہیں سوائے گمراہ لوگوں کے ۳۸- اس کو
بھیرا کھا گیا ۳۹- جب موت یعقوب کے قریب آئی ۴۰- اور جب ان پر ہماری
واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں-

قواعد

- ۱۔ جب کوئی اسم کسی جملے میں فاعل، مبتدا یا خبر واقع ہو، تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔
- ۲۔ عربی میں فاعل اور نائبُ الفاعل دونوں عموماً فعل کے بعد آتے ہیں۔
- ۳۔ جب کوئی فاعل یا نائبُ الفاعل اپنے فعل سے پہلے آجائے تو ترکیب میں اسے مبتدا کہتے ہیں اور باقی جملہ اس کی خبر کہلاتی ہے جیسے **اللَّهُ خَلَقَكُمْ - الشَّمْسُ كَوْرَتٌ - رِجَالٌ صَدُقُوا** میں لفظ **اللَّهُ - الشَّمْسُ** اور **رِجَالٌ** مبتدا کہلائیں گے۔
- ۴۔ جب فاعل ظاہر ہو تو اس سے پہلے فعل ہمیشہ واحد آئے گا، البتہ تذکیر و تانیث میں مطابقت ہوگی جیسے **قَالَ رَجُلٌ** اور **قَالَتْ امْرَأَةٌ**۔ لیکن جمع مکسر اور جمع غیر عاقل سے پہلے مؤنث فعل بھی آسکتا ہے اور مذکر بھی **قَالَتْ الْمَلَائِكَةُ بَلَّغْتِ الْقُلُوبَ الْحَنَاجِرَ** اور **قَالَ نِسْوَةٌ**۔
- ۵۔ فاعل مُضْمَر (ضمیر) ہو تو فعل و فاعل کی تذکیر و تانیث میں مطابقت کے ساتھ ساتھ واحد، تشبیہ اور جمع میں بھی مطابقت ضروری ہے جیسا کہ اس سبق میں قرآنی مثالوں سے ظاہر ہے۔
- ۶۔ جب فاعل کے ساتھ مفعول کی طرف لوٹنے والی ضمیر جو وجود ہو تو فاعل کو مفعول کے بعد لانا ضروری ہے جیسے **إِذْ قَالَ لَهَا رَبُّهَا** میں **رَبُّهَا** بعد میں آیا ہے۔ اسی طرح جب فاعل **إِلَّا** کے بعد آئے تو اسے بھی مفعول کے بعد لانا چاہیے جیسے **مَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ**۔ اس کے علاوہ جب مفعول فعل کے ساتھ متصل ہو تو بھی فاعل مؤخر آتا ہے جیسے **أَكَلَهُ الذِّئْبُ** اور **حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ**۔
- ۷۔ جب کسی فعل کے دو یا تین مفعول ہوں تو اس کے مجہول کا نائبُ الفاعل تو مرفوع اور ایک رہے گا۔ لیکن باقی مفعول منصوب رہیں گے جیسے **وَإِنَّا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا** میں نائبُ الفاعل آیاتُ مرفوع ہے اور دوسرا مفعول **يُنَاتِ** منصوب ہے۔

مشق

- ۱- کوئی اسم کب مرفوع ہوتا ہے؟
 - ۲- عربی جملے میں عام طور پر فاعل اور نائبُ الفاعل فعل سے پہلے آتے ہیں یا بعد میں؟
 - ۳- اَزَلِفَتِ الْجَنَّةِ اور اَزَلِفَتِ الْجَنَّةِ اَزَلِفَتِ میں نحوی طور پر کیا فرق ہے؟
 - ۴- کیا قَالَ الْمَلَائِكَةُ اور قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ دونوں درست جملے ہیں؟
 - ۵- عَصَى فِرْعَوْنَ الرَّسُولِ کی ترکیب نحوی کریں۔
 - ۶- عربی میں ترجمہ کریں۔
- (۱) اللہ جانتا ہے۔ (۲) بے شک اللہ نے جھوٹوں پر لعنت فرمائی ہے۔
 (۳) مردوں نے سچ کہا۔ (۴) فرعون کی بیوی بولی۔ (۵) دو نوجوان گھر
 میں داخل ہوئے۔ (۶) ظالموں نے کہا۔ (۷) اسے بھیڑیا کھاتا ہے۔
 (۸) صرف کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں۔ (۹) جب اسے اس
 کے رب نے فرمایا۔ (۱۰) اور جب اس پر ہماری واضح کی ہوئی آیتیں پڑھی
 جاتی ہیں۔

مجرورات

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
 الْوُثْقَىٰ لِئَلَّا يَكْفُرَ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الْمُرِيدِ ۱
 الرَّجِيمِ ۲ وَ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۳ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ
 فِي لَيْلَةِ مُبَارَكَةٍ ۴ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَ الْمُنْكَرِ ۵
 یَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخُمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۶ عَلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۷ اِذْهَبَا اِلٰی
 فِرْعَوْنَ اِنَّهُ طَغٰی ۸ وَ یَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۹
 اِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلٰی النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ۱۰
 قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ ۱۱ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۱۲ زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ
 الشَّهَوَاتِ ۱۳ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی اٰدَمَ وَ نُوحًا وَ اٰلَ اِبْرٰهٖمَ وَ اٰلَ
 عِمْرَانَ عَلٰی الْعٰلَمِیْنَ ۱۴ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۱۵

- ۱۔ پس جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط سہارا تھام
 لیا ۲۔ بے شک میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں ۳۔ پس تو اللہ کی پناہ
 مانگ شیطان مردود سے (بچنے کیلئے) ۴۔ اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا احاطہ نہیں
 کر سکتے مگر جو وہ چاہے ۵۔ بے شک ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا
 ۶۔ بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے ۷۔ وہ آپ سے شراب اور
 جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں ۸۔ اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ۹۔ تم دونوں
 فرعون کے پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی ہے ۱۰۔ اور وہ تعریف کئے گئے
 غالب (اللہ) کے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے ۱۱۔ بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل
 کرنے والا ہے اور لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ۱۲۔ ان کو ان کے نبی نے
 کہا ۱۳۔ بے شک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے ۱۴۔ لوگوں کیلئے
 خواہشات کی محبت خوشنما بنا دی گئی ۱۵۔ بے شک اللہ نے آدم، نوح، آل ابراہیم اور
 آل عمران کو چن لیا تھا ۱۶۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے

اذ
 قَالَتْ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا
 فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۱۷۰ بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاکُمْ وَ هُوَ خَیْرُ
 النَّاصِرِیْنَ ۱۸۱ وَ اتُوا النِّسَاءَ صَدَقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۱۹۰ فَقَاتِلُوا اَوْلِیَاءَ
 الشَّیْطَانِ، اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطَانِ کَانَ ضَعِیْفًا ۱۹۱ وَ قَالَتْ الْیَهُودُ وَ
 النَّصَارَیْ نَحْنُ اَبْنَاؤُ اللّٰهِ وَ اَحِبَّاءُهُ ۱۹۲ اِنِّیْ اَخَافُ اِنْ عَصِیْتُ رَبِّیْ
 عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۱۹۳ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا مِنْ
 فَوْقِکُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِکُمْ ۱۹۴ وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۱۹۵ اِذْ هَبُوا
 بِقَمِیصِیْ هٰذَا ۱۹۶ وَ رَفَعَ اَبُوْهُ عَلٰی الْعَرْشِ ۱۹۷ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُؤْیَایْ مِنْ
 قَبْلِ ۱۹۸ کَذٰلِکَ نَسَلُکُهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ۱۹۹

۱۷۰۔ جب عمران کی عورت نے کہا ”اے میرے رب! بے شک میں نے تیری نذر کیا جو
 کچھ میرے پیٹ میں ہے اسے آزاد کرتے ہوئے پس تو مجھ سے قبول کر، بے شک تو ہی
 سنے والا جاننے والا ہے۔ ۱۸۱۔ بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی بہترین مددگار ہے
 ۱۹۰۔ اور دو اپنی بیویوں کو ان کے حق مہر خوشی سے ۲۰۰۔ پس تم لڑو شیطان سے، بے
 شک شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے ۲۱۰۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا کہ ہم اللہ کے
 بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں ۲۲۰۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے
 دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۲۳۰۔ تو کہہ وہ اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے
 تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے سے ۲۴۰۔ اور انہوں نے اللہ کی صحیح قدر نہیں
 کی ۲۵۰۔ میری یہ قمیض لے جاؤ ۲۶۰۔ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا
 ۲۷۰۔ یہ میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر ہے ۲۸۰۔ اس طرح ہم مجرموں کے
 دلوں میں بٹھا دیتے ہیں

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضِ^{۲۹} - إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ^{۳۰}

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي^{۳۱} - وَ مَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَ إِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ^{۳۲} - وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَى؟ قَالَ: هِيَ عَصَايَ^{۳۳}

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَٰؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيهِ،

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيهِ^{۳۴} - وَ أَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ

فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ وَ لَمْ آدُرْ مَا حِسَابِيهِ^{۳۵} - مَا أَغْنَىٰ

عَنِّي مَالِيهِ^{۳۶} - هَلْكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ^{۳۷}

قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِلِحِيَّتِي وَ لَا بِرَأْسِي^{۳۸} - يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا

فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَ أَخِيهِ^{۳۹} - رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدِي وَ لِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ^{۴۰}

۲۹- اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کا ہے ۳۰-

بے شک ہم اونٹنی بھیجنے والے ہیں ۳۱- کیا پس تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟

۳۲- اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور

اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۳۳- اور اے موسیٰ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا

ہے؟ کہا ”یہ میرا عصا ہے“ ۳۴- پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو

وہ کہے گا ”لو میرا اعمال نامہ پڑھو“ میرا گمان تھا کہ مجھے اپنے حساب کا سامنا کرنا ہے

۳۵- اور جسے اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش، مجھے میرا

اعمال نامہ نہ دیا جاتا، اور مجھے اپنا حساب معلوم نہ ہوتا ۳۶- میرا مال میرے کام نہ

آیا ۳۷- برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۳۸- اس نے کہا ”اے میرے ماں

جائے! مجھے میری داڑھی اور میرے سر سے نہ پکڑ“ ۳۹- اے میرے بیٹو! جاؤ اور

یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو ۴۰- اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین

اور مومنین کو اس دن بخش دینا جس دن حساب قائم ہو۔

قواعد

۱۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی دو ہی صورتیں ہیں پہلی یہ کہ وہ کسی حرف جارہ کے بعد واقع ہو جیسے بِاللّٰهِ۔ فِیْ کَلِمَتِهِ مُبَلَّوْکَیْنِ۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وہ مضاف الیہ ہو جیسے کَلِمَةُ الشَّیْطَانِ۔ اس میں پہلی صورت کو مَجْرُورٌ بِالْحُرُوفِ اور دوسری کو مَجْرُورٌ بِالْاِضَافَةِ کہتے ہیں۔

۲۔ جب کوئی اسم مفرد یا ئے متکلم (ی) کی طرف مضاف ہو تو ی کو مجزوم بھی پڑھ سکتے ہیں اور منصوب بھی جیسے کِتَابِیْ یا کِتَابِیْ۔ اگر ایسا لفظ کسی جملے کے آخر میں آئے تو اس کے ساتھ ہ بڑھا دینا بھی جائز ہے جیسے کِتَابِیْہُ۔ حِسَابِیْہُ وغیرہ۔

۳۔ جب یا ئے متکلم کی طرف کوئی اسم مقصور یا اسم منقوص مضاف ہو تو اس ی کو مفتوح پڑھیں گے جیسے عَصَاِیْ۔

۴۔ تشبیہ یا جمع سالم مذکر جب یا ئے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو اس ی کو مفتوح ہی پڑھیں گے جیسے وَالِدَانِ اور وَالِدَیْنِ سے وَالِدِیْ اور قَاضُوْنَ اور قَاضِیْنَ سے قَاضُوْیْ اور قَاضِیْ۔ یاد رہے کہ اضافت کی وجہ سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔
مُرْسِلُوْا النَّاقَةَ جو اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔

مشق

- ۱- کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا کیا صورتیں ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں۔
- ۲- کِتَابِی اور کِتَابِی میں کیا فرق ہے؟
- ۳- کِتَابِیہ اور حِسَابِیہ میں ہائے ساکن (ہ) کے کیا معنی ہیں؟
- ۴- وَالِدِیَّ اور بِنِیَّ اصل میں کیا کیا ہیں؟
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- (۱) وہ میری کتاب ہے۔ (۲) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (۳) اللہ تمہارا مولا ہے۔ (۴) وہ اللہ کے دوست ہیں۔ (۵) یہ میری قمیض ہے اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ (۷) یہ میری لائٹھی ہے۔ (۸) میرا مال میرے کام نہ آیا۔ (۹) اے میرے بیٹو! مصر چلے جاؤ۔ (۱۰) اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے!

اسماءُ العَدُو

اِنَّ الْهَكْمُ اِلَهُ وَاِحِدٌ^۱ لِي نَعْبَةُ وَاِحِدَةٌ^۲ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
 نَفْسٍ وَاِحِدَةٍ^۳ اِثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ^۴ فَاِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اِثْنَتَيْنِ^۵ اَرْسَلْنَا
 اِلَيْهِنَّ اِثْنَيْنِ^۶ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ^۷ ثَلَاثَ لَيَالٍ^۸ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ^۹ اَرْبَعُ
 شَهَادَاتٍ^{۱۰} اَللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِي
 سِتَّةِ اَيَّامٍ^{۱۱} لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ^{۱۲} سَبْعَ بَقَرَاتٍ^{۱۳} ثَمَانِيَةَ اَزْوَاجٍ^{۱۴} وَ كَانَ
 فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ^{۱۵} تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ^{۱۶} لَيَالٍ عَشْرٍ^{۱۷}
 اِنِّي رَاَيْتُ اَحَدَ عَشْرٍ كَوْكَبًا^{۱۸} اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اِثْنَا
 عَشْرَ شَهْرًا^{۱۹} فَاَنْفَجَرْتُ مِنْهُ اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا^{۲۰} عَلَيْهَا تِسْعَةَ
 عَشْرٍ^{۲۱} اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ^{۲۲}

- ۱۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ۲۔ میری ایک دُئی ہے ۳۔ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ۴۔ دو مرد انصاف والے ۵۔ پس اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں ۶۔ ہم نے اُن کی طرف دو کو بھیجا ۷۔ تین مہینے ۸۔ تین راتیں ۹۔ چار مہینے ۱۰۔ چار گواہیاں ۱۱۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا ۱۲۔ اُس کے سات دروازے ہیں ۱۳۔ سات گائیں ۱۴۔ آٹھ جوڑے ۱۵۔ اور شہر میں نو گروہ تھے ۱۶۔ یہ پوری دس ہیں ۱۷۔ دس راتیں ۱۸۔ بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے ۱۹۔ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے ۲۰۔ پس اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے ۲۱۔ اُس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں ۲۲۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے

وَ حَمْلُهُ وَ

فِصَالُهُ ثَلَاثِينَ شَهْرًا^{۲۳} وَ وَاَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً^{۲۴} حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً^{۲۵} خَمْسِينَ عَامًا^{۲۶} اطْعَامُ سِتِّينَ مَسْكِينًا^{۲۷} ثُمَّ فِي سُلْسَلَةٍ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاَسْلَكُوهُ^{۲۸} سَبْعِينَ رَجُلًا^{۲۹} فَاَجْلَدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً^{۳۰} اِنَّ هَذَا اَخِي لَهٗ تِسْعٌ وَ تِسْعُونَ نَعْجَةً^{۳۱} فَاَجْلَدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ^{۳۲} لَئِنْ

اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ^{۳۳} وَ لَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ^{۳۴} لَيْلَةً الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ^{۳۵} اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ^{۳۶} اَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ^{۳۷} خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةً^{۳۸} وَ اَرْسَلْنَاهُ اِلَىٰ مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيدُونَ^{۳۹} لَئِنْ

غَلَبَتِ الرُّومُ فِي اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بَضْعِ سِنِينَ^{۴۰} لَئِنْ

اور ۲۳ -

اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے ۲۳ - اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا ۲۵ - یہاں تک کہ جب وہ چالیس برس (کی عمر) کو پہنچا ۲۶ - پچاس سال ۲۷ - ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ۲۸ - پھر ایک زنجیر میں جو ستر ہاتھ (لمبی) ہے اُس کو جکڑ دو ۲۹ - ستر مرد ۳۰ - پس اُن کو اسی کوڑے مارو ۳۱ - بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں ۳۲ - پس اُن میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ ۳۳ - اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے ۳۴ - اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے ۳۵ - شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے ۳۶ - اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے ۳۷ - کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے ۳۸ - پچاس ہزار سال ۳۹ - اور ہم نے اسے سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف بھیجا ۴۰ - رومی مغلوب ہو گئے قرہی سرزمین میں اور وہ اس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوں گے چند برسوں میں -

قواعد

- ۱۔ اسماء عدد میں تذکیر و تانیث ہوتی ہے جیسے اَرْبَعَةٌ - اَرْبَعٌ - اَرْبَعٌ - اَرْبَعٌ۔
- ۲۔ وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ کے اسماء عدد ہمیشہ اپنے معدود کی جنس کے مطابق مذکر یا مؤنث آتے ہیں جیسے اَلْوَاحِدُ - نَعَجَةٌ وَاحِدَةٌ - اَلْهَمْنُ اِثْنَانٌ۔
- ۳۔ تین سے نو تک کا معدود ہمیشہ جمع آتا ہے اور اس کا اسم عدد تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے برعکس ہوتا ہے جیسے ثَلَاثَةٌ اَشْهُرٌ، ثَلَاثُ لَيَالٍ اور مَبْعَةٌ اَبْوَابٍ، سَبْعُ بَقَرَاتٍ۔
- ۴۔ ۱۱ سے ۹۹ تک کے اسم عدد کے لئے معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے اَحَدٌ عَشَرَ كُوْكَبًا - خَمْسِيْنَ عِلْمًا - تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ نَعَجَةً۔
- ۵۔ مِائَةٌ اور اَلْفٌ اور اِن کے تشبیہ و جمع کا معدود ہمیشہ واحد اور مجرور ہوتا ہے اور اس میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے مِائَةٌ جَلِيَّةٌ - مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اور ثَلَاثٌ مِائَةٌ سِنِيْنَ۔

مشق

- ۱- ثَلَاثَةٌ سے تِسْعَةٌ تک کے عدد کا معدود کیسے آتا ہے؟
- ۲- أَحَدٌ عَشْرَ سے تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تک کا معدود کیسے مستعمل ہوتا ہے؟
- ۳- مِائَةٌ اور أَلْفٌ کا معدود کیسے آئے گا؟
- ۴- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

وَأَحَدٌ

نِعْجَةٌ

شَهَادَاتٌ

عَامًا

أَحَدٌ عَشْرٌ

۵- عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) تین مہینے۔ (۲) سات دروازے۔ (۳) میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔ (۴) اللہ نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔ (۵) دس چشمے۔ (۶) ساٹھ مسکین۔ (۷) سو کوڑے۔ (۸) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (۹) چند برسوں میں۔ (۱۰) پچاس ہزار سال۔

عدو تریبی یا وصفی

الْخَلْقُ الْأَوَّلُ^۱ - هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ^۲ - وَ لَقَدْ
 عَلَّمْتُمُ النَّشَأَةَ الْأُولَى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُونَ^۳ - فِي الصُّحُفِ الْأُولَى^۴ -
 الْقُرُونِ الْأُولَى^۵ - بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ^۶ - أَلَمْ نُهْلِكْ
 الْأَوَّلِينَ^۷ - ثَانِي اثْنَيْنِ^۸ - فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ^۹ - هُوَ رَابِعُهُمْ^{۱۰} - الْخَامِسَةَ^{۱۱} - هُوَ
 سَادِسُهُمْ^{۱۲} - ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ^{۱۳} -
 مَنْ أَمِنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ^{۱۴} - النَّشَأَةَ الْآخِرَةَ^{۱۵} - وَقَالَ الْآخِرُ^{۱۶} -
 لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ^{۱۷} - وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى^{۱۸} - فَتَذَكَّرُ
 أَحَدَاهُمَا الْآخِرَى^{۱۹} - قَوْمٌ آخَرُونَ^{۲۰} - ثَلَاثَةٌ^{۲۱} - مِنَ الْأَوَّلِينَ وَ قَلِيلٌ مِنَ
 الْآخِرِينَ^{۲۲} - فَلَهَا النِّصْفُ^{۲۳} - فَلِأَمِّهِ الثَّلَاثُ^{۲۴} -

- ۱- پہلی پیدائش ۲- وہی اول، آخر، ظاہر اور باطن ہے ۳- اور بے شک تم پہلی
- کو جان چکے ہو تو پھر کیوں نہیں سمجھتے؟ ۴- پہلے صحیفوں میں ۵- پہلی قومیں۔ پہلے
- ادوار ۶- بلکہ انہوں نے وہی کہا جیسے پہلوں نے کہا ۷- کیا ہم نے پہلوں کو
- ہلاک نہیں کیا؟ ۸- دو کا دوسرا ۹- پس ہم نے تقویت دی تیسرے کے ساتھ
- ۱۰- وہ اُن کا چوتھا ہے ۱۱- پانچواں ۱۲- وہ اُن کا چھٹا ہے ۱۳- اُن کا آٹھواں
- اُن کا گتّا ہے ۱۴- جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا ۱۵- بعد والی
- پیدائش ۱۶- اور دوسرے نے کہا ۱۷- تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا
- ۱۸- اور نہیں اٹھائے گی کوئی (بوجھ) اٹھانے والی بوجھ دوسری کا ۱۹- پس اُن دو
- (عورتوں) میں سے کوئی ایک دوسری کو یاد دلائے ۲۰- دوسری قوم۔ دوسرے لوگ
- ۲۱- ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے اور ایک چھوٹی بعد والوں میں سے ۲۲- تو
- اس (عورت) کیلئے آدھا (حصہ) ہے ۲۳- تو اس کی ماں کیلئے ایک تہائی (حصہ) ہے

مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَ نِصْفَهُ وَ
 ثُلُثَهُ ۲۴ فَلَكُمْ الرَّبِيعُ ۲۵ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ ۲۶ فَلِأُمَّهِ السُّدُسُ ۲۷ وَ
 لِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ ۲۸ فَلَهُنَّ الثَّمَنُ ۲۹ فَلَهُنَّ ثُلُثَا ۳۰
 فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ ۳۱

وَ لَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۳۲ مَرَّةً أُخْرَى ۳۳
 فِي كُلِّ مَرَّةٍ ۳۴ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۳۵ أَوْ لَا يَرُونَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ
 عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ۳۶ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ ۳۷ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ
 مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۳۸ قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ
 مَشْنَى وَ فُرَادَى ۳۹ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَشْنَى وَ ثَلَاثَ
 وَ رِبَاعَ ۴۰

۲۴- رات کے دو تہائی (حصے) سے اور اس (رات) کا آدھا اور اس کا ایک تہائی
 (حصہ) ۲۵- پس تمہارے لئے ایک چوتھائی (حصہ) ہے ۲۶- اللہ اور رسول کے
 لئے پانچواں حصہ ہے ۲۷- پس اُس کی ماں کیلئے چھٹا (حصہ) ہے ۲۸- اور اس
 کے والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا (حصہ) ہے ۲۹- پس اُن (عورتوں) کیلئے آٹھواں
 (حصہ) ہے ۳۰- پس اُن (عورتوں) کیلئے دو تہائی (حصہ) ہے ۳۱- پس اُن دونوں
 کیلئے دو تہائی (حصہ) ہے ۳۲- اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آگئے جیسے ہم نے
 تمہیں پہلی بار (اکیلا) پیدا کیا تھا ۳۳- دوسری بار ۳۴- ہر باری میں ۳۵-
 طلاق دو بار ہے ۳۶- کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن کو ہر سال ایک یا دو بار آزمایا جاتا ہے؟
 ۳۷- تین مرتبہ ۳۸- اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں
 لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری بار نکالیں گے ۳۹- تو کہہ بے شک میں تمہیں ایک
 بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے کھڑے ہو جاؤ دو دو ہو کر اور اکیلے ہو کر
 ۴۰- پس تم اُن عورتوں سے جو تمہیں پسند آئیں نکاح کر لو، دو دو سے، تین تین سے
 اور چار چار سے۔

قواعد

۱۔ اعداد ترتیبی یا وصفی میں بھی تذکیر و تانیث پائی جاتی ہے جیسے **الاول** مذکر ہے اور **الاولیٰ** اس کی مؤنث۔

۲۔ اعداد وصفی کی جمع سالم آتی ہے جیسے **الاول** کی جمع **الاولون** ہے۔

۳۔ اعداد وصفی عموماً "صفت کے طور پر آتے ہیں جیسے **الخلق الاول**۔ لیکن کبھی مضاف بھی ہوتے ہیں جیسے **رابعہم**۔

۴۔ آدھے کے لئے **نصف** آتا ہے اور باقی کسور کے لئے **فعل** یا **فعل** کے وزن پر اسم عدد سے عدد وصفی بنا لیا جاتا ہے جیسے:

ثلث یا **ثلاث** (جمع **اثلاث**) یعنی ایک تہائی

ربع یا **ربع** (جمع **ارباع**) یعنی ایک چوتھائی

دو تہائی کو **ثلثان**، تین چوتھائی کو **ثلثاء** **ارباع** کہا جاتا ہے اور تمام کسور میں

تذکیر و تانیث کا فرق نہیں ہوتا۔

۵۔ دو دو، تین تین اور چار چار کے لئے **مفعل** اور **فعل** کا وزن آتا ہے جیسے

مثنیٰ و ثلاث و رباع۔ اسی طرح "ایک ایک" کو بیان کرنے کے لئے **واحدًا**

واحدًا یا **فردای** آتا ہے۔

۶۔ پہلی بار کے لئے **مرۃ** اور دوبار کے لئے **مرتان** یا **مرتن** آتا ہے۔

مشق

- ۱- اعداد وصفی یا ترتیبی کی جمع کیسے بنتی ہے؟
- ۲- اعداد وصفی کیسے مستعمل ہوتے ہیں؟
- ۳- درج ذیل میں سے مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھیں۔
 الاول - اُخْرٰی - الْخَالِيسَةُ - اِخْرُ - وَاحِدَةٌ -
 ۳- عربی میں ترجمہ کریں۔
- (۱) تیسرا - (۲) پانچویں - (۳) پہلی پیدائش - (۴) دوبارہ -
- (۵) تین بار - (۶) دوسرے نے کہا - (۷) بعد والوں میں سے
- تھوڑے - (۸) پس اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے - (۹) کیا ہم نے
- پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (۱۰) کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

حروفِ عاملہ

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^۱ وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ^۲ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
 يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ^۳ أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ رَعْدٌ وَ بَرْقٌ^۴
 وَ الْعَصْرَ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ^۵ وَ التَّيْنِ وَ الزَّيْتُونِ^۶ تَاللَّهِ
 إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^۷ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا
 خَاطِئِينَ^۸

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ^۹ يَا لَيْتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ^{۱۰}
 يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا^{۱۱} يَقُولُونَ يَا لَيْتَنَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَ أَطَعْنَا الرَّسُولَ^{۱۲}
 لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ^{۱۳} وَ مَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ يَزَكِي^{۱۴} لَعَلَّهُمْ
 يَعْلَمُونَ^{۱۵} لَعَلَّكَ تَرْضَى^{۱۶} لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ^{۱۷} لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا^{۱۸}
 لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحْرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ^{۱۹}

- ۱۔ پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۲۔ اور لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ۳۔ پھر البتہ ضرور تم سے پوچھا جائے گا نعمتوں کے بارے میں ۴۔ یا جیسے آسمان سے بارش ہو، اُس میں گرج اور چمک ہو ۵۔ زمانے کی قسم! بے شک انسان خسارے میں ہے ۶۔ انجیر اور زیتون کی قسم! ۷۔ اللہ کی قسم، بے شک ہم صریح گمراہی میں تھے ۸۔ انہوں نے کہا، ”خدا کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور بے شک ہم گنہگار تھے ۹۔ اس نے کہا اے کاش! میری قوم جانتی ہوتی ۱۰۔ اے کاش، وہی موت (میرا) خاتمہ کر دیتی ۱۱۔ اے کاش، میں مٹی ہوتا! ۱۲۔ وہ کہتے ہیں اے کاش، ہم نے اللہ کی اور رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی ۱۳۔ شاید قیامت قریب ہے ۱۴۔ اور تجھے کیا معلوم، شاید وہ پاکیزگی حاصل کرے ۱۵۔ شاید وہ جانتے ۱۶۔ تاکہ تو راضی ہو ۱۷۔ شاید کہ تم شکر کرو ۱۸۔ تاکہ میں نیک عمل کروں ۱۹۔ شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں، اگر وہ غالب آجائیں

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ - ۲۰ إِنَّهُ
لِحَقِّ ۲۱ إِنَّهَا لَأُحْدَى الْكُبْرَى ۲۲ كَانَهُنَّ لَوْلُو مَكْنُونٌ - إِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۲۳
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ - ۲۵

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ - ۲۶ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ - ۲۷ أَنَا
لَمُفْرَقُونَ ۲۸ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا ۲۹ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ - ۳۰ كَانَهُ
جَمَالَتْ صَفْرًا ۳۱ كَانَهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۳۲

مَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ - ۳۳ مَا هَذَا بَشَرًا ۳۴ لَا خَلْقَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ - ۳۵ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۳۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً - ۳۷

۲۰ - آگاہ

رہو کہ بے شک اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۲۱ - بے
شک وہ حق ہے ۲۲ - بے شک وہ بڑی (نشانیوں) میں سے ایک ہے ۲۳ - گویا وہ
چھپے ہوئے موتی ہیں ۲۴ - بے شک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ۲۵ - بے
شک تو رسولوں میں سے ہے ۲۶ - اُس (اللہ) نے کہا ”بے شک جو میں جانتا ہوں تم
نہیں جانتے ۲۷ - بے شک میں اُس سے الگ ہوں جو تم شرک کرتے ہو ۲۸ -
بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں ۲۹ - اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے
۳۰ - اور تم جانو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ۳۱ - گویا وہ زرد اونٹ ہیں
۳۲ - گویا وہ جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑی ہوئی ۳۳ - وہ اُس میں سے نکلنے والے نہیں
ہیں ۳۴ - یہ انسان نہیں ہے ۳۵ - آخرت میں اُن کیلئے کوئی حصہ نہیں
۳۶ - وہ ٹوٹنے والا نہیں ۳۷ - اے ایمان والو! اسلام میں داخل ہو جاؤ پورے کے

پورے

يَا بَنِي

إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ^{۳۸} - رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^{۳۹} - فَاغْتَبِرُوا يَا أُولِي
الْأَبْصَارِ

قواعد

- ۱- وہ حروف جو اسم اور فعل کے اعراب پر اثر انداز ہوتے اور اس میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں حروفِ عاملہ کہلاتے ہیں جیسے حروفِ جارّہ - حروفِ مُشَبَّہ بِالْفِعْلِ وغیرہ۔
 - ۲- حروفِ جارّہ (یا حروفِ الجُر) مثلاً مِنْ - فِي - إِلَى وغیرہ جو اسم پر داخل ہوتے ہیں اور ان سے جرّ دیتے ہیں، حروفِ عاملہ میں شامل ہیں۔
- عربی زبان کے تمام حروفِ جارّہ کو ایک شعر میں یوں جمع کیا گیا ہے۔

بَا وَتَا وَكَافٌ وَوَاوٌ وَوَاوٌ وَوَاوٌ وَوَاوٌ وَوَاوٌ وَوَاوٌ
رُبَّ حَاشَا - مِنْ - عَدَا - فِي - عَنْ - عَلَيَّ - حَتَّى - إِلَى

ان میں سے حروفِ مُنْذ - مُنْذ - خَلَا - رَبَّ - عَدَا - قرآنِ مجید میں مُستعمل نہیں ہوئے۔

- ۳- حروفِ مُشَبَّہ بِالْفِعْلِ (إِنَّ - أَنْ - كَلَّا - لَكِنَّ - لَمَّا - اور لَعَلَّ وغیرہ) بھی حروفِ عاملہ ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے
- إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ -

۳۸- اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں

۳۹- اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ۴۰- اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔

۴- لائے لِنْفَى الْجِنْس (جنس کی نفی کرنے کے لئے لَا) بھی حرفِ عاملہ ہے۔ یہ صرف اسمِ نکرہ پر داخل ہو کر اُسے منصوب کر دیتا ہے جیسے لَا اِكْرَاهَ لِيَ الْبَلْبَنِ لِاَرْبَبِ فِيْهِ۔

۵- حروفِ ندا (يَا - اَيُّهَا) بھی حروفِ عاملہ ہیں۔ ان کے بعد اگر اسمِ واحد (غیر مضاف) ہو تو اس پر پیش پڑھا جائے گا جیسے يَا نَارُ - يَا اِبْرَاهِيْمُ۔ لیکن جب اسمِ مضاف ہو تو اسے منصوب پڑھیں گے جیسے يَا اُخْتُ هَارُوْنَ - يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۔

۶- حروفِ ناصبہ مضارع (اَنْ - لَنْ - كُنْ - اِذَنْ يَا اِذَا) اور حروفِ جازمہ مضارع (لَمْ - لَمَّا - لَامِ اسر - لائے نہیں اور اِنْ شرطیہ) سب عاملہ حروف ہیں اور یہ مضارع کو بالترتیب نصب اور جزم دیتے ہیں۔ (ان سب کی مثالیں گزشتہ اسباق میں آچکی ہیں)۔

مشق

- ۱- حروفِ عاملہ کیا ہوتے ہیں؟
 - ۲- حروفِ مُثَبِّبٍ بِالْفِعْلِ کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟
 - ۳- حرفِ ندا کے بعد اسم کے کیا کیا اعراب ہوتے ہیں؟
 - ۴- عربی میں ترجمہ کریں:
- (۱) لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ (۲) انجیر اور زیتون کی قسم!
 - (۳) اے کاش میں مٹی ہوتا! (۴) بے شک وہ حق ہے۔ (۵) شاید کہ وہ شکر کریں۔ (۶) تاکہ تو راضی ہو جائے۔ (۷) بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں۔ (۸) اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے۔ (۹) ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (۱۰) پس عبرت پکڑو اے آنکھوں والو!

حروفِ غیرِ عاملہ

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^۱ أَوَلَيْكَ كَالآنِعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ لِمَا قُلُّ
كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا^۲ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا
كَفُورًا^۳ فَاِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبَعَ هَدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ^۴ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَ لَكُمْ الْبُنُونَ؟ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَ أَمْ
نَحْنُ الزَّارِعُونَ؟ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَ لَا نَصْرَانِيًّا وَ لَكِنْ كَانَ
حَنِيفًا مُسْلِمًا^۵ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَ لَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ^۶ فَهَلْ
وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ قَالُوا نَعَمْ^۷ قَالَ نَعَمْ وَ إِنَّكُمْ لِمِنَ الْمُقْرَبِينَ^۸ أ
لَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا بَلَىٰ^۹ قُلْ إِي وَ رَبِّي إِنَّهُ لَحَقُّ^{۱۰}

- ۱۔ تم کیسے انکار کرو گے اللہ کا جبکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ
تمہیں موت دے گا پھر زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟ ۲۔ وہ
جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ۳۔ تو کہہ ”ہو جاؤ پتھریا لوہا“
۴۔ بے شک ہم نے اس (انسان) کو ہدایت دکھائی تو وہ کبھی شکر گزار اور کبھی ناشکرا ہے
۵۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی تو جس نے میری ہدایت کی
پیروی کی پھر اسے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۶۔ کیا اس (اللہ) کیلئے
بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے؟ ۷۔ کیا اسے تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں
۸۔ ابراہیمؑ نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ وہ یکسو مسلمان تھا ۹۔ آگاہ رہو کہ وہی
فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتے ۱۰۔ پس کیا تم نے وہی پایا جس کا تم سے
تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا؟ وہ بولے ”جی ہاں“ ۱۱۔ اس نے کہا ”جی ہاں“ اور بے
شک تم مقربین (خاص درباری لوگ) ہو (گے) ۱۲۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟
وہ بولے ”کیوں نہیں“ ۱۳۔ تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی یہ سچ ہے

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ ۱۴ اِنْ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۱۵ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۱۶
 لَوْ شِئْتَ لَا تَخَذُتْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۱۷ رَبِّ لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ اِلَىٰ اَجَلٍ
 قَرِيْبٍ فَاَصْدَقَ (فَاَتَصَدَّقَ) ۱۸ وَ لَوْلَا دَفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ
 لِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ ۱۹ لَوْ مَا تَاْتَيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ ۲۰ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْنَ يُدْرِكْكُمْ
 الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشِيْدَةٍ ۲۱ مَهْمَا تَاْتَيْنَا مِنْ اٰيَةٍ ۲۲ كَلَّا
 سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۲۳ كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦ لَکٰفِرٌ ۲۴ اِلَّا اِنْ نَّصَرَ اللّٰهُ
 قَرِيْبًا ۲۵ هَا اَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ حٰجَجْتُمْ ۲۶ نَادَيْنَا اَنْ يَّا اِبْرٰهِيْمَ ۲۷
 مَا هٰذَا بَشْرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۲۸ يَّا اِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ
 لَا تَسْجُدَ ۲۹ لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۳۰ اِنْ مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا
 نَذِيْرٌ ۳۱

۱۴- نہیں

ہے وہ مگر ایک بندہ ۱۵- نہیں ہے حکم مگر اللہ کا ۱۶- نہیں ہے یہ مگر صریح جادو
 ۱۷- اگر تو چاہتا تو اس پر اجرت لیتا ۱۸- اے میرے رب کیوں نہ مجھے تھوڑی
 مدت کیلئے مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا؟ ۱۹- اور اگر اللہ نہ ہٹاتا بعض کو بعض سے تو
 زمین پر بگاڑ پیدا ہو جاتا ۲۰- کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو ۲۱- تم
 جہاں کہیں ہو، موت تمہیں آ لے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو ۲۲- تو ہمارے
 پاس کوئی بھی نشانی لائے ۲۳- ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو گے ۲۴- یقیناً انسان
 سرکشی کرتا ہے ۲۵- آگاہ رہو کہ اللہ کی مدد قریب ہے ۲۶- خبردار! تم وہی ہو
 جنہوں نے جھگڑا کیا ۲۷- ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم! ۲۸- یہ انسان نہیں
 ہے، یہ کوئی فرشتہ ہے ۲۹- اے ابلیس! کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا
 ۳۰- میں اس شرکی قسم کھاتا ہوں ۳۱- کئی بستی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ
 آیا ہو

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَ مَا هُوَ
 بِمَيِّتٍ ۚ وَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۚ ۳۳ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۚ ۳۵
 أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ؟ ۳۶ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لَنْتَ لَهُمْ ۚ ۳۷ أَيْنَمَا تَوَلَّوْا
 فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ ۳۸ لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ ۳۹ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ
 بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ۚ ۴۰

قواعد

- ۱۔ جو حروف کسی اسم اور فعل کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے انہیں حروفِ غیر عاملہ کہا جاتا ہے۔
- ۲۔ تمام حروفِ عطف (وَ - فِ - ثُمَّ - حَتَّى - لَا - هَلْ - أَوْ - أَمَّا - لَكِنْ -) حروفِ استفہام (ءَ - هَلْ) اور حروفِ ایجاب (جواب دینے کے حروف مثلاً نَعَمْ - بَلَى - أَيْ - مَعْنَى ہاں - لَا - مَعْنَى نہ - نہیں وغیرہ) سب غیر عاملہ ہیں۔
- ۳۔ حروفِ نفی (مَا - لَا - إِنْ نَالِهِ) بھی غیر عاملہ حروف ہیں۔ ان میں ما اور لا اسم، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوتے ہیں اور اِنْ عموماً اسم پر داخل ہوتا ہے جیسے اِنْ هُوَ إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ۔
- ۴۔ حروفِ شرط (مثلاً لَوْ - لَوْلَا - لَوْمًا - اَيْنَمَا - مَهْمَا وغیرہ) حرفِ ردع (كَلَّا

- ۳۲۔ کتنے ہی چھوٹے گروہ اللہ کے حکم سے بڑے گروہوں پر غالب آئے ہیں
- ۳۳۔ اور وہ مردہ نہیں ہے اور وہ مرنے والا نہیں ۳۴۔ اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے ۳۵۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں؟ ۳۶۔ کیا اللہ اپنے بندے کیلئے کافی نہیں ۳۷۔ پس آپ اللہ کی رحمت سے ان کیلئے نرم دل ہیں ۳۸۔ تم جدھر منہ پھیرو پس وہیں اللہ کی ذات ہے ۳۹۔ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں ۴۰۔ امید ہے کہ وہ چیز جس کیلئے تم جلدی مچا رہے ہو تمہارے قریب آ پہنچی ہو۔

معنی ہرگز نہیں۔ بے شک) 'حرفِ تنبیہ (خبردار کرنے والا حرف جیسے اَلَا اور هَا) اور حرفِ تفسیر اُنْ جو تشریح و تفسیر کے لئے آتا ہے، سب حروفِ غیر عاملہ ہیں۔

۵۔ حروفِ الزیادہ (زائد واقع ہونے والے حروف) مثلاً اِنْ - اُنْ - مَا - لَا - مِنْ - ہَا اور لام۔ یہ ساتوں الفاظ اگرچہ بامعنی ہیں لیکن کبھی زائد بھی ہوتے ہیں یعنی جملے میں اِنْ کے معنی نہیں لئے جاتے اور یہ محض تحسینِ کلام اور تاکید کے لئے آتے ہیں۔ اس وقت یہ بھی غیر عاملہ ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ مائے نافیہ کے بعد اِنْ زائد ہوتا ہے۔ لاکبھی اُنْ مصدریہ کے بعد اور کبھی اُقْسِمُ سے پہلے زائد ہوتا ہے۔

مِنْ بھی جب اِنْ نافیہ اور کُمْ کے بعد آئے تو زائد ہوتا ہے۔

مَا اور کَيْسٍ پر ب زائد ہوتا ہے۔

لَ - رَدِفَ لَكُمْ میں لام کی ضرورت نہیں کیونکہ رَدِفَ خود متعدی ہے۔

رَدِفَكُمْ کہنا کافی ہے۔ اس لئے اس لَ کو بھی زائد کہا جائے گا۔

مشق

- ۱۔ حروفِ غیر عاملہ کیا ہوتے ہیں؟
- ۲۔ حروفِ عطف کون کون سے ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں کہ یہ غیر عاملہ ہوتے ہیں؟

۳۔ حروفِ الزیادہ کیا ہوتے ہیں، مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

۴۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ (۲) وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔ (۳) تم خواہ پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ (۴) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (۵) لیکن وہ جانتے۔ (۶) ہاں کیوں نہیں، تو ہی ہمارا رب ہے۔ (۷) وہ نہیں ہے مگر ایک فرشتہ۔ (۸) تم کیوں نہیں گئے۔ (۹) وہ مردہ نہیں ہے۔ (۱۰) کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں؟

توابع

وَ هُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ - ۱ اِنْ اَخَذَهُ الْيَمُّ
 شَدِيدًا ۲ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرٌ مَمْنُونٌ ۳ وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۴ وَ اَدْخَلْنِي
 بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۵ سَيَصْلَى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۶
 اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ ۷ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۸ اِنْ الْاَمْرُ
 كُلُّهُ لِلَّهِ ۹ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ ۱۰ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ
 اِنَّا لَهٗ لِحَافِظُونَ ۱۱ اِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۱۲
 اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۳ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۱۴
 اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۱۵

- ۱- اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا، تخت والا اور بزرگ ہے ۲- بے شک اس کی
 پکڑ سخت دردناک ہے ۳- ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے ۴- اور ہم نے
 روشن چراغ بنایا ۵- اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے
 ۶- عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں پڑے گا ۷- اسی کی طرف تمام کام لوٹتے ہیں
 ۸- تو ہی ان پر نگران تھا ۹- بے شک سارے معاملات (کا اختیار) اللہ کا ہے
 ۱۰- پس سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا ۱۱- بے شک ہم نے اس ذکر (قرآن)
 کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں ۱۲- بے شک وہ (شیطان) اور
 اُس کے بھائی (ساتھی) تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے
 ۱۳- بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے ۱۴- بے شک تو ہی گنہگار تھی ۱۵-
 ہمیں سیدھی راہ پر چلا ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے فضل کیا

الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ جَنَّاتٍ وَ عُيُونٍ ۱۶ لَنْسُفَعَا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۱۷ قَالَ اِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ ائْزُرْ ۱۸ وَ اِلَى ثَمُودَ اٰخَاهُمْ
صَالِحًا ۱۹ وَ اتَّبَعَتْ مَلَّةٌ اَبَاءِي اِبْرَاهِيمَ وَ اسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ ۲۰ وَ لِلّٰهِ
عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتِطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۲۱ وَ مَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ
يَلْقُ اٰثَامًا يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ ۲۲

وَ اطِيعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۲۳ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۲۴ وَ
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَ الْمُسْكَنَةُ ۲۵ وَ قُلْنَا يَا اٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ
زَوْجُكَ الْجَنَّةَ ۲۶ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ۲۷
يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اٰخْفَى ۲۸

۱۶- بے شک

پرہیزگار لوگ ایک پُر امن مقام -- باغوں اور چشموں -- میں ہوں گے ۱۷- ضرور
ہم اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال
۱۸- ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا ۱۹- اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح
کو (بھیجا) ۲۰- میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کی پیروی کی
۲۱- اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت (اللہ) کا حج کرنا لازم ہے جو بھی اس کی طرف راہ (چلنے)
کی طاقت رکھتا ہو ۲۲- اور جو ایسا کرے وہ سخت گناہ میں مبتلا ہو گا اور اسے دوگنا
عذاب ہو گا ۲۳- اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو ۲۴- جو اللہ اور آخرت کے
دن پر ایمان لایا ۲۵- ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی ۲۶- اور ہم نے کہا
اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہیں ۲۷- اور جب ابراہیم اور اسمعیل کعبے
کی بنیادیں اٹھا رہے تھے ۲۸- وہ چھپی اور زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا - يَدْعُونَنا
 رَغْبًا وَ رَهْبًا^{۲۹} يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا^{۳۰} يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 إِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْأَنْصَابُ وَ الْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ
 الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^{۳۱}
 آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ مُوسَى وَ هَارُونَ^{۳۲} أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامِ
 مَسْكِينٍ^{۳۳} جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ^{۳۴} أَلَمْ تَرَ
 كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ^{۳۵} أَبْلَغُ الْأَسْبَابِ أَسْبَابِ
 السَّمَوَاتِ^{۳۶} جَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا - أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ أَمْنَةً نُّعَاسًا^{۳۷}
 إِسْمَهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ^{۳۸}

قواعد

۱۔ تابع وہ لفظ ہے جو حالت اور اعراب میں اپنے سابق (متبوع) کا پیرو ہو۔ اس کی جمع توابع ہے۔

۲۹۔ اور

ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا تھا ۳۰۔ وہ ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے ہیں
 ۳۱۔ وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں ۳۲۔ اے ایمان والو! بے شک
 شراب اور جوا اور بت اور پانے ناپاک شیطانی کام ہیں پس ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ
 ۳۳۔ ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے یعنی موسیٰ اور ہارون کے رب پر! ۳۴۔ یا
 کفارہ یعنی ایک مسکین کا کھانا ۳۵۔ اللہ نے کعبہ یعنی محترم گھر کو لوگوں کیلئے ذریعہ
 قیام بنایا ۳۶۔ کیا تو نے دیکھا تیرے رب نے عاد یعنی ارم لہجے قد والوں (ستونوں
 والوں) سے کیا سلوک کیا؟ ۳۷۔ میں راستوں پر پہنچ جاؤں یعنی آسمانوں کے راستوں
 پر ۳۸۔ ہم نے اُس میں بنائے کشادہ راستے ۳۹۔ اُس نے تم پر تسلی یعنی نیند
 اتاری ۴۰۔ اس کا نام مسیح ابن مریم ہے۔

۲- تابع کی پانچ اقسام ہیں۔

نعت (صفت) - توكيد (تاكيد) - بدل - معطوف - عطف بيان۔

۳- نعت یا صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی ذات یا اس کے متعلق کوئی وصف بتائے جیسے رَجُلٌ عَظِيمٌ میں عَظِيمٌ نعت ہے رَجُلٌ کی۔ یہ اعراب، تعریف و تنکیر، تذکیر و تانیث اور وحدت تشبیہ اور جمع میں اپنے منعت (موصوف) کے مطابق ہوتی ہے۔

۴- مُشَارٌ اِلَيْهِ کو اسم اشارہ کی صفت سمجھا جاتا ہے جیسے فَلَکَ الْکِتَابُ میں الْکِتَابُ صفت ہے اسم اشارہ فَلَکَ کی۔

۵- توكيد یا توكيد وہ تابع ہے جو متبوع کے بارے میں سامع کے وہم اور شک کو دور کرنے کے لئے بولا جاتا ہے جیسے اَللّٰهُ يَرْجِعُ الْاَمْرَ كُلَّهُ اور كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ۔ اور جس کی توكيد کی جائے اسے مُؤَكَّدَ کہتے ہیں جیسے مذکورہ مثالوں میں الْاَمْرَ اور كُنْتَ متبوع اور مُؤَكَّدَ ہیں جبکہ كَلَّمَ اور اَنْتَ اُنْ کے تابع اور توكيد کے طور پر آئے ہیں۔ یاد رہے کہ توكيد کا اعراب اپنے متبوع (مؤکد) کے مطابق ہوتا ہے۔

۶- بدل ایک ایسا تابع ہے جو جملے میں مقصود بالذات ہوتا ہے اور اس کا متبوع (مُبدَلٌ مِنْهُ) صرف تمہید کے لئے آتا ہے جیسے اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ جَنَّاتٍ وَعُيُوْنٍ مِّنْ جَنَّاتٍ وَعُيُوْنٍ بدل ہے اور وہی مقصود بالذات ہے۔

۷- معطوف وہ تابع ہے جس سے پہلے کوئی حرف عطف واقع ہو۔ اس کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ اعراب میں معطوف بھی اپنے متبوع کے مطابق آتا ہے۔

۸- کسی اسم کا اسم پر، فعل کا فعل پر اور جملے کا جملے پر عطف ہو سکتا ہے۔

۹- عطف بیان وہ ہے جو پہلے لفظ کی وضاحت کے لئے آتا ہے لیکن اس میں کوئی حرف عطف نہیں آتا، جیسے اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ میں عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عطف بیان ہے۔ اگرچہ بعض نحوویوں نے اسے بدل ہی کی ایک قسم قرار دیا ہے۔

مشق

- ۱۔ تابع اور متبوع سے کیا مراد ہے؟
- ۲۔ تابع کی اقسام بیان کریں اور وضاحت کے لئے مثالیں بھی دیں۔
- ۳۔ خالی جگہوں کو مناسب توابع سے پر کریں۔

- ۱۔ وَ جَعَلْنَا سِرَاجًا
- ۲۔ إِلَهِ يَرْجِعُ الْأُمُورَ
- ۳۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ
- ۴۔ أَطِيعُوا اللَّهَ
- ۵۔ أَوْ كَفَّارَةٌ

۳۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

- (۱) ان کے لئے بڑا اجر ہے۔ (۲) وہ بڑا آدمی ہے۔ (۳) بے شک سارے معاملے کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ (۴) بے شک تو ہی سننے والا ہے۔ (۵) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ (۶) میں نے اپنے باپ ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی۔ (۷) اے ایمان والو! اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو۔ (۸) ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو نبوت دی۔ (۹) ہم اس رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا رب ہے۔ (۱۰) ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔



اسماءُ الافعال واوزانِ مصادر

هَلُمَّ إِلَيْنَا ۱- هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمْ ۲- هَاءُ مِ
 اقْرءُوا كِتَابِيَهٗ- هَا أَنْتُمْ أَوْلَاءُ تُحِبُّونَهُمْ وَ لَا يُحِبُّونَكُمْ ۳- وَ أَمِهْلَهُمْ
 رُؤْدًا ۴- هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوعَدُونَ ۵- قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
 صَادِقِينَ ۶- قَالَتْ هَيْتَ لَكَ، قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۷- عَلَيْكَ ۸- عَلَيْنَا
 الْحِسَابُ ۹- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۱۰- وَلَا تَقُلْ لَهُمَا
 أُفٍّ ۱۱- وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَ شُرَكَاءُكُمْ ۱۲- وَ يَكَانَهُ لَا
 يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۱۳- فَتَعَالَيْنِ ۱۴- يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ
 سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ ۱۵-

- ۱- ہماری طرف آؤ ۲- اپنے گواہ لاؤ ۳- لو پڑھو میرا اعمال نامہ ۴- آگاہ
 رہو کہ تم وہی ہو جو ان سے دوستی کرتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں کرتے ۵- اور
 تو مہلت دے ان کو تھوڑی مدت تک ۶- دور ہے، دور ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ
 کیا جاتا ہے ۷- تو کہہ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو ۸- اُس (عورت) نے کہا
 ”جلدی آ جا“ اُس نے کہا ”اللہ کی پناہ“ ۹- تجھ پر لازم ہے ۱۰- ہم پر لازم ہے
 حساب لینا ۱۱- اے ایمان والو! تم پر لازم ہے تمہارا اپنا آپ ۱۲- اور ان دونوں
 (والدین) کو اُف نہ کہہ اور ان سے نہ کہہ کہ ”میں تنگ آ گیا ہوں“ ۱۳- اور ان
 سے کہا جائے گا جنہوں نے شرک کیا کہ اپنی جگہ پر رہو تم بھی اور تمہارے شریک بھی
 ۱۴- ارے خرابی یا تعجب ہے، کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے ۱۵- پس تم (عورتو)
 آؤ ۱۶- اے اہل کتاب آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان
 مشترک ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

۱۷ سَمِعَ - ۱۸ قَوْلٌ - ۱۹ فَرِحَ - ۲۰ نَظَرٌ - ۲۱ غَضِبَ - ۲۲ قَبُولٌ - ۲۳ قَعُودٌ - ۲۴ خُرُوجٌ -
 ۲۵ تَذِكْرَةٌ - ۲۶ تَوْصِيَةٌ - ۲۷ تَصَدِيَةٌ - ۲۸ تَبْصِرَةٌ - ۲۹ مَخْرَجٌ - ۳۰ مَوْتِقٌ - ۳۱ مَرَحِمَةٌ -
 ۳۲ مَرَجِعٌ - ۳۳ مَوْعِدٌ - ۳۴ مَهْلِكٌ - ۳۵ مَوْتِقٌ - ۳۶ مَفْرٌ - ۳۷ مَقَامٌ - ۳۸ مَعَاشٌ - ۳۹ مَنَاصٌ -
 مَنَاصٌ - ۴۰

قواعد

۱۔ اسمُ الفعل وہ لفظ ہے جو اصل میں فعل نہیں ہے لیکن اُس میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ مبنی ہوتا ہے جیسے هَلَمَّ - هَاءُمٌ - هَاتُوا۔

۲۔ تمام اسماء الافعال میں فعلِ امر کے معنی ہوتے ہیں لیکن هَيَّهَاتَ (معنی بعد) ماضی کے معنوں میں آتا ہے۔

۳۔ مصادر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں۔

فَعْلٌ (جیسے سَمِعَ) - فَعَلٌ (جیسے فَرِحَ) - فَعُولٌ (جیسے قَبُولٌ) - فُعُولٌ (جیسے خُرُوجٌ) - تَفَعَّلَ (جیسے تَذِكْرَةٌ)

۴۔ مصدر مہمی کے اوزان حسب ذیل ہیں۔

مَفْعَلٌ (جیسے مَخْرَجٌ) - مَفْعِلٌ (جیسے مَرَجِعٌ)

۱۷ - سنا ۱۸ - بات کرنا

۱۹ - خوش ہونا ۲۰ - دیکھنا ۲۱ - غصہ ہونا ۲۲ - قبول کرنا ۲۳ - بیٹھنا

۲۴ - نکلتا ۲۵ - یاد دہانی کرنا ۲۶ - وصیت کرنا، تاکید کرنا ۲۷ - تالیاں بجانا

۲۸ - دیکھنا ۲۹ - نکلتا ۳۰ - ہلاک ہونا ۳۱ - رحم کرنا ۳۲ - نصیحت کرنا

۳۳ - واپس لوٹنا ۳۴ - وعدہ کرنا ۳۵ - ہلاک ہونا ۳۶ - پختہ عہد کرنا

۳۷ - بھاگنا ۳۸ - کھڑا ہونا ۳۹ - کمانا ۴۰ - بھاگنا - پناہ لینا۔

نوٹ : ان دونوں اوزان کے آخر میں کبھی ة بڑھا دیتے ہیں جیسے مَوْعِظَةٌ
مَرْحَمَةٌ۔

مشق

- ۱۔ اسمُ الفعل کیا ہے اور یہ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟
 - ۲۔ مصدر کے کوئی سے چار اوزان مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔
 - ۳۔ مصدر میہمی کے اوزان مع امثله بیان کریں۔
 - ۴۔ عربی میں ترجمہ کریں :
- (۱) ہماری طرف آؤ۔ (۲) لو میرا اعمال نامہ پڑھو۔ (۳) اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۴) اس نے کہا ”اللہ کی پناہ“۔ (۵) اے ایمان والو! آؤ ایک بات کی طرف۔ (۶) خوش ہونا۔ (۷) بیٹھنا۔ (۸) کھڑا ہونا۔ (۹) تالیاں بجانا۔ (۱۰) بھاگنا۔



ضمیمہ

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

— ۱ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا لِكَ یَوْمَ
 الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○
 صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغضُوبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا
 الضَّالِّیْنَ ○

— ۲ —

وَ لَقَدْ اَتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرْ لِلّٰهِ وَ مَنْ یَشْكُرْ فَاِنَّمَا
 یَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ○ وَ اِذْ قَالَ لُقْمَانُ
 لِابْنِهِ وَ هُوَ یُعِظُهُ يَا بُنَّی لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ○
 وَ وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهُ وَ هُنَّ عَلٰی وَهْنٍ وَ فِصَالَهُ فِی

عَامِينَ أَنْ اشْكُرْ لِي وَ لِوَالِدَيْكَ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ○ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَى
أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبُهُمَا فِي
الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَ اتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○

يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ
أَوْ فِي السَّمَوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ
○ يَا بُنَيَّ أَقِمِ الصَّلَاةَ وَ أْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَ أَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ
عَلَى مَا أَصَابَكَ ط إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ
لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ
فَخُورٍ ○ وَ اقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ
الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ○

وَ قَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط إِمَّا
يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَ لَا
تَنْهَرُهُمَا وَ قُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ○ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
فِي نُفُوسِكُمْ ط إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَّابِينَ غَفُورًا ○ وَ
اتِّذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَ الْمَسْكِينِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ وَ لَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا ○

إِنَّ الْمُبْدِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ط ○ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
 كَفُورًا ○ وَ إِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ
 لَهُمْ قَوْلًا مَيْسُورًا ○ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَ لَا
 تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ○ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ
 الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ ط إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ○
 وَ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ آبَاءَكُمْ
 ط إِنْ قَتَلْتُمْهُمْ كَانَ خِطَاءً كَبِيرًا ○ وَ لَا تَقْرُبُوا الزَّوْنَةَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً
 ط وَ سَاءَ سَبِيلًا ○ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ط
 وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيَّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ
 ط إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ○ وَ لَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ
 أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَ أَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ○
 وَ أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَ زِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ط ذَلِكَ
 خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ○ وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ط إِنَّ
 السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ○ وَ لَا تَمْشِ
 فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ○
 كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ○ ذَلِكَ بِمَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ
 مِنَ الْحِكْمَةِ ط وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ
 مَلُومًا مَدْحُورًا ○

— ٢ —

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحْمِلْنَا مَا لَا
 طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

(۱)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
 تعریف اُس اللہ کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم
 والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف
 تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے، اُن لوگوں کے راستے کی جن
 پر تُو نے فضل کیا، اُن کی نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہوئے!

(۲)

اور ہم نے لقمان کو دانائی دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے
 لئے ہی شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق
 ہے۔

اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے! کسی
 کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا جرم ہے۔
 اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے بارے میں ہدایت کی۔ اُس کی ماں نے دُکھ
 پر دُکھ جھیل کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا۔ کہ میرا اور
 اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ آخر کار میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں
 کہ تو کسی چیز کو میرا شریک ٹھہرا جس کے بارے میں میرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کی
 بات نہ ماننا اور دنیا میں اُن کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ اور اُن لوگوں کے طریقے کی
 پیروی کرنا جنہوں نے میری طرف رجوع کیا۔ پھر میری طرف ہی تمہیں پلٹ کر آنا ہے۔
 پھر میں تمہیں آگاہ کروں گا اُس سے جو تم کرتے تھے۔

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو خواہ وہ کسی چٹان

میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو، اللہ اُسے حاضر کر دے گا۔ بے شک اللہ بڑا باریک
 رہیں اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے
 روک، اور جو مصیبت آئے اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ عزیمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں
 سے بے رُخی نہ کر اور زمین پر اُکڑ کر نہ چل۔ اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے
 کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کو پست رکھ۔ بے شک
 سب سے بُری آواز گدھے کی ہوتی ہے۔

(۳)

اور تیرے رب کا فیصلہ ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ
 کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، خواہ اُن میں سے
 ایک یا دونوں، تو نہ اُن کو اُف کہو اور نہ جھڑکو۔ اُن سے شریفانہ بات کہو اور اُن کیلئے
 ہمدردانہ اطاعت کے بازو جھکائے رکھو۔ اور دعا کرتے رہو کہ اے میرے رب! ان پر
 رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا رب
 اس سے خوب واقف ہے۔ اگر تم سعادت مند رہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے
 والا ہے۔ اور تم رشتے دار، مسکین اور مسافر کو اُس کا حق دو، اور مال کو فضول نہ اڑاؤ۔
 مال کو فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی
 ناشکرا ہے۔ اور اگر تمہیں اپنے رب کے فضل کے انتظار میں، جس کی تمہیں توقع ہو،
 اُن سے رُخ پھیرنا پڑے تو تم اُن سے نرم بات کہہ دو۔ اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن
 سے باندھے رکھو اور نہ اس کو بالکل کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ
 جاؤ۔ بے شک تمہارا رب جس کیلئے چاہتا ہے، روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کیلئے چاہتا
 ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

اور تم مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی ان کو بھی رزق دیتے ہیں
 اور تمہیں بھی۔ بے شک اُن کا قتل بہت بڑا جرم ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ پھلکو۔

کیونکہ یہ کھلی بے حیائی اور نہایت ہی بری راہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جسے مظلومانہ طور پر قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے کیونکہ اس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، مگر اس طریقے سے جو اس کے حق میں بہتر ہے۔ یہاں تک کہ وہ شعور کی عمر کو پہنچ جائیں۔ اور عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کی پُرسش ہونی ہے۔ اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے وزن کرو۔ یہی بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔

اور جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کی پُرسش ہوگی۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کے طُول کو پہنچ سکتے ہو۔ ان ساری باتوں کی برائی تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

یہ اُن باتوں میں سے ہیں جو تمہارے رب نے حکمت و دانائی میں سے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ کہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جاؤ۔

(۴)

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہم سے مواخذہ نہ فرماتا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو تو نے اُن لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اور ہمیں معاف کر، ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔



چند مفید معلومات

۱- صرف و نحو

زبان سیکھنے کے لئے صرف اور نحو جاننا ضروری ہے۔ صرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور ان کے مشتقات کے قاعدوں کا ذکر ہو۔ نحو وہ علم ہے جس میں الفاظ کے باہمی تعلق اور ان کی اعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بیان کیے جائیں۔

۲- ترکیب

کلام میں لفظوں کے الگ الگ جانچنے کو ترکیب کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ترکیبِ صرئی اور ترکیبِ نحوی۔ صرف کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیبِ صرئی اور نحو کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیبِ نحوی کہتے ہیں۔ ترکیب کو تحلیل بھی کہتے ہیں۔

۳- ترکیبِ صرئی

ترکیبِ صرئی میں درج ذیل امور پیش نظر رکھے جاتے ہیں:

سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کلمہ اسم ہے فعل ہے یا حرف۔

اگر اسم ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ۔

۱- نکرہ ہے یا معرفہ۔ نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفت؟ معرفہ ہے تو وہ کون سی قسم کا ہے جیسے اسم علم۔ اسم ضمیر وغیرہ۔

۲- مشتق ہے یا جامد؟ اگر مشتق ہے تو کون سی قسم کا ہے؟ اسم فاعل، اسم

مفعول، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم صفت (اسم مُشبَّہ) یا اسم مبالغہ؟

۳- اصلی حروف کے لحاظ سے ثلاثی، رباعی یا خماسی ہے؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

۴- مفرد (واحد) ہے، تشبیہ (ثنی) ہے یا جمع ہے؟ اگر جمع ہے تو جمع سالم ہے یا

جمع مکسر۔ جمع مکسر ہے تو اس کا وزن کیا ہے؟

۵۔ مذکر ہے یا مؤنث؟ علامت تانیث کیا ہے؟

۶۔ مُعْرَب ہے یا مَبْنِی؟

اگر فعل ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ:

۱۔ فعل ماضی ہے یا فعل مضارع؟

۲۔ صیغہ کون سا ہے؟ غائب، مخاطب یا متکلم؟ مذکر یا مؤنث؟ واحد یا تشبیہ ہے

یا جمع ہے۔

۳۔ حروفِ اصلی کے لحاظ سے ثلاثی ہے یا رباعی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

۴۔ معروف ہے یا مجهول؟

۵۔ لازم ہے یا متعدی؟

۶۔ مُعْرَب ہے یا مَبْنِی؟

اگر حرف ہے تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ کون سا ہے؟ حرفِ جار یا حرفِ استفہام یا

حرفِ نفی یا حرفِ تاکید یا حرفِ ندا یا حرفِ ناصبِ مضارع یا حرفِ جازم۔

۴۔ ترکیبِ نحوی

ترکیبِ نحوی میں درج ذیل امور دیکھے جاتے ہیں کہ۔

۱۔ وہ مرکبِ تام (مکمل جملہ) ہے یا مرکبِ ناقص (ناکمل جملہ)؟

۲۔ مرکبِ ناقص ہے تو مرکبِ توصیفی ہے یا مرکبِ اضافی؟

۳۔ مرکبِ توصیفی ہے تو اس میں موصوف کون سا ہے اور صفت کون سی؟

۴۔ مرکبِ اضافی ہے تو اس میں مضاف اور مضاف الیہ کون کون سے ہیں؟

۵۔ مرکبِ تام ہے تو جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ؟

۶۔ جملہ اسمیہ ہے تو مبتدا کون سا ہے اور خبر کون سی؟

۷۔ جملہ فعلیہ ہے تو اس میں فعل، فاعل، نائبُ الفاعل اور مفعول کون کون سے

ہیں؟

- ۸۔ ہر اسم اور فعل کی اعرابی حالت کیا ہے؟ حالت رُفعی، نصیبی یا جری۔
 ۹۔ اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا اس کا فاعل ہونا یا نائب
 الفاعل، یا مبتدا یا خبر ہونا؟
 ۱۰۔ اگر کوئی اسم منصوب ہے تو کیوں ہے؟ مفعول ہونے یا اِن کے بعد آنے یا
 کَانَ کی خبر ہونے یا فاعل یا مفعول کی حالت بتانے کی وجہ سے؟
 ۱۱۔ اگر کوئی اسم مجرور ہے تو کیوں؟ کیا وہ حرف جر کے بعد آیا ہے یا مضاف الیہ
 ہے؟

۱۲۔ ہر کلمے کے اعراب دیکھنا کہ وہ اعراب بِالْحُرُوكَةِ ہیں یا اعراب بِالْحُرُوفِ؟

دو مثالیں

ذیل میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی دو مثالوں سے ان کی صرفی و نحوی ترکیب کی
 جاتی ہے۔ پہلی مثال قرآن مجید کا ایک جملہ ہے کہ:

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ

اس کی ترکیب صرفی یہ ہے کہ:

الرِّجَالُ: یہ اسم - معرفہ - مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ - جمع مکسر - مذکر - جامد - ثلاثی مجرد
 اور مُعْرَبٌ ہے۔

قَوَّامُونَ: یہ اسم - جمع سالم مذکر - مشتق - اسم مبالغہ اور ثلاثی مجرد ہے۔

عَلَى: حرف جار ہے اور مبنی ہے۔

النِّسَاءِ: یہ اسم - معرفہ - مُعَرَّفٌ بِاللَّامِ اور جمع مکسر ہے۔ اس کا واحد اِمْرَأَةٌ

ہے۔ یہ مؤنث - جامد - ثلاثی مجرد اور مُعْرَبٌ ہے۔

اس جملے کی ترکیب نحوی یہ ہے:

یہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو (الرِّجَالُ) اسم ہے۔

الرِّجَالُ: مبتدا ہے۔ اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

قَوَّامُونَ: خبر ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع وُنْ ہے۔

عَلَى: حرف جار ہے۔

النِّسَاءِ: مجرور ہے۔ اس کا جرّ زیر ہے۔

جار اور مجرور مل کر خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔ اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھیں کہ:

جملہ اسمیہ	{	مبتدا	الرِّجَالُ
		خبر	قَوَامُونَ
		جار متعلق خبر	عَلَى
		مجرور	النِّسَاءِ

دوسری مثال قرآن مجید کا ایک اور جملہ ہے کہ:

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

اس کی ترکیب صرنی یہ ہے کہ:

قَتَلَ: فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، ثلاثی مجرد، متعدی، مبنی۔

دَاوُدُ: اسم علم، واحد، مذکر، جامد، معرب۔

جَالُوتَ: اسم علم، واحد، مذکر، جامد، معرب۔

اس کی ترکیب نحوی یوں کریں گے کہ:

یہ جملہ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو فعل ہے۔

قَتَلَ: فعل ماضی ہے اور مبنی ہے فتح پر۔

دَاوُدُ: فاعل ہے اسی لئے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

جَالُوتَ: مفعول ہے اسی لئے منصوب ہے۔ اس کا نصب زیر سے دیا گیا ہے۔

اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ:

جملہ فعلیہ	{	فعل	قَتَلَ
		فاعل	دَاوُدُ
		مفعول	جَالُوتَ

صرفی و نحوی انگریزی مترادفات

Noun	اسم
Verb	فعل
Particle	حرف
Preposition	حرف جار
Exercise	مشق۔ تمرین
Indefinite or Common Noun	اسم نکرہ
Definite or Proper Noun	اسم معرفہ
Definite Article	ال
Sun letters	حروف ثمیہ
Nunation	تنوین
Adjective	اسم صفت۔ نعت
Prescribed	اسم موصوف۔ معوت
Adjective Compound or	مرکب تو صیفی
Adjective Phrase	
Masculine	مذکر
Feminine	مونث
Gender	تذکیر و تانیث
Singular	واحد۔ مفرد
Indicative	فعل مضارع مثبت
Jussive	فعل مضارع مجزوم
Subjunctive	فعل مضارع منصوب
Emphatic	موکد باب
Stem	متعدی
Transitive	متعدی (۱)

Dual	تشبیه ثنی
Plural	جمع
Number	واحد جمع
Collective Noun	اسم جمع
Broken Plural	جمع مکسر
Sound Masculine Plural	جمع مذکر سالم
Sound Feminine Plural	جمع مؤنث سالم
Nominal Sentence	جمله اسمیه
Verbal Sentence	جمله فعلیه
Subject	مبتدا
Predicate	خبر
Pronoun	ضمیر
Personal Pronouns	ضما
Relative Compound	مرکب اضافی
Construct	مضاف
Genitive	مضاف الیه
Measures of Words	اوزان کلمات
Root	مادہ
Radical letter	حرف اصلی
Additional letter	حرف زائد
Derivations	مشقات
Abstract	مجرد
Intensive	مزید فیہ
Word	کلمہ

Intransitive	لازم
Imperative	امرونی
Affirmative Command	فعل امر
Negative Command	فعل نہی
Trilateral	ملاثی
Trilateral Abstract	ملاثی مجرد
Excessive Trilateral	ملاثی مزید فیہ
Quadrilateral	رباعی
Excessive Quadrilateral	رباعی مزید فیہ
Elative (Adjective of Superiority)	اسم فضیل
Relative Pronoun	اسم موصول
Vocative Noun	اسم منادی
Indeclinable	مبنی
Declinable	معرب
Infinitive	مصدر
Form	صیغہ
Criterion	میزان
Nominative Case	حالت رفعی
Accusative Case	حالت صی
Genitive Case	حالت جری
Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ
Demonstrated Noun	مشار الیہ
Near Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ قریب
Distant Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ بعید

Interrogative Pronoun

اسم استفهام

Perfect or Past Tense

فعل ماضی

Subject

فاعل

Objective

مفعول

Positive

مثبت

Negative

منفی

Active

معروف

Passive

مجهول

Inflection or Conjugation

گردان - تصریف

Past Perfect Tense

ماضی بعید

Past Continuous Tense

ماضی استمراری

Present Perfect Tense

ماضی قریب

Imperfect Tense

فعل مضارع

Present Tense

فعل حال



۱۶۷
 ذیل میں ابواب ثلاثی مجرد کی صرفِ صغیر دی جاتی ہے تاکہ صرفی تغیرات کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

باب	صَدْرَبْ	لِصْرَ	سَمِعْ	رَفَعَ	كَرَّمَ	حَسِبَ
ماضی معروف	صَدْرَبْ	لِصْرَ	سَمِعْ	رَفَعَ	كَرَّمَ	حَسِبَ
مضارع معروف	يَصْرِبُ	يَلِصِرُ	يَسْمَعُ	يَرْفَعُ	يَكْرُمُ	يَحْسِبُ
ماضی جنول	صَدْرِبْ	لِصِرْ	سَمِعْ	رَفَعَ	x	حَسِبْ
مضارع جنول	يَصْرِبُ	يَلِصِرُ	يَسْمَعُ	يَرْفَعُ	x	يَحْسِبُ
امر	اصْرِبْ	الِصِرْ	اسْمَعْ	ارْفَعْ	اكررم	احسب
نہی	لا تصْرِبْ	لا تلِصِرْ	لا تسمعْ	لا ترفَعْ	لا تكْرُمْ	لا تحسبْ
اسم فاعل	صَارِبٌ	ناصِرٌ	سَامِعٌ	فَارِعٌ	كَرِيمٌ	حَاسِبٌ
اسم مفعول	مَصْرُوبٌ	مَنْصُورٌ	مَسْمُوعٌ	مَرْفُوعٌ	x	مَحْسُوبٌ
اسم ظرف	مَصْرِبٌ	مَنْصِرٌ	مَسْمَعٌ	مَرْفَعٌ	مَكْرَمٌ	مَحْسِبٌ
اسم آلہ	مَصْرِبٌ و مَصْرِبَاتٌ	مَنْصِرٌ و مَنَصِيرَاتٌ	مَسْمَعٌ و مَسْمَاعَاتٌ	مَرْفَعٌ و مَرْفِعَاتٌ	مَكْرَمٌ و مَكْرَمَاتٌ	مَحْسِبٌ و مَحْسِبَاتٌ
اسم تفضیل	اصْرَبْ	الِصِرْ	اسْمَعْ	ارْفَعْ	اكررم	احسب

ہماری مطبوعات

محمد رفیق چودھری

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

مولانا ابوالکلام آزاد

" " "

محمد رفیق چودھری

" " "

محمد رفیق چودھری

" " "

" " "

" " "

قرآن سے ایک انٹرویو

سنت سے ایک انٹرویو

آسان قرآنی عربی

قرآن کے دامن میں

شفاف نعتیں

حضور کی اطاعت

حد رجم

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

ایمان اور عقل

خدا کی ہستی

قذیل اقبال

اقبال سے ایک انٹرویو

فقہ سے ایک انٹرویو

لفظی ترجمہ قرآن

تفسیری ترجمہ قرآن

نغمہ دل (مجموعہ کلام)



ہماری مطبوعات

محمد رفیق چودھری

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

" " "

مولانا ابوالکلام آزاد

" " "

محمد رفیق چودھری

" " "

محمد رفیق چودھری

" " "

" " "

" " "

قرآن سے ایک انٹرویو

سنت سے ایک انٹرویو

آسان قرآنی عربی

قرآن کے دامن میں

شفاف نعتیں

حضور کی اطاعت

حد رجم

حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے

ایمان اور عقل

خدا کی ہستی

قذیل اقبال

اقبال سے ایک انٹرویو

فقہ سے ایک انٹرویو

لفظی ترجمہ قرآن

تفسیری ترجمہ قرآن

نغمہ دل (مجموعہ کلام)

